

Vol III  
No 18



Wednesday  
6th January, 1954

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

## PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

### CONTENTS

	PAGE
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—Clause by Clause reading not concluded	859—1048
<i>Note</i> — In this part a star (*) at the beginning of the speech denotes confirmation not received	



# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 6th January 1954

The House met at Half past two of the clock

(MR. SPEAKER ON THE CHAIR)

## Questions And Answers

( See Part I )

### The Hyderabad Tenancy & Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Mr. Speaker Shri B. Ramakrishna Rao

جنف مسٹر (سری بی رامکشن رائے) سر کل میں نے انریبل ممبرس کے اسٹیشن کے بارے میں نئے حالات کا اظہار کیا تھا۔ حد اور بھی حیرت میں ہے کہ بارے میں ایسے حالات ظاہر کر کے جی بھر رہے ہیں۔

کے پٹا اعراس سیکس ( ۵۳ ) پر یہ ہو کہ اس میں کمپنس ( Compensation ) دے کے لیے راؤں رکھا گیا ہے۔ یہ اکل صحیح ہے کہ اس میں کمپنس کے لیے راؤں رکھا گیا ہے۔ لیکن حساب کہ خود بریل میں لے کر معاوضہ کی دی کے سلسلہ میں کمپنس دیا جائے گا نہیں دیا جائے گا۔ دیا جائے اور کیا چوں دیا جائے ان دونوں امور کے بارے میں انریبل ممبرس اب دی اور اس ویراوی رائے میں سادی اصلاح ہے اور اس کو خود انہوں نے بھی تسلیم کیا ہے۔ انریبل ممبرس اب دی اور اس جہوں نے اعراسات کیے ہیں ان کا سادی اصول یہ ہے کہ کمپنس میں دیا جائے بلکہ انکسی کمپنس کے حساب کو اس طریقہ برکفیکٹ ( Confiscate ) کر لیا جائے جس طریقہ برکہ کم ارکم دو انک رسا اور جائے عوا ظاہر ہے دیا میں کسی اور جگہ ر اس میں ہوا۔ ہمارے کاسی بوس کے لحاظ سے اس طریقہ بر حساب کو کفیکٹ بھی دے کر کے انہوں کے پاس جس کے پاس حساب ہیں جس قسم کر کے اس میں کو ہم کسی طریقہ سے بول ہیں کر کے یہ سادی اصلاح ہے۔ جب تک کاسی بوس موجودہ صورت میں قائم ہے اس میں کمپنس دیا لاری ہے انکے علاوہ کمپنس دے کے بارے میں جو مسئلے ہوئے ہیں وہ جو قانونی رہے ہم کو ملی ہے اس کے لحاظ سے ناسل ( Nominal ) الووری ( Illusory ) کمپنس نہیں ہے دے سکتے کمپنس کے جو معے عدالتوں نے طے کیے ہیں اور جو قانونی رائے ہم کو ملی ہے اس کے مطابق ہم کہ کمپنس دیا کر کے کمپنس کے معے ہیں کمپنس ( Fair Compensation ) اور کمپنس میں مارکٹ والوں کے قریب قریب ہو گیا ہے۔

شری اے راج رڈی (سلطان آباد) و آکوردس کے لیے ہے اس آف  
مسحہ ب (Assumption of management) کے لیے نہ صحیح ہیں  
ہو سکتا

شری بی رام کشن راؤ اس کے لیے بھی ہے۔ اس کے بارے میں ہم کو حوالگیل  
اوپس (Legal opinion) ملی ہے جسے میں آف کے سامنے ابھی بڑھ کر سناؤ گا  
آکوردس (Acquisition) ہونا ریکورس (Requisition)  
اوپس آف مسحہ ہو اوب را با ڈوا رسب (Outright acquirement)  
ہو، دونوں کے لیے کمپرس دیا ہوگا آکوردس میں اڈر کو رس آف را با ایک  
(Acquisition and Requisition of Property Act) جسے مسرل گورنمنٹ  
پاس کیا تھا اوسکے تحت، ملک پر رس (Public Purposes) کے لیے موبائل  
براہن (Movable property) اام و امل تراہنی  
(Immovable Property) آکوار (Acquire) کرنے کے لیے حواء و  
عارضی طور پر ہی کون نہ ہو معاویہ دیا ڈٹا ہے۔ حالہ حال ہی میں سولانور  
ویلوک ملر (Sholapur Weaving Mills) کے کسی میں سریم گورنمنٹ  
نہ ملے کا کہ گورنٹ آف اڈنا لاکسی معاویہ کے کسی کو اوسکے اوپس اوس مسحہ  
کے حق سے محروم ہیں کرہیکی اس کے لیے معاویہ دیا جائے اچوڈے گورنمنٹ کے  
اوپس آرڈر کو جو ڈسٹرل ایکٹ (Industrial Act) کے تحت جاری  
کیا گیا تھا کسل (Cancel) کر دیا اور نہ ہوا کہ جب تک  
معاویہ نہ دیا جائے اس آف مسحہ میں کیا جاسکتا نہ ہو حالہ سریم گورنٹ  
کا فیصلہ ہے جس سے قبل ہی حوالگیل اوپس ہم کو ملی تھی جسے میں انریل مسرین  
کی سہی کے لیے رہا جاتا ہوں میں ان لیگل اوپس کو بڑھا میں چاہا ہو کسی  
پراسوٹ اڈو لٹ۔ لا لادی کرہا مواسی انر وعرے دی ہیں کہونکہ میں اوپس  
پر رلائی (Rely) ہیں کرہیکا البتہ مسرری آف لاگورنمنٹ آف اڈنا لے  
جو ورس دی ہے اوسکا ایک حرو میں پڑھا ہوں۔

The Attorney General has advised that the courts in India following the decisions of the U.S. Courts on a like provision of the U.S. Constitution will probably hold that compensation here means fair and reasonable compensation and that they may hold any such law to be void as being repugnant to article 31 (2) if the principles for the determination of the compensation and the manner of determining and giving it specified in the law are calculated to result in the award of sums which would be substantially less than the market value of the property

یعنی ہم جو قواعد بنا رہے ہیں اوسکے تحت اگر ہم مارکیٹ ویلویو سے سب سے سب سے  
(Substantially less) کم پر حاصل کرہیں تو غالباً کورس میں عمل  
کو وائڈ (Void) قرار دینگے۔

سری اے راجہ رندی رنگورس کے لیے بھی کچھ بنایا جاے۔

سری فی رام کشن راؤ وہاں رٹ جہں دنا گنا رب دے کے باوجود بھی اوسسے فہم نہ ہو سکے تھے۔

It is a fundamental right of a person to manage his own property. You cannot deprive him of that. It cannot come under reasonable restrictions.

**Fundamental rights** (مبداً مسل و سس سحک نورون امل رسر کسس) (subject to reasonable restrictions) نعی کسی سحس کی حاندا کے اسطام کا هو فدا مسل حی هے اوس سے اوسکو عروم هیں کر سکیے رن امل رسر کسس کی نعر م سس بو لاسکیے هیں مگر کلحل لسنس کے سلسله سس اکر ان اسسح کاسوسس ( Inefficient cultivation ) هو بو مسحس م سس لسه کا حی لیه سکیے هیں رن امل رسر کسس ( Reasonable restrictions ) لگے حلیکے هیں لکن کسوسس کی حد ک رن امل کسوسس به د ن و اب هیں لیه سکیے به طیه کسا گا هے هم کو به لکل اڈواس ( Legal Advice ) لی هے ان حد ک مری صوق هے حسانه رنل مرس لے و ا مگر کلحل لسنس کے سلسله م سس اکر ان اسسح کاسوسس هو او رگورنسٹ اوسکو رنوم کرنا هے هی هے اوسکو رن امل رسر کسس م سس لایه کی گھا بر هے اس وحه سے هم لے نه رکھا هے هیں لکل اڈواس به ملی هے که اس طر وه هے هم مسحسٹ اریوم کر سکیے هیں لکن کسوسس نسا نڈیگا ۔

For that very right because you are depriving him of that fundamental right of management of his own property

روزوں اسل رسرکسس کے عہد لائے کے بعد بھی کمپریس دینا لازمی ہے۔ ہم کمپریس کم نہیں ہیں کر سکتے۔ ربرن اسل رسرکسس کی تعریف میں اعلیٰ کی وجہ سے ہم اوسکو لے ہو سکتے ہیں لیکن نامسل نا الوری کمپریس ہیں دے سکتے

شری وی ڈی دسپانڈے اب حوری کریڈٹ سسٹم (Recurring Payment) کے والے ہیں وہ دسٹ پر کسے زیادہ ہوگا ؟

شری بی رام کشی راؤ۔ رمانہ ہے ہوگا۔

شری وی ڈی دیسپانڈے۔ آپ کو اٹھوااس سو ملی ہوگی کسا اٹھوااس ملی

سری فی رام کشن راؤ۔ میں معلوم نہیں کیا ہوگا۔ ری کوریج سمٹ کے سلسلہ میں سکس (1) اور (2) کا اس میں رفرنس (Reference) دیا گیا۔

جدد بدل جیسے خالص سلفہ سے کسی کی بنا پر اس پر کسی کو ردیہ کی صورت میں  
کی ہے مگر اس میں کسی (b) دوسرے ہو تو اس کے لئے کسی کے لئے ہے  
میں ہے اور اس میں ہو جائے گا معمولی رتبہ دیا جائے گا اس میں ہے جو  
ٹو اس دیکھی ہے وہ ہے کہ جو رتبہ دیا جائے گا کسی (c) کے عہدہ میں بدل رتبہ  
ہونا چاہیے اور رتبہ میں دیا جائے گا جواب لے رہے ہیں یعنی نئی اور دوسرے  
طریقہ پر اس واسطے اس میں کسی (d) کا دوسرا دیا گیا ہے اس میں ہو جائے گا  
اور یہ لوگوں کو وہ تمام چیزوں کی طرف آؤں گا

And this view is fortified also by English decisions which emphasise that the legal concept of compensation signified *quid pro quo* payment equal in value to the thing taken. A law providing that the amount of the compensation shall be paid in instalments will not be inconsistent with article 31 (2) if it also provides (i) that the owner should be paid interest at a reasonable rate (not lower than the Reserve Bank rate)

آج دیکھتے ہیں کہ ہم نے اس میں اس میں اس میں ادا کرنے کی صورت میں  
اس کے لئے لیگل اوسس اس ہے کہ اگر سالانہ میں اس میں دلائی جائے تو یہ  
طریقہ میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں  
ہیں ہوگا لیکن اس کے ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس میں اس میں اس میں  
دلانا چاہیے اس واسطے ہم نے اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں  
یہی گھاس ہے اس کے مد

(ii) that the entire amount should be paid off within a reasonable time and five years would be held to be a reasonable time limit

ہماری یہ ہے کہ اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں  
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

The proposed scheme for the redistribution of taxable land by (i) fixing a ceiling to the extent of such lands which may be held by any person and (ii) acquiring the surplus lands allotting them to landless cultivators etc will if implemented involve payment of compensation on the basis of the present market value of the lands

As I have already explained it is possible to formulate an alternative scheme which may achieve substantially similar results without involving the payment of heavy compensation. This alternative scheme can properly be carried into effect in two distinct stages —

اس طرح ہم کر رہے ہیں دو ڈسٹنکٹ اسٹیجس (Distinct stages) ہیں —  
ایک وارہ میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

(1) The enactment of legislation to regulate and restrict rents of agricultural lands (in those States where such legislation is not already in force) and

(2) the enactment of legislation for the development of agriculture generally

Efficient standard of cultivation ( ) اس سبب اسٹینڈرڈ ف کسوس  
کے لیے اس طرح پروانہ ( Provide ) کیا گیا تھا دوسرا بیرونی اس طرح کا ہے

It is well settled that a law which regulates the relation ship between landlord and tenant cannot be said to involve the acquisition or requisition of property on the ground only that it bridges the pre existing rights of the landlord with respect to such property (Thakur Jagannath Baksh Singh vs United Provinces (1946) Legislation bona fide regulating and restricting rents of agricultural lands (or other property) cannot there fore attract article 31 (2)

اس واسطے کہ کیا گیا ہے کہ رینٹ ریزن ابل ریسرکس کی لمب میں ہو و و و و  
ہی ہوگا

And a State Legislature has unfettered discretion of enact ment in determining the maximum rents to be permitted provided only that its discretion must be exercised bona fide for the regula tion and restriction of rents If the law enacted by it fixes the maximum rent at a ridiculously small figure—so small that it cannot be called rent in any sense of the term then the law would be open to be challenged on the ground that under the guise of regulating it in reality it expropriates property without com pensation—that in path and substance it is an expropriatory law which is repugnant to articles 19 (1) (f) and 31 (2) Can the law prescribe one tenth of the produce in place of one half of the pro duce currently recovered by the landlord?

یہ سوال اٹھایا گیا کہ لیسڈ لارڈ اگر ادعا سائی کی حسب سے لیے ہیں تو کیا اب  
انکو پیداوار کا ( / ) رینٹ دینگے

If the money value of one tenth of the actual yield (or the reasonable estimate of the yield) is generally so small that it does not cover even the land revenue payable to the landlord the pro babilities are that the courts would hold the law to be void on the ground above said

ہم نے لیگل اڈواس لیکر ڈرائٹ مانا ہے سطح سے مارکٹ والو  
Market value ( ) جان بھی ہے۔ آگے نہ سلا گیا ہے

And since the yield and the money value thereof must needs fluctuate to fix the maximum rent with reference to the actual yield would introduce an element of uncertainty in this respect. It is safer to fix the maximum rent in terms of money.

It will be useful also in reducing to reasonable limits the compensation payable in respect of agricultural lands requisitioned for the purposes of agricultural development etc. so it is well settled law that the fair market value of the property to which regard must be had in assessing compensation is the market value at which it can be lawfully sold or let in the case may be. Therefore where there is a law in force fixing the maximum rent of the property the amount of the compensation payable in respect of the requisition of that property cannot exceed the amount of such maximum rent.

اس وجہ سے ہم نے کیا کیا ہے؟ جب میگزینم اسٹاکس (Fix) کرتے ہیں  
 وائیکارنگ لے سٹ (Recurring Payment) کی جس سے کامیابی  
 دے سکتے ہیں

श्री श्री जी वेश्याबा — मेरा पॉन्ट यह है कि अगर आप मिट्टी की जमीन लेते हैं तो खुशगी  
को खाली आमदनी होगी सब जानके बाद—

سری فی رام کشن راؤ : یہ غلط ہے جب قانون میں ہم نے خود معرکہ ہے

Rent fixed under section 11                  securing payment  
 بوجہ و سبب ہوگا۔

श्री गृही श्री देशपांडे —रेट प्लस सर्टेन कॉम्पेन्सेशन ( Rent plus certain compensation ) यह मिलाकर वह आमदनी आयसो अर्थात् हमारा लियास है ।

سرکاری رام کشن راؤ میں ہیں ۸ میں ۱ کو پڑھکر ساونکا امکا مطلب  
 یہ ہے کہ ۸ میں ۱ میں ۱ (Assumption of management) کے  
 لحاظ سے ہے۔

A law providing for agricultural development can authorise the framing and execution of various schemes for the extension of cultivation and more efficient cultivation of lands or for the regulation of cultivation of different kinds of crops etc. It can properly include provisions

ہمارے سکس ۵۲ میں جو لگا گیا ہے وہ ورنی اصل ریسرکس (Reasonable Res) کی تعریف میں آتا ہے۔ ریسرکس کی تکمیل یہ ہونو لے لے کر لے لے۔



(i) Authorising the Collector to take possession of any agricultural holding in certain circumstances (*e.g.* where the holder is himself unable to cultivate it efficiently) for the purpose of arranging its efficient cultivation or for other purposes relating to agricultural development

(دوسرے کسی پر ( Purpose ) کے لیے جس کو کہے لندلس ( Landless ) لوگوں کو مسم کرے کے لیے اس میں کر سکے بلکہ اسکا دربر اگر کنٹرول ڈولمس ( Agricultural development ) ہونا چاہے )

Purposes relating to agricultural development

ٹکنگ پرسس ( Taking possession ) کے وسطے بھی دیا چاہے

(ii) authorising the Collector to provide for the proper cultivation of such holding by allotting it to any person or otherwise

(iii) providing for payment of compensation to the holder in respect of the taking possession of the holding

(iv) prescribing that the amount of compensation so payable shall be a sum equal to the maximum rent or standard rent of the holding to be determined in accordance with the principles laid down in the law regulating rents of agricultural holdings in force in the local area

(v) and dealing with consequential and ancillary matters (*e.g.* declaring that the person to whom the holding is allotted shall be deemed to be the tenant of the holder)

Although the process envisaged in clause (i) can be exercised only for the purposes of agricultural development its exercise must needs serve (possibly in a substantial measure) the social objective of the scheme referred to in para 2 above and possibly without a very serious risk of impairment of agricultural production. For the effect of these provisions will be that landless cultivators will be placed in possession of lands with tenancy rights including statutory protection against eviction and will be required to pay substantially reduced rents and they will presumably receive some assistance from the State so as to enable them to cultivate the lands efficiently

اس طرح سے انوسس ( Envisage ) کر کے جو رائے مسیری آف لاگوریمٹ آف انڈیا نے دی ہے اور ہمارے لیگل اڈوائسروں کی جو رائے ہوئی اوس کے لحاظ سے ہم نے معزز کیا ہے ۔ جو مکش ہے میں اسکو پڑھ کر سادوگا

سری کے ویکٹ رام راؤ دفعہ ۵۲ کے تحت دیا جاتا ہے اور جو سامع  
بھاگے و لند لارڈ کے حوالہ کیا جاتا ہے اسلئے کمپنیز کا کوئی مول بند نہیں  
ہوتا۔

سری فی رام کس راؤ دفعہ ۵۲ کا پروویژن الگ صورتوں کے لئے ہے ورنہ  
کے لئے جو روٹ ہے وہ الگ ہے مگر ۵۲ کے لئے ضرورت سمجھتے ہیں تو ایسے  
ممبرس اس میں لائے لیکن نہ ۵۳ کے لئے ہے اگر ۵۳ کی روسی میں ۵۲ کی رسم کی  
ضرورت ہے تو اس کے سلسلہ میں لائے گئے اگر اس میں کی ضرورت ہے و  
آرسل ممبرس پروپوزر (Proposer) کرنس

I am not challenging the hon. Member. It may be necessary  
I cannot deal with it. In the light of provisions of section 53 C  
if any amendments are necessary to section 52 they may be  
suggested and the Government is always prepared to look into  
them.

واب سوال نہ ہے کہ

جی جی جی سپیکر — ۶۳ (جی) کے تحت سیشن ۶ اور ۷ میں یہ کہا گیا ہے کہ—

Mr. Speaker Two hon. Members should not stand at the  
same time if one does not resume his seat the other should  
not rise

جی جی جی سپیکر — میں یہ کہہ رہا تھا کہ سیشن ۶۳ (جی) کے تحت سیشن ۶ میں یہ  
کہا گیا ہے اور سیشن ۷ میں یہ کہا گیا ہے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ سیشن ۶ اور  
۷ آپس میں ریکونسلڈ کیا جاتا ہے؟ کیونکہ ۶ کے تحت سیشن ۶۲ اپنایا گیا اور سیشن  
۷ کے تحت آپ ریکونسلڈ کامپنیشن دے رہے ہیں۔ ۶۲ کے تحت آپ کا کہنا ہے کہ یہ  
جائزہ کہیں ۷ کے تحت آپ دیا دینا چاہتے ہیں تو یہ دونوں بھی ریکونسلڈ کئے جائیں  
یہ سب سے آسان ہے۔

On the publication of a decision to assume the management  
the Government or such officer or authority shall subject to the  
provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of  
the lands and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis  
mutandis* apply to such lands

سری رام کشن راؤ میں زیادہ دینے کا ہے میں سے بڑھ کر سارا ہو

On the publication of a decision to assume the management  
the Government or such officer or authority shall subject to the  
provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of  
the land and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis  
mutandis* apply to such lands

سکس ۵۲ میں مسجھٹ میں لیے کے بعد کیا احساراب حکومت کو حاصل رہے  
انکے صراحت کی گئی ہے۔ وہاں صما کچھ کمسرس کا بھی ذکر کیا گیا ہے اسکی اصلاح  
کرنے کی ضرورت ہو تو اصلاح کی جاسکتی ہے لیکن پراورن نہ سائے کے لیے رکھا گیا  
ہے کہ مسجھٹ میں لیے کے بعد گورنمنٹ کو کیا احساراب حاصل رہے کمسرس  
کی حد تک اس سکس میں نہ پہلانا گیا ہے کہ

The amount of compensation payable for assumption of  
management shall consist of a recurring payment determined in  
accordance with the provisions of section 11 and sub section  
(3) of section 17 of this Act and such other sum if any as may be  
found necessary to compensate the landholder for all or any of the  
following matters namely

فل اسکے کہ میں انکو ڈھوں اسکا ساک گراؤنڈ ( Background ) سا دنا  
چاہا ہوں سٹرل گورنمنٹ کا جو اگورنس اینڈ ریکورنس آف برارٹی انکٹ

#### Acquisition and Requisition of Property Act

سہ ۱۹۴۷ ع ہے اس میں دو سکس الگ الگ رکھے گئے ہیں سکس ۷ اور ۸ نا ہے اس میں یہ ظاہر  
کیا گیا ہے کہ کسی صورتوں میں کیا معاوضہ دنا چاہیے عارضی طور پر اسے مسجھٹ  
میں لے کر دنا معاوضہ دنا چاہیے اس کے لیے ایک سکس رکھا گیا ہے اور ملک کے  
حقوں حاصل کر لیا ہی چاہیے ہیں تو اسی صورت میں کیا معاوضہ دنا چاہیے نہ  
دوہوں صورتوں الگ الگ لک دئی گئی ہیں ۔ ہتکو نہ اڈواں ددگی ہے کہ فاضل کے پاس  
لہا ہے اور اسکو آب اکوا سر کرنا چاہیے ہیں نا خود اسکے کہ وہ انفیسٹ کسورس ہے  
تو اسی صورت میں دفعہ ۵۲ کے تحت ان انفیسٹی ( Inefficiency ) کے  
تحت گونا آب ہیں لے رہے ہیں ۔ بریک اپ ( Break up ) سے پوڈ کس  
میں کمی واقع ہونے کی بنا پر ہیں لے رہے ہیں کیونکہ ۵۲ کے تحت حوساٹ ہیں  
ان میں اور ان میں ہوں ہے جاں انفیسٹ کلشورس ہونے کے نا خود لے رہے ہیں  
سوسل آفیکسور کے مد نظر آب لے رہے ہیں اسی صورت میں ملک برنس کے لحاظ سے  
انکو برنس آف برارٹی ( Acquisition of Property ) کے لیے ہو کمسرس  
رکھا گیا ہے وہی رکھا ڈنگا جلیے ڈراٹ میں نہ نہا کہ

according to the principles laid down by sections of the  
Acquisition and Requisition of Property Act

ہم نے جلیے ڈراٹ میں اسنا رکھا تھا اس میں ہم نے کچھ تبدیلی کی اور اس  
سکس میں وکلاز ہے اسکو رکھا گیا اس میں ہم نے کچھ تصرف کیا ہے ۔ لا سوزس  
( Severance ) کا معاوضہ دنا چاہیے کیونکہ اسکو انی حاداد سے علحدہ  
ہونا پڑتا ہے ۔

سری اے راج رٹلی On a point of Information Sir  
اکویرنس میں ۸ ہے کہ کسی کی حاباد آئے رہے ہیں تو اسکی طرف سے مستحب  
چوہو کٹا سجال کرنا ہو اسکی رعایاں ہاں مالک کی حاب سے مالک کے واسطے اس  
کا بروڈکس برہا رہے ہیں سکس ۵۲ کے مستحب جو مستحب اب دیاے گئے ہیں اسکی مست  
کا ہونا چاہئے ؟

شری بی رام کس راڈ سکس ۵۲ کی ورڈنگ کچھ اس قسم کی ہے کہ اس سے  
آریسل مستر کو کچھ عطل ملے ہو رہی ہے لکن میں کہوں گا کہ سکس ۵۲ کا  
مستحب کچھ الگ ہے اور سکس ۵۲ کا مستحب الگ ہے سکس ۵۲ میں اسکی طرف سے  
مستحب کرنے کے مستحب کو ملتا ہے کہ اسکا سکس ۵۲ میں اسکی طرف سے مستحب  
کرنا ہے اس میں سکس ہیں کہ میں اس ورڈنگ پر غور کر رہا ہوں اس میں مست  
مست کی ضرورت ہوگی تو مست ہو سکتی ہے ۔

the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to  
such lands

کے بعد سکس ۵۲ کے الفاظ کا اضافہ کرنا پڑے گا

as far as they are applicable

اس اضافہ کے بعد اسکی عبارت اسطرح ہو جائیگی

the provisions of Section 52 shall *mutatis mutandis* apply  
as far as they are applicable

میں اسکو خود پرپوز ( Propose ) کرونگا لکن یہ دونوں صورتیں جداگاند  
ہیں

pecuniary loss due to assumption of management "

expenses on account of vacating the land the management  
of which has been assumed ;

expenses on account of re occupying the land on the termi  
nation of the management and

damage if any caused to the land during the period of  
management including the expenses that may have to be incurred  
for restoring the land to the condition in which it was at the  
time of assumption of management

یہ تمام چیزیں اس ڈکویرنس کے لیے ہو سکتی ہیں مگر کیا گا ہے اسکی مسئلہ رکھی  
گی ہیں

ان میں سے ایک یا دو اس میں سے چھوڑ دے ہیں جو (Severance) کا ہو کمپریس دے ہیں و ان اڈس نو فی ہسٹ (In addition to 15 per cent) دیا میں چاہیے نہ سس کو ہے نکا رپور - (Incorporate) کیا ہے اگر کسی غلط مہمی کو دور کرنے کی ضرورت ہو تو سب سبس (۶) کے معادلہ اعلیٰ کے بجائے ہم یہ رکھ سکتے ہیں

And the provisions of section 52 shall apply to such lands as far as they are applicable

ہم (Mutatis Mutandis) کے لحاظ نکال سکتے ہیں میں سکتے ہیں عائد ہوں میں سے و غلط مہمی دور ہو جائیگی (Mutatis Mutandis) کے لحاظ سے رکھے گئے ہیں کہ احساب کو پورے طور پر دہرنا نہ جائے جہاں ہم یہ لحاظ رکھ سکتے ہیں کہ

The provisions of section 52 *Mutatis Mutandis* shall apply to such lands in so far as they are applicable

یہ لحاظ کر ہم رکھیں تو کوئی مسئلہ باقی نہیں رہتا

سری کے وی رام راؤ سب سبس (۷) ص ۳ کے لحاظ

Expenses on account of re occupying the land on termination of the management

یہ سبسٹ ٹرسٹ ہونے کا امکان پیدا ہوتا ہے ۔

سری بی رام کشن راؤ ہر ریکورس آف پراپرٹی میں ملک کے عود کرنے کی گنجائش ہے لیکن حساب آریبل ممبر راج دت صاحب نے کہا میں اس کی طرف سے اور بھی طرف سے مسخ کرنے میں ترقی ہے لیکن ریکورس میں خود نہ تصور ہے کہ حادثہ کسی وقت مالک کو عود کر سکیں گے عود کرنے کا موقع مالک کو حاصل ہوتا ہے میں نے اس میں اس طرح رکھنے کی یہی وجہ ہے میں ایک رجسٹر آریبل ممبر سے کہا چاہتا ہوں آکوپرس آف پراپرٹی کے لئے کیا معاوضہ کیس اس میں پر دنا جائیگا

*Mr Speaker* The hon Chief Minister has exceeded his time limit

*Shri B Ramakrishna Rao* I am sorry Sir

آکوپرس آف پراپرٹی کے لئے معاوضہ کا سوال صرف انگریز لہڈ کی حد تک نہیں ہے سال کے طور پر میں نہ کہہ سکتا کہ کوئی بھی انویبل پراپرٹی (Immovable Property) لہجہ ہے کوئی مکان لہجہ یا لہجہ لہجہ میں وہ ان تمام حصوں کے لئے براؤنر میں لیکن اس کے معنی یہ ہیں کہ انگریز لہڈ سے یہ معلوم ہو جائیگا اگر کوئی انگریز لہڈ کو لہجہ اس کا انتظام کرنا ہے میں اس کا جواب ادا کرتا ہوں اس حوالہ پر کہ اس

وعمر کی کاشت کرنا ہے اس کو وائس کرے کی ضرورت ہو تو کتا کمپریس دیا ٹڈنگا کوئی موصوفہ سوال پیدا نہیں ہونا محض اس نراورن میں کاسحب صورت کیلئے الفاظ وکھپری وحا ہے کہ کتا جانا ہے کہ تمام نارغانا برڈالا حارہا ہے ما عوائیں وائیں کا حاسگا نہ سکس کہاں علی ہونا ہے

Damage if any caused to the land during the period of management

کھا ڈیا سبج ہونا ہے اس کا کوئی اثر ہی نہیں بلکہ حسا کہ کتا گا نہ محض رسب کا مدھر رب مدھے کتا مام حمرن کمپریس دئے کے لیے عمل میں ی ہیں ان حالات میں ہی سمجھا ہوں کہ نہ تمام اعراضا بے اصل ہیں میں مرند دس نابج سب کر اپی ہر رحم کئے دنا ہوں

آرٹیل حمر فار برہوی لے کتا کہ اریس اف سمجھتی ضرورت ہیں اوب وائس (Outright) لیا جاھے فائیل امپلکس (Financial implications) کے لحاظ سے ہر کسکل (Practicable) ہیں ہے اس لیے کہ اسکے لیے دوسو کوڑس سو کوڑوڑ روئے کی ضرورت ہوگی نہ مراحم کرنا کیسے ممکن ہے اسلئے حکومت ذموب اسجس (Different stages) میں لیا جاھی ہے اسلئے کہ کتا ہے کہ اربا (Area) کو نویں فای (Notify) کتا حاسگا۔ وہاں نہ تمام حمرن بنائی گئی ہیں اسلئے آرٹیل سمع کا نہ حال صحیح ہیں ہے ایک اور برسم آئی ہے کہ سٹلک پرہر میں انکریٹک دی اف سسی آف دی سمجھت (Increasing the efficiency of the management) کو نکالنا چاہئے اسکو نکال دئے کے بعد اس میں کوئی حسی فکس (Justification) فای ہی ہیں رہا اس لیے اس کو رکھا ضروری ہے

ایک ور سٹلٹ سکس (۳۳) (ڈی) کو اوٹ کرے سے معلوم ہے۔ اس سکس کے لحاظ سے ولج بحاسوں اور کو آپرسو فار سگ موہانس کو ماسجر دانا حاسکا ہے۔ میں اس کا جواب دے چکا ہوں پلاسنگ کمس کی رپورٹ کا صفحہ (۸۹) پر اگراف (۶) ٹڈھن نو معلوم ہوگا کہ جو رڈر آف پراسی ہمے رکھا ہے وہ پلاسنگ کمس کے صفحہ کے مطابق ہے۔

ایک اور اسٹلٹ نہ ہے

The persons to whom surplus lands under section 53 C are leased out be deemed as protected tenants

اس کے بارے میں کچھ براویس ہیں اگر وہ ان اسٹلٹ میں نو نہ موقع ہیں ہے کہ اس میں برسم کی جائے۔

ایک آرٹیکل میں اس کے اجراء کرتے ہوئے کہا کہ جو نرہی جاں صرف کر رہے ہیں اگر اسی نرہی کو ہم جو دن نگہ کے موافق پر صرف کریں و اس سے کہیں زیادہ فائدہ کا امکان ہے۔ میں بھی اس سے متفق ہوں۔ لیکن افسوس ہے کہ اس جانب کے آرٹیکل میں اس سے جو نرہی دو کے کسی سے اس سے اتنا ہی ہے کہ اس میں نہ و ہاں بانا اور نہ اس میں حصہ لے کے کو کسی کی اس طرح ان کی جو دن نگہ سے نہ ہمدردی محض رہی و گمراہ کن ہے۔

میں ایک اور حق عرض کر کے اپنی بات کو ہم کرنے دینا ہوں۔ دوسرے کس ( Countries ) میں جہاں اس طرحہ ر عمل کیا گیا ہے ہمارے رٹل دوسرے جہاں جہاں ہیں وہاں بھی انہوں نے اس طرح کو تسلیم کیا ہے کہ

Even in a co operated village the main elements of private property and of private enterprise are fully retained. In the case of agricultural production there is no ceiling on the size of the farm owned by an industrialist and run on scientific lines. But industrialists are not allowed to buy new farms and to run them on capitalistic lines.

حاجا کا ذکر ہے۔ وہاں بھی اس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے۔ کے کلے انڈسٹریل کو رساں ہر مذکر کا پلسک لائن ( Capitalistic lines ) پر حالات کا موقع میں دیا گیا ہے۔ لیکن اب جو ہو لگے انڈسٹریل یا کاپسٹریل کے نام میں ہیں جو وہ سانسک لائن پر حالات میں ان سے ہیں جہاں گیا ہے۔ انہی گھاس میں جو حاجا میں بھی دی گئی ہے۔ میں نہ تو جہاں کہا کہ ہمارے نام بالکل وہی حالات ہیں۔ لیکن وہاں اس عمل سے اس اصول کو وہاں تسلیم کیا گیا ہے جس حد تک کہ ہم انہی کے اندر کر سکتے ہیں ہمارے لیے نہ تسلیم کرنا ضروری ہے۔ کچھ ماسٹر انڈسٹری میں بے غلط مہموں کے امکان کو دور کرنے کے لیے پس کیے ہیں بھی نہیں ہے کہ اس طرح برہم شدہ دفعہ کو ہاوس فول کرنا۔ میری نہ سمجھے کہ ہاوس اسکو فول کرنے میں یہ کام ( Claim ) تو ہیں کرنا کہ نہ سٹ برسٹ افیکو ( Cent per cent effective ) یا کملٹ ( Complete ) ہے ہو سکتا ہے کہ اس میں برہم کی گھاس ہو لیکن میں ہاوس سے نہ اسل کرونگا کہ انہی شدہ سسٹ کے رکھا جائے ہو سکتا ہے کہ آمد ان کی ضرورت ہو۔ نہ بھی ہو سکتا ہے کہ اندہ خود آرٹیکل میں ان برہم کی ضرورت نہ سمجھی ( Statistics ) کی روشنی میں ممکن ہے اس کی ضرورت نہ سمجھی جائے اس لیے جب تک کہ اسکی سب سانسکری ( Satisfactory ) اسانسکری حاصل ہوں آرٹیکل میں اس کی ضرورت ان برہم کو اسے پاس آمد کے سے محفوظ رکھیں۔ انا کہتے ہوئے میں اپنی بات کو ہم کرنا ہوں۔

श्री श्री बी. बेषापाडे—मेरा जो सवाल था वह जवाब ही रह गया है वह बहुत अहम है। ५३ सी (१) के तहत अगर अफीमिडली कटौत नही हो रहा है तो साबधार फमिली होल्डिंग के अपर की जमीन की जायगी और ५३ सी (२) के तहत अगर अफीमिडली कटौत नही किया जा रहा है तो ३ फमिली होल्डिंग के अपर की जमीन की जायगी। अब के तहत साबधार के अपर की और दूसरे के तहत ३ के अपर की जमीन की जायगी है। लेकिन बिन दोनों सूखो में खुदको जो काम्पेन्सेशन ( Compensation ) दिया जा रहा है वह अब ही तरह का दिया जा रहा है। यानी दोनों को सब सेक्शन ७ और ८ लागू किया गया है हमारा कहना है कि ५३ सी (२) के तहत बिनअफीमिडली कटौत नही की वजह से तीन फमिली होल्डिंग के अपर की जो जमीन की जायगी खुदके लिय रिफ्ट रेट ( Rct ) ही देने की जरूरत नही है। लेकिन यह अब नही किया गया है दोनों सूखो में सब सेक्शन ७ और ८ लागू नही किया जाना चाहिए यह हमारा कहना है।

شرعی کی رام کس راؤ س کی بھی وصاحب ہی ہے کہ ( ی ) کے عین نسب  
کلوچس ( Inefficient cultivation ) میں رب ہی دباہا گیا رب سے  
رماد دینے کا ماس کون کا جارہا ہے؟ سو وہ ہے ( ۵۰ ) کے ماس سے جہاں میں قسمی  
خلط مہمی کی گچاس ہے میں نے نہ محسٹ ( Suggest ) کہہ کر جو  
الفاظ ( ۶ ) میں ہیں میں نے فول کیے ہیں میں کو لکھ کر ڈونگا حالانکہ وہ سبب  
اس وقت پس میں ہے Mutatis Mutandis کے لفاظ نکال کر میں  
( To such lands in so far as they are applicable ) کہ لفاظ رکھا جاھا ہوں  
میں لکھنے کے معلق سے رب سے برہکر دینے کا سول پند میں ہوگا کلا ( ۷ ) میں جو  
صوبہ سان کی گئی ہے و اگر کلا لکھ ( Agricultural Land ) ہے نہ اپلیکبل  
( Inapplicable ) ہے میں نے نہ کہا ہے آرسل ممبرس نہ بصورت کی کہ  
رٹ سے پڑھکر معاوضہ دیا جانا ہو

It is not contemplated that any other compensation can be given

جہاں رکوٹریس تک کے مکس ( ۷ ) کے لفاظ دھرے گئے ہیں لکھ و گر نکال کر  
لکھ ( Agricultural Lands ) سے معلق ہیں ہوئے اس لیے کسی ریکریگ رٹ  
( Recurring Rent ) کا معاوضہ دینے کا سوال پند میں ہوا

Mr Speaker I shall put the amendments to vote

The question is

After sub section (4) of section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided that the extent of the holding shall not be lowered to two family holdings or below that unless the Government



provides adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(a) Add the following as Explanation I to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause and renumber the existing explanation as explanation No II

*Explanation No I* For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(c) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

The motion was adopted

*Shri Gopidi Ganga Reddy* (Nirmal General) I beg leave of the House to withdraw part I of my amendment

Part I of the amendment was by leave of the House withdrawn

*Mr Speaker* I shall put the second portion of *Shri Gopidi Ganga Reddy's* amendment (No 6) to vote The question is

In line 5 of the second proviso for the words four and half substitute the word three

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

In sub section (2) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

(1) In line 6 for the words three times the substitute the word one

(ii) In line 4 of the first proviso for the words three times the substitute the word one

The motion was negatived

*Mr. Speaker* The question is

"In sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'four' in line 9 and ending with the word 'production' in line 18 substitute the following—

Three times of the family holding for the local area concerned ' '

The motion was negatived

*Shri Ankush Rao Ghate* I demand a division, Sir

The House then divided

Ayes	62	Noes	76
------	----	------	----

The motion was negatived

*Mr. Speaker* I shall put each part of the amendment to vote separately

The question is

(a) 'After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following proviso—

'Provided also that the provisions of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January, 1952

(b) "For sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause, substitute the following—

'(2) The Government or such officer or authority shall, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation, assume the management of the entire holdings or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned '

(c) 'Omit the first proviso to sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause "

(d) " In line 1 of sub section (3) omit the word, figure and brackets—" and (2) ' ' "

(e) ' In line 1 of sub section (4) for the words 'assuming management' substitute the word 'acquisition of land' ' "

(f) ' Omit sub sections (6), (7) and (8) ' "

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(g) ' In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause—

(i) In line 2 between the word 'or' and 'section' insert the words 'acquired under

(ii) In line 6 between the words 'holding' and 'and' insert the words 'landless persons of scheduled castes and scheduled tribes ' "

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(h) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words 'or' and 'section' insert the words 'acquired under' ' "

(i) ' In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'subject' in line 3 and ending with the figure '88' in line 5, substitute the following words and figure—

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(j) ' Omit the proviso to sub section (1) of section 58F ' "

(k) ' Omit sub section (2) of section 58F ' "

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

" In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(a) In line 4 for the word 'may' substitute the word 'shall' "

(b) In lines 6 and 7 for the words 'brackets and figure' subject to the provisions of sub-section (7) as to the payment of compensation substitute the words 'subject to the payment of rent as per the provisions of this Act'

The motion was negatived

*Mr Speaker* The first portion of this amendment is the same as that of Shri B. D. Deshmukh which has been negatived. So it is not necessary to put this part of the amendment to vote. I shall put the remaining parts of the amendment relating to sections 58C and 58E separately to vote. The question is—

(b) In line 9 of sub-section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words 'in excess of four and a half' substitute the word 'three'

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is—

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word 'co-operative' add the following—

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

The motion was negatived

*Mr Speaker* Amendment No 17

*Shri V. D. Deshpande* I have given an amendment to the amendment. The amendment to the amendment may be put to vote first and the remaining afterwards.

*Mr Speaker* All right. The question is—

Renumber amendments (a) and (b) and (b) and (c) and add the following in the beginning—

(a) In sub-section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words 'figure and brackets' beginning with the word 'may' in line 4 and ending with the words 'payment of compensation' in line 7 substitute the following words—

sh ll for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1958 comes into force

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(a) I sub secti (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the part on beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following—

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

*Explanation* Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

The motion was negatived

*Mr Speaker* The question is

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

subject to the payment of the rent as per the provisions of the Act

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

The motion was negatived

*Mr. Speaker* The question is

In section 53 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the sud land land holders or tenants who cultivate personally in a basic holding other lands comprising a village land holders or tenants who cultivate less than family holding and co operative farming societies.

The motion was negatived

*Mr. Speaker* The question is

(a) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures

subject to the provisions of sub section (2)

(b) For sub section (2) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(2) The reasonable price payable by a person to the landholder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other land as price for the land

The motion was negatived

*Mr. Speaker* The question is

For section 58 C to 58 G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

58 C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(8) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order —

- (a) Landless cultivators
- (b) Holders of land less than a basic holding
- (c) Holders of land less than a family holding

The motion was negatived

*Shri V D Deshpande* This amendment makes a maximum effort to accommodate our views with those of the Government. Of course here we have used the words "shall be taken". Secondly we have stated that we are prepared to pay due compensation to the extent of 20 times the assessment. This is the maximum to which we could go to and we have done it. We have also stated that grants may be given if necessary and also redistribution may take place. The Government ought to have appreciated our views but we find that it has not been appreciated, may be by the Central Government or the State Government. But to keep up with the commitments we made to the electorate and the peasant community in general we feel that we should assert in a most emphatic manner on this particular section and therefore to express our emphatic support to our amendments and express our protest against the Government's attitude we are staging a walk out.

(At this stage Members belonging to the P D F party led by Shri V D Deshpande, Leader of the opposition left the Assembly chambers)

شری ادھوراڈ پٹیل (عبان آزاد عام) سر۔ یہ امینڈمنٹ بہ معمول تھا کسانوں کو رسا دینے کے متعلق جو قواعد بنائے جارہے ہیں اوس میں اس امینڈمنٹ کے ذریعہ ریویسوں کے (۲) گویا نمبر معز کی گئی ہیں اور بانیس میں بھی دیے گئے لیے عورت بھی اور ٹیسرے سوئس کے مسئلہ میں برابر ہی لیٹ رکھی گئی ہیں لیکن گورنمنٹ اس امینڈمنٹ کو ایکسپٹ کرے گے اسنوڈ (Attitude) میں ہیں بے اس لیے میں اور میری اڑی بھی واک اوٹ کریں۔

(At this stage Members of the U P P party led by Shri Udhav Rao Patil left the Assembly chambers)

*Mr Speaker:* The Question is

After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause add the following section

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine the rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

The motion was negatived

*Mr Speaker:* The question is

(a) In sub section (1) of section 59C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'unless' in line 10 and ending with the word 'management' in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

*Explanation*—Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

*Mr Speaker:* The Question is

(a) In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause for the word 'may' substitute the following words 'figures and brackets— shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953



(b) At the end of sub section (8) of section 59G proposed to be inserted by the clause add the following—

the number of such instalments being not less than 20 and at such interval having a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed

The motion was negatived

*Mr Speaker* There is a verbal amendment by the Member in charge of the Bill in sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause substitute the word further for the existing word also. The mover has already moved an amendment and has spoken on it. I think

*Shri B Ramakrishna Rao* In the previous amendment I wanted the words *mutatis mutandis* to be replaced by the words with such variations as are necessary. It is a Latin expression and the words suggested by me are English. Therefore there is no room for misunderstanding. I do not think that amendment is necessary now. But by this amendment I want to change the word also to further. In the 1st proviso to substituted (1) of section 59C the word also may be substituted by the word further.

*Mr Speaker* Will the leader of the House read the proviso as amended?

*Shri B Ramakrishna Rao* Provided further that a declaration by Government that a land is required for a public purpose shall be conclusive evidence that the land is so required.

*Mr Speaker* The first proviso to sub section (1) begins with Provided that the second proviso Provided further and the third proviso Provided also. I do not think it makes much difference.

*Shri B Ramakrishna Rao* It may not make a difference in reading but I am advised by the Legal Department that the change is necessary.

*Mr Speaker* The Question is

In sub section (1) of section 58C for the word also substitute the word further

The motion was adopted

*Mr. Speaker* The Question is

That Clause 84 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 84 as amended was added to the Bill

#### CLAUSE 85

*Shri J. Anand Rao* (Sullia General) I beg to move

For the Clause substitute the following namely—

85 For Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted namely—

#### CHAPTER VII

##### *Consolidation of Holdings*

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in that Gazette by publication in the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provided that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall grant to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and no further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme in spite of anything contrary contained in any other law for the time being in force

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall be transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less

market value than the original holding from which it is transferred the lessee the mortgagee creditor or the encumbrancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consolidation Officer may determine

*Mr Speaker* Amendment moved

سری ایل بی رڈی حوالہ دیتے ہیں کہ اس کی ورڈنگ میں کمی ہوئی ہے اس واسطے میں سے سکس ( ) میں سکس ( ۵۵ ) اور ( ۵۶ ) اوب کرنا چاہا ہوں

*Mr Speaker* The hon Member may please read the amendment as he wants it now

*Shri L N Reddy* I beg to move

omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

*Mr Speaker* Let me have the copy of the amendment. What the Hon ble member says now differs from what has been given notice of and circulated ?

*Shri L N Reddy* (Wardhannapet) My amendment is to omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

*Shri B Ramakrishna Rao* Are they sections 55 and 56 or sub sections 55 and 56 ?

*Mr Speaker* He says sections 55 and 56

*Shri L N Reddy* Yes Sir My amendment is

Omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri Ankush Rao Ghare* (Partur) I beg to move

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words of its own motion or

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri V D Deshpande* I beg to move  
For the clause substitute the following—

85 Delete Chapter VII of the said Act

*Mr Speaker* What does this amendment amount to?

*Shri V D Deshpande* The original clause is that for Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted. I propose that the chapter itself should be deleted. I want that not only what is sought to be substituted but also the original Chapter VII both of them should be deleted. If I oppose only this much then the original chapter will remain. But my amendment is that the original Chapter VII itself should be deleted.

*Mr Speaker* The hon. Member wants the original chapter VII of Act 21 of 1950 to be deleted. Is it so?

*Shri V D Deshpande* Yes Sir

*Mr Speaker* Amendment moved

شری کنڈل رائے (کوآپ) میں دفعہ 85 (م) میں حسب ذیل نرم نس کرنا چاہا ہوں  
مسٹر اسپیکر دسٹائے صاحب نے حواسدسٹ پیس کیا ہے نہ اوسکے مابل ہے  
شری کنڈل رائے ہاں وہی ہے  
مسٹر اسپیکر وہ ہیر اسکو مو کرنا ضروری ہے

شری جے آند رائے مسٹر اسپیکر۔ ہاں کنسولڈیشن (Consolidation) کے متعلق جو دفعہ لارے میں اسکے بارے میں ہمیں اپنے دس کی حالت پر غور کرنا چاہیے۔ حالت یہ ہے کہ ہمارے دس کی رستاب کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہو گئے ہیں جسکی وجہ سے جی بنداوار ہویں چاہیے نہیں ہویں۔ اسلئے سانا چارٹا ہے کہ ہم نہ اسکم لارے میں تاکہ زیادہ سے زیادہ بنداوار حاصل ہو سکے اسکے لیے ہم کو کوآپریٹو فارمنگ (Co operative farming) کے طریقہ کو رائج کرنا چاہیے اور اس طریقہ کو انکریج (Encourage) کرنا چاہیے ملک کی معاشی جوس حالی کلمے ہم کو کوسس کریں چاہیے۔ ٹھیک ہے۔ مقصد درس ہے۔ غمکو دس پر سہ ہے لیکن ہاں اسطرح ہو کرنا چاہیے ہوں کو کمپلس (Compulsion) ہم اس دفعہ میں لارے میں دیکھا چاہیے کہ آج کے معاشی حالات کی رو سے وہ درس ہو سکا ہے یا نہیں۔ کسی انڈیا (Idea) کو لائے وہ ہمیں اسپر غور کرنا

چاہئے کہ اسکے ایکسپلیکیشن ( Application ) میں کوئی دوسری بات نہیں ہوگی ۔  
ہمارا ایدل ( Ideal ) ہوا ہے کہ ہمیں حلا جانگا اسکو عمل میں بھی  
لانا چاہئے گا نا کہ اس کی حالت نہ ہے کہ ہمیں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے  
ہو گئے ہیں ۔ اس حار نایع انکر کے بھی ٹکڑے ہیں ۔ اس کے گول کی سال آب کو  
دونکا نایع نکر کا ایک کرا ہے واسمیں دو بھائی کلس کرے ہیں ۔ سچ نا ہما کو  
وے ہیں ۔ اس میں میں نداوار کی حالت نہ ہے کہ اس میں کی نداوار کے مقابلہ میں  
دوسرے لوگوں کے ساتھ انکر میں کی نداوار ہی اسکا مقابلہ میں کر سکی

*Mr. Speaker* Just a minute. The leader of the Opposition says delete Chapter VII of the said Act, i.e. Act XXI of 1950. So he means that the new chapter proposed should be retained. Is that so?

*Shri V. D. Deshpande* No Sir. It does not mean that. There it is said for Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted. The wording of my amendment is

For the Clause substitute the following namely 35  
Delete Chapter VII of the said Act

When Chapter VII of the said Act is being considered there is no question of replacing it by anything. If that chapter exists of course there may be the question of it being substituted but when the original chapter itself goes according to my amendment then the chapter proposed to be substituted in place thereof also goes.

*Shri B. Ramakrishna Rao* But that does not necessarily follow. The wording of the hon. Member's amendment should be somewhat different if that be his intention.

*Shri V. D. Deshpande* That is my intention. I am prepared to amend my amendment like that if that is considered necessary.

*Shri A. Raja Reddy* There is Clause 35. In place of Clause 35 he proposes the following to be substituted namely Delete Chapter VII of the said Act. Where does the question of the newly substituted clause come in?

*Mr. Speaker* I will leave it to the hon. Member. It is not my business to suggest anything.

*Shri V D Deshpande* I think my amendment carries the purpose. If it should be more explicit I have no objection to amend it so as to mean that the original Chapter VII should be deleted and also the one sought to be substituted in its place should also be deleted. That is what I mean.

*Shri B Ramakrishna Rao* What hon Member Shri R J Reddy says is correct. The wording of the amendment is like this.

For the clause substitute the following namely 85 Delete Chapter VII of the said Act. In Clause 85 he wants to substitute delete Chapter VII of the said Act. It expresses his intention quite clearly. We propose that for section 85 the following chapter shall be substituted instead of that he wants to substitute delete the chapter. If his amendment is carried it means that the latter chapter goes.

*Shri A Raja Reddy* If Shri Deshpande's amendment is accepted there is no question of substituting the clause the chapter sought to be substituted also will not be there.

*Mr Speaker* I do not know how the courts would view it. That is all right. Let the discussion continue.

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

\* شری جسے آئندہ ان کے ہاں نو میں نہ کہہ رہا تھا کہ وہ حار نایع انکڑ میں سے  
تھا کہ وہاں برہمن کی جیسی بدلاوار نکال سکا ہے دوسرا ۸ انکر میں سے بھی نہیں نکال  
سکا ان کے مقابلہ میں میرے ریسہ دار کی ریس میں بھی بدلاوار نہیں ہوئی اس کی  
وجہ نہ ہے کہ جھوں میں اراضی میں پورا کہہ حو حار نایع آدمی پر مسلح ہونا ہے محبت  
کرنا ہے اگر ہم انکو کوآئرنس و فارسیگ سسٹم پر کلس کر کے کلسے مجبور کریں تو وہ ہرگز  
راضی نہیں ہونگے کلسس (Compulsion) کے ذریعہ اگر انکو مجبور کیا جائے  
وہ اور بات ہے لیکن اسی رہنمائی سے وہ انکو قبول نہیں کریں گے لیکن اگر ان کو  
سکی رعیت دھارے کہ دیکھو اس طرح سے کلس کر کے میں بدلاوار بناد آئیں اور اس میں  
مبارے ۴۰ فائدے ہیں اور اس طرح سے انکو سمجھانا چاہئے اور ان کو امن کا پراکتی  
(Practically) مجربہ ہو جائے تو ممکن ہے کہ وہ اس میں سر یک ہوا قبول  
کریں لیکن نہ اوسوب ہوگا جسکے ہم عملاً انکو اسیا کر کے دکھائیں اور ان کو اس کی  
رعیت دلائیں آج کہہ سکتے کہ آج کل کے حالات میں نہ ہیں ہوسکتا اب دل دینگے  
کہ دیکھئے نا جاپا (China) میں یہ طریقہ کتابت رہا ہے لیکن میں یہ کہہ سکتا  
کہ وہاں جو کچھ کیا گیا ہے وہاں پوری سسٹم (Voluntary basis) پر کیا گیا

ہے وہاں لوگوں نے خود محسوس کیا کہ کسانلینڈ (Consolidated) طریقہ برکاست کرنی و زیادہ فائدہ ہوگا لیکن اگر ہم کمپنسی کے ذریعہ لوگوں کے اس کو عائد کرنا چاہیں تو میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ سوچوں طریقہ جس ہوگا جس سے زرعی حالات خراب ہیں اور مسائل کو ہم حل نہیں کر سکتے ہیں اس کے باوجود ہم اسے مسائل کھڑے کر دیں و مابین میں ہوگا آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہاں میں عزم کرلو آپے رستہ دروں میں نہ ہم کرلو و اس طرح کو آپریشن فارمنگ کرلو۔ اور دوسروں کو علیحدہ کر دو تو اسکا سچہ بنا ہوگا سچہ یہ ہوگا کہ وہ جسے لگے اور کھائے کر ہم کر دیں گے اس کے بعد ضرورتی میں مسئلہ ہوا سیکے و رجسٹر اناد اسکنڈر آباد میں مزدوری کرنے رکنا خالصہ کے لئے انکو یا پرنٹا کوئیک اندسری میں چائے کے لئے انکو راسہ میں ہے وہاں انکو حکہ میں ملی اس طرح دیہاتی آبادی کو شہروں میں مارتیکا سپروں کی کیا حالت ہے انکو علوم ہے ضرورتی سطلان کی طرح بجھے پڑی ہے بلا اسباب پاری کے ہر پاری اور خود حکومت اس حالت سے برداشت ہے کہ سکو کس طرح حل کیا جائے نہ ہی سوچے جارہے ہیں لیکن یہ برنلم (Problem) حل نہیں ہو رہا ہے اصلے میں پوچھو گنگا کہ اس طرح کسانلینڈ کے عمل سے ہزاروں دیہاتی شہروں میں آسکے و کیا آپ نے ان کے لئے کچھ صنعتیں کچھ اندسری (Industries) کھولنے میں حوالہ دیا ہے وہاں سے ضرورتاً ہو کر آسکے ان میں مصم کر کے کے لئے اب کے کیا طریقہ سوچا ہے کیا آپ نے ان کے مصم کر کے کے لئے صنعتوں میں اضافہ کیا ہے یا کسی صنعت کا سبب ہو چکی ہے اب تک ہی ہزاروں لوگوں کی ضرورتی کا مسئلہ ہمارے سامنے ہے جسکو ہم حل نہ کر سکتے ہیں بے ضرورتی کے مسئلہ کو زراعت سے لگ کر کے غور میں کیا جا سکتا ہے یہ ہیں دیکھا جائے کہ یہ زراعت ہے نہ صنعتوں کا مسئلہ ہے۔ یہ و دیہاتوں (Rural Areas) کا مسئلہ ہے۔ یہ سویشالٹر کا مسئلہ ہے۔ یہ ملازمین کا مسئلہ ہے ہر ایک کو الگ الگ کر کے غور میں کیا جا سکتا تمام مسئلے ایک دوسرے سے وابستہ ہیں آپ کی کمپنسی کسانلینڈ (Compulsory consolidation) کی ایکم سے ضرورتی میں مراد اضافہ ہوگا اور ایسا ہونا ضروری ہے اصلے میں کہہ سکتا ہوں کہ کسانلینڈ والی دسری دسری ہو چکا ہے۔ میں یہ مانتا ہوں کہ کو آپریشن فارمنگ سے ہیں پند اور ہوگی اسکو انکریج کیا جانا چاہیے گورنمنٹ کو چاہیے کہ اس کے اصول لوگوں کو سمجھائے انہیں دکھائے اور وہ والی دسری دسری ہو کر اسکو قبول کرے ہوں تو کریں لیکن ان برکست میں جو اور پھر جاری ہو پرائسڈ مسٹری (Bracketted machinery) حکومت کی ہے اس کی وجہ سے اس میں کمی ہوگئی ہے نہ ہونے کے لئے لوگ ہیں انہیں زیادہ پیسے مل جائیں گے و عرصوں کو کم پیسے ملنے گے۔ اس طرح کمی مسئلہ پسن سکتے آپ کی مار ہار کر کے والی دسری اس پلان کو ٹھیک طریقہ پر عمل میں ہیں لاسکی اصلے میں انوائس عرصہ کو دیکھا کہ فی الحال کسانلینڈ کے لئے کمپنسی ہو۔ الٹے والی دسری دسری کو انکریج کیا جائے



اسکے ہوئے میں ابھی ضرور ہم کرنا ہوں ۔

\* سری ایل بی رائے اسکرپٹر سکس ۵۵ ۶۵ میں فراگمسنس (Fragmenta tion) کو روکنے کیلئے قواعد ہیں اس بارے میں میں نے اسسٹنس میں کیا ہے فراگمسنس اگر سسک ہولڈنگ سے کم ہو تو آئندہ اسکو قسم کرنے یا لے (lease) پر دینے یا فروغ کرنے سے منع کیا گیا ہے اسے مابقی احکام سے کسی لوگ سا رہو گئے اب وہ دیکھئے کہ سسک ہولڈنگ سے کم رہیں رکھنے والے کہنے سے دار ہیں اس پر غور کرنے سے معلوم ہو جائیگا کہ وہ اسکم کی طرح نافذ عمل ہے میں ضروری سر (Treasury Benches) سے نہ بوجھا جائیگا ہوں کہ جس وہ فولڈار کے حصہ میں پہ دار کی ایک سسک ہولڈنگ ہو تو سکس ۴۴ کے تحت سے اسکو نصف حصہ کر کے ایک حصہ فولڈار لے اور ایک حصہ پہ دار لے کی صورت میں کنگی اور اس وہ فراگمسنس کو جس دنکھا گیا وہاں صرف یہ درکارا جن دنکھا گیا وہاں کسٹڈینس سکس میں نظر میں رکھی جائے نہ جس دنکھا جائیگا نہ عمل اب کے فراگمسنس کی اسکم کی اس (Split) کے خلاف ہے سا جونا چاہئے وہاں سکس ۴۴ میں نو اب اس طرح نافذ کرنے میں لیکن جہاں حب عرسوں کا مسئلہ ناہ نو اب اس طرح کی فوڈ عائد کر کے اس میں برساں کیا جانا ہے جہاں فراگمسنس کی اسکم رکھی جائے جہاں نہ کہا جائیگا کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائے سے نہ دار میں کمی ہوئی ہے ۔ پروڈکشن (Production) میں کمی کی اس اصل وجہ نہ ہو عور میں کیا جاتا کہ نہ اس سبب کلان کی وجہ سے پروڈکشن میں نقصان ہو جائے لیکن جہاں فراگمسنس اس کی دہ دار ڈالی جائے نہ ناکل غلط ہے میں اعداد ہاؤز کے سب سے پس کر کے لانا ہوں کہ کیا پورس ہے ۔

گورنمنٹ کی جانب سے جو اعداد ملے ہیں انکے لحاظ سے ایک ٹکڑے مانج اگر ایک میں رکھے والے پہ داروں کی تعداد (۲۵۰ ۲) ہے اور انکے حصہ میں (۶۵ ۶۵) پکر میں ہے ۵ ٹکڑے ٹکڑے میں رکھے والے پہ داروں کی تعداد (۲۴۳۱) ہے انکے حصہ میں (۶۶۷ ۸) ٹکڑے میں ہے ۵ ٹکڑے میں رکھے والے پہ دار (۳۶ ۷) میں حکمے حصہ میں (۳۶۸ ۳۹) ٹکڑے میں ہے نہ سسک ہولڈنگ کی رد میں آئے والے لوگ ہیں بری میں کی صورت میں ۲ سے ۳ ٹکڑے سسک ہولڈنگ مراد دھاسکی ہے رنگری حوالہ کی درجہ کی ہوئی ہے وہ ۸ ٹکڑے اور ناص میں ۲ ٹکڑے مراد دھاسکی ہے اس طرح سسک ہولڈنگ ۸ سے ۲ ٹکڑے میں جسکی میں فعلی ہولڈنگ ۵۵ کی ہوئی جائے ۱۵ ٹکڑے سسک ہولڈنگ رہی ناص اراضیات ۷ ٹکڑے فیملی ہولڈنگ ہوئی جائے ۲ ٹکڑے سسک ہولڈنگ اس طرح سسک ہولڈنگ ۱۵ سے ۲ ٹکڑے ہوئے والے ہیں ضروری سر اس پر غور کریں کہ کہنے لاکھ لوگ اس کی رد میں آئے والے ہیں ان سب حادانوں کو اب تقسیم سے منع کرنا

چاہئے ہیں۔ ناآب انکے حصہ داروں کو ہی وہ پوری زمین خریدنے پر مجبور کرتے ہیں۔ یہ سہا کلاس ہے جو بالکل معمولی طریقہ پر رعب کرتا ہے۔ یہی جو پور پریس (Poor peasants) ہیں۔ دوسروں کی مدد سے ان کی زندگی چلی ہے۔ یہی آپ کہتے ہیں کہ اپنے باپ کا حصہ خریدو کیا اس وریس میں ہے۔ یہی آپ کہتے ہیں کہ اگر وہ لوگ اسکی سبک نہیں رکھتے وگاہوں میں ڈھیلو رہنا اور مزاح کر کے جس کی بولی زیادہ آئے اس کو رسی دیکر دسہ آپس میں تقسیم کرلو اسکا مطلب ہے کہ غریب طبقہ کے معاشی نظام کو ڈسرب (Disturb) کیا جائے۔ ان کے حصہ کی اراضیات دھواں لوگوں کے قبضہ میں دے دی جائیں۔ کسی طرح بھی قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ اب یہی کہ اسکم کسی دیہات میں بس کر کے کوئی بھی اسکو پسند نہیں کرے گا۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی ایک خاندان خریدنے کے موقع میں ہو۔ لیکن آپ لوگوں کی ذہنی حالت کا بھی مطالعہ کیجئے کوئی شخص بھی اپنی وری یا خاندان یا خاندان سے ملنے کو بھی فروج کرے پر رضامند نہیں ہوتا۔ اسی پروہ اپنی زندگی گزارتا ہے۔ اسی سے وہ اپنی زندگی بناتا ہے۔ اس پروہ ساہوکار سے قرض لے کر ناگہانی مصیبتوں میں بھی خاندان اسکا سہارا ہوتا ہے۔ یہی خاندان اسکی آس ہوئی ہے۔ عرصہ اسکی زندگی اسی پر منحصر ہے۔ اسلئے وہ اپنی اراضی بھی فروج کر کے کھلے بازار چلا جائے اسکو مناسب قیمت ملے یا اس سے کچھ بڑھ کر قیمت ملے۔ کوئی کٹسکار آج بازار میں ہوگا کہ اپنی ذات اراضیات کو مستقل کر کے پسے لے۔ کٹسکار خانا ہے کہ اگر اسکی پانچ سو روپہ آئے ہیں تو وہ پسے اسکی پاس لکھے والا ہیں۔ وہ خلد دم ہو جائے والا ہے۔ اور وہ سہا حم ہوئے کے بعد اس کا کٹا حشر ہوئے والا ہے۔ یہ بھی خانا ہے۔ دیہاتوں میں جا کر دیکھیں تو آپکو معلوم ہوگا کہ ایک ایک انکر ایک ایک گہ کے لئے وہ حوں چائے اور خان دیہے کے لئے بازار ہو جائے ہیں۔ مگر وہ اپنی اراضی کو حقوڑے کے لئے بازار میں ہوتے۔ آپ کٹسکاروں کی اس دھیت کو قطع نظر کرتے ہوئے کالغدی اسکیاں بنائے ہیں۔ آپکے پلاننگ کمیشن میں ممکن ہے کہ رکھا گیا ہو۔ ممکن ہے کہ آپ پلاننگ کمیشن کو وند (Plan) مانے ہوں۔ لیکن فائدہ رپائن (Five year Plan) جو ملک کے سامنے رکھا گیا اور جس پر عمل کرنے کی کویس کی جا رہی ہے وہ نااہل عمل ہے اور فیل (Fail) ہوا یہ ثابت ہو چکا ہے۔ اگر اس اسٹی فریگمیشن اسکیم (Anti Fragmentation Scheme) کو آپ سامنے لاسکتے تو آپکو معلوم ہوگا کہ اس میں کیا دوالبہ ہے۔ وہ لوگوں کو تکلیف سے بھرا دلائے والی اسکیم ہیں۔ بلکہ نہ وہ اسکیم ہے جسکو کامی ولف پورس نے کولمبو میں پیش کر دیا ہے۔ یہ امپریلسٹ اسکیم (Imperialist Scheme) ہے۔ اسلئے پلاننگ کمیشن کی جو رپورٹ ہے اسکو مان کر ہم چلنے کے لئے تیار ہیں۔ آج حقیقت میں کیا حالات ہیں۔ آج معیشت کو بہتر بنانے کے لئے دراصل کئی چیزوں کی ضرورت ہے۔ کئی اصولوں پر عمل کرنا چاہئے

اگر ان حروں کو جس دیکھنے کو نہ صرف نئی اسکیم مل ہوگی بلکہ دہانوں کی حالت اور بھی حرج ہو جائیگی اور عوام آنکھیں پھونک رہے ہوں کہ اس ناگل قسم کے اسکیم کو جس میں ہزارا مسئلہ صوبہ میں ہے۔ وہاں کیا ہو گا گورنمنٹ وہاں اسکو واپس لے کے لیے کون سوچ رہی ہے۔ وہاں کیا مسئلہ پش ہوئی ہیں وہاں کا عرب نہ کہتا ہے کہ نہ اسکیم عربوں کو ریاست دے والی ہیں اس وجہ سے میں پورے ہاؤس سے نہ کہتا ہوں کہ آج کے حالات میں جو خبر سہی والی ہیں اسکو رد کر دے۔ میں نے جب سسر صاحب نے فرمایا کہ گورنمنٹ نہ اصرار رہی ہے اگر حالات اسکی احزاب دس دو ہم اسکو نافذ کر سکیں لیکن ہم جانتے ہیں کہ عرب مذہب میں بھڑکے سے رہتے ہیں نہ حرج ہوئے والی ہیں میں جب اسے حالات نہ ہوں تو اب کو تک نہ کر کے ہاؤس کی مسطوری حاصل کر کے لیے دیر نہیں لگی (مگر ہاؤس صاحب سے استدعا ہے کہ وہ اس کے لیے احزاب میں ملیں) وہ مسجد گاہ میں بہر حال نہ عمل میں آئے والا ہیں اسکو اب بھی مانے ہیں اور ہم بھی مانے ہیں جب اسے حالات نہ ہوں تو اس وقت نہ اسکیم لائے اس وقت ہم اسکو ضرور سوٹ (Support) کر سکیں لیکن آج کے حالات میں نہ اسکیم قابل عمل کسی طرح سے نہیں ہیں اس سے نہ صرف ہندو انکس اراضیات رکھنے والے مسائل ہو گئے بلکہ ۲۰ ۳۰ ۴۰ انکس ایک اراضیات رکھنے والے لوگ مسائل ہو گئے کیونکہ سبک ہولڈنگ سے کم زمین کی آب احزاب میں دہکے سبک ہولڈنگ کے لیے آج ۱۰ تا ۲۰ انکس رکھا ہے۔ اگر ۳۰ انکس کی اراضی ہے اور دو میں بھائی اس میں قسم کر لیا جائے تو اب اسکو اس قانون کے لحاظ سے (Recognise) میں کر کے آپس میں اس کو اب دفعہ ۵۰ کے لحاظ سے میں مانے۔ اور اگر کورٹ کو حالے میں تو سبک ہولڈنگ سے کم زمین آپس حصہ میں الاٹ (Allot) میں کی جائے اسکو ہراج کا جائگا اس وجہ سے صرف ۱۰ انکس والے ہی اس سے مسائل ہو گئے نہ نہ سمجھا جائے بلکہ ۵۰ انکس والے بھی اس سے مسائل ہو گئے اگر وہ حار پانچ بھائی ہوں اس وقت اگر اس اسکیم کو عمل میں لاسکیں تو اس سے ۵۰ پرسنٹ لوگ مسائل ہوئے والے ہیں اب اسکو زرعی محاسب کے مدار (Survey) کا ایک حربہ سمجھ کر لا رہے ہیں لیکن وہ ایسا نہیں بلکہ اس سے سراز اور بھی نکھرتا ہے ریمس (Resumption) کے لیے اب اسکو سب سے رکھے اور سبک ہولڈنگ ہولڈار سے نہ حصے کے لیے کہے۔ یہی لیکن وہاں جو برابر دھا آدھا قسم کر کے لیے اب باز میں اسوجہ سے میں کہتا ہوں کہ نہ کنٹراڈیکٹری (Contradictory) ہے۔ مسماہ ہے اس لیے اس اسکیم کو رد کر دیا جائے۔

سری سی ایچ ویسٹ رام رائو کہا دوسری کسٹ سمجھ کی گئی ہے۔ اس کو لے رہے ہیں (اس وقت ہاؤس میں کوئی سسر موجود نہ تھے)

مسٹر اسپیکر - گوناں راؤ صاحب اکوئے نوٹ کر رہے ہیں۔

श्री श्री बी देशपांडे (जिल्हागुवा) — चायन न जून माननीय सदस्यो के सामने कोल रहा हू जो कॉलेज के रीकान्स्ट्रिक्ट होने के बाब यहा आनेवाले ह। और ।

ऑनोरेबल चीफ मिनिस्टर साहब ने जब यह मसला डिसेकट कमेटी में जाया था—

*Mr Deputy Speaker* There is no need to refer to all those details

श्री श्री बी देशपांडे—असके डीटेल्स के डिहाय से रेफर नहीं कर रहा हू। मुझ तक अन्तोन कहा था कि यह चैप्टर (Chapter) व भी रहा तो मुझे अंतराज नहीं है। और मेरी अनेक्मेंट में यही कहा गया है कि बाज के हालत में अंटी फ्रैगमेंटेशन (Anti Fragmentation) और कन्सोलिडेशन (Consolidation) का मसला बुझाने की जरूरत नहीं है। किसी किसे मने कहा है कि जिस चैप्टर को डिलीट (Delete) करना चाहिये। जब मुझ के अंदर सतअदो की काफी तरफकी हो जावगी, और जूनके साथ साथ जमीन का मसला भी हल हल कर लेये, और आम तौर पर पीजंट प्रोप्रायटोरशिप (Peasant proprietorship) पैदा हो जावगी तो अस तकत जिस मसले को भी हम हल कर सकते है। यह हमारा दुविधारी खयाल है।

दूसरी चीज यह है कि अंटी फ्रैगमेंटेशन वा कन्सोलिडेशन किसी हालत में सक्ती से नहीं करना चाहिये। जो कुछ फ्रैगमेंटेशन हुआ है उसको अंक जगह जाना वा आधिया टुकड़े व होने देना ये दोनो सवागत लोगो की मर्जी के मताधिक हल करने चाहिये और किसी जगह से मने तरफीय में कहा है कि चैप्टर ७ डिलीट करना चाहिये। आज भी हमारी हुकूमत का किसानो के खयालो की तरफ देखने का यह रवैया है। और जो जमीनवारी सत्जानवाही, वा फ्यूडललिज्म (Feudalism) दुनिया के बदलते हुये हालत में दिन ब दिन दूटता वा रहा है, उसको कायम रखने के लिये जो हमारी हुकूमत के बार सत है जूनमें से यह अंक तिसरा स्तभ है। पहला स्तभ तो यह है कि टेगट को जमीन देने यह जूनका नारा है। दूसरा यह है कि हम सीलिंग (Ceiling) कायम करेंगे और जो अंप्लडा (Extra) जमीन है वह किसानो को भित सकेगी। और तीसरा नारा यह है कि हम टुकड़ो को रोकेगे और जो टुकड़े बने हुये है जूनको अंक जगह लायेंगे। और चौथा नारा यह है कि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग (Cooperative Farming) करके ज्यादा पैदावार हासिल करेंगे। पैदातो के अंदर मजदूरी जियरी और अन्तजाम को दूटता वा रहा है उसको सनालने के लिये और साथ साथ जमीनवार सतके का कायदा कायम रखने के लिये आज की कौन्सी हुकूमत जो नारे खदाय के सामने रखता चाहती है उसके ये बार पहलू है। बितके जो पहले दो पहलू है वे किस तरह से अयल में आ रहे जूनको हम सब देख चुके है। और अब तीसरा पहलू हाअस के सामने आरहा है। मुझे कहना है कि पहले जूनें यह देखता सबेरा कि आज जो पैदावार घट रही है यह क्या वधीय के ज्यादा टुकड़ हो गये है अिसलिये घट रही है वा जमीन से जो पैदावार निकलतीहै वह किसान के पास नहीं रहती और बाद में उसका मोकी हिस्सा उसके जरिये से विगम्बेस्ट (Invest) नहीं किन

जा सकता जिसलिये घट रही है। हम समझते हैं कि बाबजूद इसके कि जमीन के दुकान हुए हैं किसानों को जो अलग अलग तरीकों से जटा जाता है उसका नद किया जाय तो जिस छोट जमीन के दुकानों में से भी ज्यादा पैदावार हासिल कर सकते हैं और वह ज्यादा फायदेमंद साबित हो सकती है। यहाँ फैजपुर काँग्रस के अक्ष करारवाद की तरह विचारों करना नैरनुनासिक नहीं होगा जिस में कहा गया था कि जो नानअकानामिक होल्डिंग्स ( Non economic holdings ) हैं जिसकी पैदावार से किसान अपनी रोजमर्रा की जरूरतों को पूरा नहीं कर सकता अतः पर सरकारी महसूल और लेब रेवेन्यू (Land Revenue) नहीं होना चाहिये। अतः ही नहीं बल्कि सरकारी मालगुजारी से उनको मुक्त करना चाहिए। मैं हुकुमत से पूछना चाहता हूँ कि यह जो अक्ष जमान का सल्लूय था कि छोटे जमीनदार पर मालगुजारी नहीं होनी चाहिये अतः पर क्या आपने सोचा है कि जो हिस्सा हम किसानों से लेते हैं उसका रोचना चाहिये ? मुझे हाजूस से अदमन अक्ष करता हूँ कि न सिर्फ बड़े बड़े जमीनदार ही हिदुस्थान के अक्ष लेब लाब की हिसिल से रहते हैं बल्कि अक्ष हुकुमत का भी यही रवमाह कि वह अपने को बड़ा लेब लाब समझती हैं। अक्षों का भी यही रवमा था। अक्ष को यहाँ की जमीन के मालिक समझते थे, और समझते थे कि बूक यह जमीन किरायेपर दी जा रही है जिसलिये उसके प्रोबेशन का कुछ हिस्सा रेट के तौर पर देना हक हमें है। उसको लेब रेवीन्यू नाम दिया गया लेकिन असल में वह रेट (Rent) ही है। चाहें तो आप अक्षों के स्टेट रेट कह सकते हैं। लेकिन छोट दुकानों से ज्यादा पैदावार नहीं कर सकते। जिसके लिये जो कारण हैं उनमें से एक लेब रेवीन्यू का लिया जाना है जिसकी बक्ष करने का बाधा काण्डेस ने किया था। दूसरा कारण यह है कि ग्रेडेड इनकम टैक्स ( Graded income tax ) की तरह अग्रीकल्चरल इनकम टैक्स (Agricultural Income tax ) लागू करने का जो बाधा काँग्रस ने अक्ष जमाने में किया था वह भी पूरा नहीं किया गया है। और तीसरा कारण यह है कि कोल की जमीनदार पर उत्पादन का पाचवा हिस्सा रेट के तौर पर देना पड़ता है जोकि बहुत बड़े मिल्डारमें अक्ष के पास जाता है। कुछ रकम सूय के तौर पर साहूकारों को देनी पड़ती है। चौथा कारण यह है कि आज के सरमायेदार मार्केट और बीच के बेलालों की बक्ष से छोटे किसानोंको मालगुजारी और साहूकारों का सूय देने के लिये अपनी पैदावार कम कीमत में बेचनी पड़ती है। किसी किसान ने साहूकार से कर्ज लिया है तो फसल तैयार होते ही वह साहूकार सूय के फसल पर जाकर गिर जाता है और कम कीमत में उसको अपनी फसल मार्केट में लाकर बचने के लिये मजबूर कर के वह फसल अक्ष गरीब लेता है। अक्ष तरह से उसको नुकसान होता है। अक्ष तरह से सरकार, दूसरी तरह से साहूकार, तीसरी तरह से जमीनदार और चौथी तरह से व्यापारी किसान को घेरे रहते हैं जो उसके माल की कीमत का ५० फीसद हिस्सा भी उसको नहीं लेने देते। अक्ष बार तरीकों से मूलवस्तु और गरीब किसान को जो बूझा जा रहा है अक्षकी बक्ष से हमारी आज की खेती नुकसान की खती हो रही है। अक्ष बार बखूहाल को बर्बर दूर किये हुए वह जो सोचा जाता है कि हम अक्ष स्कीम के जरिये अक्ष अक्ष दुकानों को अक्ष जगह लायेंगे या अक्ष दुकानें होना रोकेयें तो यह कामी कामयाब नहीं हो सकता। अक्ष किसान के सर पर वे जो भार बोझ आज है अक्षकी दूर किया आये, अक्षकीफल बड़ायी जाने, और हुकुमत अक्षकी अक्षवाद करे तो समान माहिरान का भी खयाल है कि आज की समाजी हालत में भी अक्ष छोटे दुकानों से ज्यादा पैदावार हासिल की जा सकती है। अक्ष

और अमेरिका की तरह आज हिंदुस्तान में मेकनाग्रिज अग्रिकल्चर नहीं हो रहा है। आज हिंदुस्तान में जिन तरीकोंसे छोटे-छोटे टुकड़ों पर खेती की जा रही है उसमें तुलना अग्रिज और अमेरिका की मेकनाग्रिज खेती के साथ करके यह कहना सबसे अधिक होता कि छोटे टुकड़ों पर ज्यादा जनाज पैदा नहीं किया जा सकता। छोटे टुकड़ों पर कम पैसावार होती है जैसा नहीं है। लेकिन जैसा भेने बताया आज चार दोहों को दूर किया जाय तो छोटे किसान भी ज्यादा पैसावार कर सकते हैं और अपनी खेती सुधार सकते हैं, और खेती को सुधारने का यही एक तरीका है। हम जिस बात को मानते हैं कि टुकड़ों को अंकित किया जाय तो आज के मुकामके में मुमकिन है थोड़ी सी ज्यादा पैसावार बढ़ सके। और वृक्षमय की अवस्था से तो वह और भी ज्यादा हो सकती है। लेकिन जिसके लिये कौनसा तरीका हो सकता है? क्वाड्ररी तौर पर को-ऑपरेटिव फार्मिंग का विन्यास होता है तो यही एक तरीका है जिससे टुकड़ों को एक जगह लाया जा सकता है या फ्रेगमेंटेशन ( Fragmentation ) को रोका जा सकता है। लेकिन जिस तरीके को वृक्षमय अवस्था में नहीं लाना चाहती। मुक्त के अंदर आज पैसावार गिर रही है, और खासकर कैश क्रॉप्स ( Cash crops ) की पैसावार गिर रही है। जैसे बाहर के देशों को प्रजनन के लिये व्यापारियों को काफी चीजें नहीं मिल रही है। जिसलिये वृक्षमय चाहती है कि फ्रैगमेंटेशन टाइप की या जैसा नेने कल क्वाड्रेटेशन टाइप (Plantation type) का फार्मिंग वह करना चाहती है। जिसलिये जमीन एक जगह लाने की कोशिश की जा रही है। और एक अच्छे अनुसूच को, बुरे तरीके से हमारे सामने पेश किया जा रहा है। कहा जाता है कि हम फ्रेगमेंटेशन को रोकेंगे। अभी भेने दोस्त ने जो वादा हुआ उस के सामने पेश किया है मुझी को मैं दोहराना चाहता हूँ। हमारी रिपोर्ट के अंदर ९ लाख पट्टेदार हैं जिनमें से आधे ऐसे हैं जो पांच एकड़ से लेकर बीस एकड़ तक जमीन रखते हैं। यानी पांच एकड़ के दो लाख, पांचसे बस एकड़ वाले १ लाख, और दस से पचास एकड़वाले १ लाख जिस तरह से कम से कम चार लाख हो जाते हैं। और जिस सेक्शन के अप्लीकेशन ( Application ) से दो भाजियों के बीच में तकसीम होने के बाद, या जिनके पास बेसिक होल्डिंग ( Basic holding) की जमीनगत रहेगी जैसे पट्टेदारों की सहाय और जिनमें जा जायगी। यानी ९ लाख में आधे से ज्यादा पट्टेदार ही हो जायेंगे। जिसलिये हमको देखना पड़ेगा कि जिस सेक्शन को हम लागू करेंगे तो बुरा क्या नहीं होगा। देहातो के अंदर एक तरफ मालदार किसान और सुपरवायजरी लेबलार्ज, और दूसरी तरफ सेट मजदूर, गरीब किसान, और मूलवस्तु किसान जिनमें सबे पैमाने पर सबसे शुरू हो जायेंगे। अंटी फ्रेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) की वजह से देहात के अंदर हर घर में सबसे शुरू हो जायेंगे। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर के सामने मैंने जिसके पहले रखा था कि अगर आप दूसरा कोसी जरूरी महज देहातो के अंदर पैसा कर सकते हैं, या आज भीनकात मजदूरोंको बाहर में लाकर नौकरिया दे सकते हैं तो हम आपके जिस अंटी फ्रेगमेंटेशन के अनुसूच को कुछ समझ सकते हैं। लेकिन अगर ८ एकड़ में से चार चार एकड़ जिस तरह से दो भाजियों में तकसीम न करते हुये एक भागी को बाळ एकड़ देना और दूसरे को कैश इनकम (Cash income) का राय, बल नागर जाय जो मूवबल प्रॉपर्टी (Movable Property) होती है वह देने तो जिसका मतलब यह होगा कि अंटी करनेवाले की आज ही निष्पत्ती गयी है। हमारे चीफ मिनिस्टर चाहते हैं और भीनकात पर महारा रखते हैं। जिसलिये मुझे कहना पड़ेगा कि बहुत सारे जान ही रहेगी

लेकिन बुसका शरीर खोबी काम नहीं कर सकता। किसी भी कुटुंब के अंदर जमीन और जो गाय बल आदि के समान मुख्यबल प्राप्ति होती है उन दोनों को मिलकर ही खरा की जाती है। अगर खेती आप दोनों भाजियों में बांट देंगे तो वे खेती कर सकेंगे लेकिन खेती एक को और उसके साथन दूसरे को जिस तरह से बंटवारा कर देंगे तो खेतवाला खेती नहीं कर सकेगा, और साथन रखनवाला उन साथनों को बचनाब कर खेत मजदूर बन जाएगा। जिस तरह से जिससे न सिर्फ पदावार घटती बल्कि बरोजगारी भी हो जायगी। और ऐसा कि हमारे एक सदस्य न रखा है किसान अपनी जमीन छोड़ने के लिये कभी तैयार नहीं होते। उनके घर घर में झगड़ शुरू हो जायेंगे। और हर देश में हमको बुसका मुकाबला करना पड़ेगा। जिस वजह से परेगमेंटेशन (Fragmentation) रखना नै मुनासिब नहीं समझता। जैदी परेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) के सवाल को आज ही अठाना जरूरी नहीं है।

अब मैं कन्सालिडेशन (Consolidation) की तरफ जाता हूँ। यह बहुत ही गहरा विषय के लिये अच्छा है कि जमीन को एक जगह लाकर पैदावार को बढ़ा सकते हैं। लेकिन जिसका अमल कैसे होगा यह सवाल है। फर्क कीजिये हर देश में हम कन्सालिडेशन करना शुरू कर देते हैं। तो बात कर लेमाने और गरठवाठ में खूबकी जमीन है उसमें ब्लैक काटन साबिल (Black Cotton soil) है कुछ चल्का साबिल है, कुछ डुब्बा है, और कुछ थिरीगेशन (Irrigation) के तहत चलनेवाली जमीन है। वहा हर जमीन का कल अलग अलग है। जिन तमाम जमीनवात को अगर एक जगह खाना है तो किसी को कुछ जमीन देनी पड़ेगी और किसी से कुछ लेनी पड़ेगी। यह लेनदेन किस हद तक भिन्नियत (Equitable) हो सकता है? काबलकार के दिल के मुवाफिक आप भितको किस हद तक कर सकते हैं? आज के हालात में मैं नहीं समझता कि जिस तरह की जमीनवात का अक्सचेंज (Exchange) मुनासिब तरीके से किया जा सकता है। बावजूद जिसके कि वे आपसे मैं भी खुशी से जिसका उत्तरिया कर ले सका यह भी सवाल आ सकता है कि किसी बड़े काबलकार के पास ५० अंकज जमीन है और जिसमें से दो अंकज जमीन एक किसान के पास है। कन्सालिडेशन (Consolidation) के लिये आप खुशकी जमीन मांगेंगे और उसके बजाय बुसको कहेंगे कि यहा से एक मील के फासले पर बुस जमीनवात की ४ अंकज जमीन है वह जिन दो अंकजों के बल में हम तुमको देंगे। लेकिन हो सकता है कि बुस चार अंकज जमीन को पैदावार अतनी नहीं खिलती कि दो अंकज जमीन से बुसको मिलती है और जो कि गांव से एक मील दूर भी है। अगर आप बुसको कीमत भी देना चाहेंगे तो बाल गुजारी के बेसिस (Basis) पर मार्केट प्राइस (Market Price) देकर दाय करने। लेकिन जमीन की बाजारी कीमत खुशकी पैदावार की कीमतसे मुताबिकत रखती है खेती बात नहीं है। ऐसी हालत में वह छोटा किसान अपनी दो अंकज जमीन छोड़ना नहीं चाहेगा। और आप जबईस्ती कन्सालिडेशन करना चाहें तो झगड़े पैदा होंगे। जिसके बाद यह सवाल आता है कि बाकिर जिस स्कीम को किस मशीनरी के जरिये से आप अमल में लायेंगे? आज भी वही पुरानी ब्यूरोक्रेटिक मशीनरी है जो सर्व करटे बमत या डेटलमेंट के बमत पैसा लाती है। अंसी करण्ट मशीनरी के जरिये कन्सालिडेशन अमल में लाना पड़ेगा और नतीजतन देशात के अंदर जो मालबात तबका है उसके फायदे के लिये जिस कन्सालिडेशन का भित्तेमाल हो सकता है और जिसीलिये आज की ब्यूरोक्रेटिक मशीनरी के जमान में जिस कन्सालिडेशन को कपलसरी तौर पर सामने लाना हम मुनासिब नहीं समझते। क्योंकि जिसका नतीजा वही होनेवाला है

कि गरीब किसानों के टुकड़ अंक जगह लाने के बजाय बड़े बड़े जमीनदारों की जमीनगत या कम्पाउन्डेशन सह टुकड़दारों के नुकसान से किया जायगा। जिस पर, से मुझ अंक कम्पनी या आगही है कि ऐसे के पास परा पाता है। ब्रुस फकीर ने कोठरी के गज के पास अंक कम्पाउन्डेशन से बाल रखा या कि कोठरी के अंदर का कम्पाउन्डेशन के कम्पाउन्डेशन पर या जामगा सेकिंग आखिर भिसकाही कम्पाउन्डेशन पर गया और कोठरी के अंदर जो कम्पाउन्डेशन पर से जून में आकर मिल गया। जो मालदार या सुपर रजामदारी लेन लाइन है जून की जमीनगत के कम्पाउन्डेशन के लिये वो चार अंक कम्पाउन्डेशन छोटे छोटे काशकारों को जमीनगत की जायगी और जिस तरह से मालगुजारी की जमीनगत का किसानों को जमीनगत के अंदर से बिसाफा करन के लिये कम्पाउन्डेशन का बिस्तेमाल किया जायगा। से ब्रुहात है जिनकी बिना पर हम समझते हैं कि आज की हालत में जिस तरह से कम्पलसरी या सा डिजेशन नहीं किया जा सकता। बिल में कहा गया है कि जितने जितने लोग कुबूल करते हैं तो हमको जिसकी मानना चाहिए लेकिन यह समझाते हैं से होते हैं जो मेजरिटी या मायनारिटी से किसी पर लगे नहीं जा सकते मजबूर हाबुसके अंदर मेजरिटी से अगर तय किया जाय कि मायनारिटी को मानना चाहिये तो क्या आप जिसको मायनारिटी पर लायना चाहेंगे? अगर मायनारिटी जिसको मानने के लिये राजी न हो तो क्या आप अपने बिचार अंक के अंतर लायना चाहेंगे? मान लिये कल मेजरिटी कहते हैं कि मायनारिटी की कल करनी चाहिये तो क्या आप जिसको मानेंगे? जमीन का मसला भी ऐसा ही है कि जो मेजरिटी या मायनारिटी से लगे नहीं होना बल्कि किसानों को खुश से अंक परसेवेन करके, जिसमें अंक किसान कायदा होता है यह बताकर हल किया जा सकता है। जिस बात से किसी ने अिनकार नहीं किया है कि जहाँ पर अंक लोग कम्पाउन्डेशन के लिये तैयार हैं अंक जिनका बिमबाय की जाय और हमारे आन्दोलन में जो भी आन्दोलन न बसी तस्वीर दली है कि आप कम्पाउन्डेशन रखें लेकिन अंक को कम्पलसरी रखें, कम्पलसरी न बनायें। अगर आप जबरन अंक में लाने की कोशिश करेंगे तो ९ लाख में से साठेचार लाख टेनन्ट्स पर जिसका अंतर होनवाला है। जैसी हालत में हमको सोचना पड़ेगा कि जिसके लिये सक्ती की जा सकती है या नहीं। हमारी समझते बड़ी दुखी नहीं है, शहरो और देहातो के अंदर बरोजगारी बल रही है और बिबर डिप्लेन को तरह से भाजियों में से बड़े भाजों को खेती में और दूसरे को भूलेबल प्रापर्टी देकर आखिर खेतमजदूर बनने पर मजबूर करेंगे तो हमारे पैदा होय। जैसा कि माननीय सदस्य श्री जेल अन् रेजिनी ने बताया किसान जमीन को सबसे ज्यादा अहमियत देते हैं। किसीने कहा कि किसान जमीन को अपनी बीबी से भी ज्यादा अहमियत देता है। जैसी हालत में अगर अंक कहा जाय कि जमीन छोड़ो तो वे किसी हालत में जमीन नहीं छोड़ेंगे। सबसे के अंदर सातारा जिले में गुजरावानी नाम के नाम पर कम्पाउन्डेशन करने की कोशिश की गयी। जहाँ काफी कम्पलसरी है, गुजरावानी कहा कम्पनी किसानों को जेल में डालना पडा, पुलिस का फोर्स बिस्तेमाल करना पडा, जिसके बाद अंक भी अंक साथ पर कम्पाउन्डेशन नहीं लाया जा सका। से आन्दोलन बीकनिमिस्टर साहब से प्रस्ताव बाहला है कि हैदराबाद स्टेट में २२ हजार देहात है, क्या हर नाम में पुलिस भेजकर लोगों को जमीन के बिना कम्पाउन्डेशन लाया जा सकता है? यह किसी हालत में मुनासिब नहीं है। जो किसान जिसके लिये तैयार नहीं है अंक को जिसके लिये मजबूर किया जा सकता है या नहीं जिसकी सोचना पड़ती है। कम्पाउन्डेशन का मसला सामने लाने का यह मौका ही नहीं है। जिस लिये हाबुस को और आन्दोलन अंक आफ दि बिल को या अंक को डिपेंडेंट यह है अंक को



अपील कसया कि बिस् सेक्टर ७ को डीलीट किया जाय। आवदा जब हालत ठीक मालूम होमें भूम वनत बिसके बारे में सोचा जा सकता है और दरमियान में ग्लास्टरी तीर पर किसानों को मदद देकर लोगों को बिसकी तरह मायल किया जा सकता है और लोगों को भुनकी मर्जी के मुताबिक कसालियशन करने के लिये राजी किया जा सकता है।

यह पार्गमेंटेशन क्यों हो रहा है यह हमें देखना चाहिये। सन १७५७ के पहले यहा के हालात अच्छे थे। जब यह परअपनी मुकूमत आजी तब देहातोमें छोटे छोटे बड़े चला करते थे, वह भिन लोगों ने खतम कर दिये। छोटी छोटी सनअती को खतम कर दिया। जो हेंड लूम बिस्मूटी (Handloom Industry) थी उसका माल बाहर से मिल सकता था। बिसलिये वह माल बाहर से मगाया गया। और दूसरी जो परेलू सनअते थीं अन्हें खतम किया गया। परेलू सनअतो को खतम किया लेकिन भूसती जगह पर दूसरी सनअते नहीं बढ़ाई गयी। बिस तरह से अंक व्हेक्यूम (Vacuum) खला पदा हुआ बिसका गतीजा यह हुआ कि काशकारी की तादाद बढ़ी। १८७५ के पहले काशकारी की तादाद ४० फीसद थी, यह आज ७५ फीसद होगयी है। बिस तरह से लेंड का प्रेशर बढ़ गया है। अभीन तो महबूद है लेकिन काशकारी की संख्या बढ़ते जा रही है। बिस लिये पार्गमेंटेशन रोका जाना चाहिये था। लेकिन वह नहीं रोका जा सका। बिस् के लिये सनअते बढ़ानी चाहिये मार्केट बढ़ाना चाहिये, और सामदगी के दूसरे जरिये लोगों के लिये पैदा करने चाहिये। सभी लेंड प्रेशर को कम किया जा सकता है। सभी हन पार्गमेंटेशन (fragmentation) को रोक सकते हैं। हन पार्गमेंटेशन को सक्ती से नहीं रोक सकते। जब पार्गमेंटिविटी (Productivity) बढ़ती है तो फिर आवमी की सक्ति भी बढ़ती है। बिस लिये परेलू सनअतो को बढ़ाने की जरूरत है। दुकाने बने हों या छोड, वह मसला नहीं है। बल्कि प्राइमिटिविटी बढ़ाने का मसला है। दुकाने छोटे भी रहे तो भी पैदावार बढ़ाने का प्रयत्न करना चाहिये हमें तो अच्छा और ज़बाहल किसान पैदा करने की कोशिश करनी चाहिये। लेकिन बिसके लिये सक्ती करना अच्छा नहीं है।

No land shall be permanently alienated, leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent alienation, lease or sub division contrary to this provision shall be void (Section 55)

और अंक सेक्शन के बारे में मैं बजाह्त चाहता हू। ऑनरेबल मून्सर ऑफ दी बिल से हन यह बजाह्त चाहते हैं कि यहां पर परमनंट लिज (Permanent lease) का क्या मसला है? कुछ प्रोटेक्टेड टेंनंट (Protected Tenant) होने और बाकी टेंनंट बिस्वियट (Eject) होने। जैसी तूरत में यहां पर परमनंट जोज रखा गया है वह किस कॉटेक्स्ट (Context) में थाया है बिसकी बजाह्त होना जरूरी है। मैं बिसकी बजाह्त चाहता हू।

बितना कहते हुवे मैं अपना भाषण समाप्त करता हू।

شری کوٹل رائی آکوٹے (حادرگھاٹ) مسٹر اسپکٹر۔ نہ جو حائر  
(Chapter) میں اسکو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک پرنوسس آف ٹراکٹیشن  
(Prevention of fragmentation) اور دوسرا کسالیڈن آف ہولڈنگس)

( Consolidation of holdings ) میرے لائی دوسرے لے اسکو اسر سک  
سکم (Imperialistic scheme) کے نام سے موسوم کیا ہے کیونکہ رسیا (Russia)  
میں لہجہ کے رمانے سے یہ طریقہ چلا آ رہا ہے جب کوئی شخص انکی رے کے مطابق  
ہیں ہوا تو اسے لبل ( Label ) چسپاں کرنے چاہئے ہیں میں یاد  
دلانا چاہتا ہوں کہ اس صاحب نے بھی ایک چب ڈیڑے برسوں کے بعد اس میں قسم  
کے الفاظ استعمال کیے تھے لاکھ حوائج چب ڈیڑے بولسکل ( Political )  
بھر سکل ( Theoretical ) مانا جاتا ہے

Look He represents the new Bourgeois in all its forms  
ورسہس جسکو معاشی اکائیکس ( Economist ) کہا جاتا ہے جن کے اس  
طرح کہا کہ  
A genus of Bourgeois stupidity  
مالہس کے پرسنل کے لحاظ سے انہوں نے کہا تھا کہ

Malthus Population Theory originator  
a school boyishly superficial and clerically silted  
plagiarism

تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے جو کوئی اسکم ہم سامنے لائے ہیں تو اس کے بعد سے  
اس قسم کا لبل ( Label ) چسپاں کر دیا جاتا ہے میں ابواں سے عرض  
کیونکہ وہ اس قسم کے لبل کو اہم نہ دے بلکہ بریویس آف فرگنس ور  
کسانڈس آف ہولڈنگس یہ دو چیزیں جو اس چائیر میں رکھی گئی ہیں اسر سجدگی کے  
سامنے عور کریں آج ہندوستان میں جو اگرنیکلچرل کنڈیشن (Agricultural condition)  
ہے اور جو لوہوڈکس ( Low production ) ہے اسکی  
سب سے بڑی وجہ جو گرنیکلچرل اکسپٹس ( Agricultural experts ) نے  
ہیں وہ یہ ہے کہ اسال سائرس آف لبل ( Small sizes of land ) جہاں زیادہ  
ہیں لیکن جہاں انریبل معر میں اسکی پرچاز آہے حالات کا اظہار کر رہے ہیں جس  
خاص فلسفہ ( Philosophy ) کے تحت اظہار حال کیا جاتا ہے میں اسکی  
سمجھنے سے قاصر ہوں رسیا میں بھی یہی حالت تھی جو آج ہندوستان میں ہیں  
کلکی وائرس ( Collectivisation ) (۹۵) پرسنل عمل میں آئے سے جلیے  
کوآپرسو فارمینگ کو رسیا نے رائج کیا تھا آج (۹۵) پرسنل کلکی وائرس انہوں نے  
حاصل کیا ہے صرف (۵) پرسنل وہ حاصل نہ کر سکے

भी रही वो देखाब -यहा कोआपरेटिव्ह कारमिग कपलसरी था था रही यह तो बतलाविय ?

میری گو مال راڈا کوئے۔ میں انہی اس مسئلہ پر آ رہا ہوں۔ ۱۹۱۷ء سے  
جلیے رسیا کی جو حالت تھی لوہوس وہ یہ ریر عور تھا کہ رسی کے زیادہ سے زیادہ لکڑوں کو

کس طرح ملانا چاہئے کس طرح انکو کسانڈس ( Consolidate ) کا حائے  
ہے مسئلہ اصولی طور پر رہ رہا ہے کلکتی وائٹریٹ سے پہلے کسانڈس کو ایئرٹو  
فارم کی شکل میں لانے کی ضرورت کو انہوں نے بھی محسوس کیا سوئل اکائی  
( Social economy ) اور اگرنکلچرل اکائی ( Agricultural economy )  
کو سامنے رکھیں تو معلوم ہوا کہ فرائگمنٹیشن ( Fragmentation )  
کے سوال کو انہوں نے اہم سمجھا سوچ فریگمنٹیشن کو ریموٹ  
( Prevent ) کرنے کی کوشش ہو چکا ہے لیکن اس میں  
اسکے متعلق اعداد و شمار دیکر ہاور کاوب لیا نہیں جا سکتا لیکن اس کے اور  
رہا کی سال کو سامنے رکھا ہوں اس دور حائے سے پہلے ہندوستان کی جو حالت تھی  
اور اسکے مصر ارباب کس طرح پروڈکس بر اور خود ان کسانوں پر ( جسکی وکالت کا  
دعویٰ آرٹل میں نہیں کرتے ہیں ) پڑ رہے ہیں سنا چاہا ہوں لیکن آج تک نئی  
تھیوری ( Theory ) کو لیکر حلنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ جسے زیادہ  
تکڑے اراضی کے ہو سکیں اس کے حائے میں اس فلائی کو سمجھنے سے فائدہ ہوں  
جس حروں کا حوالہ ہمارے آرٹل دوسروں نے دیا ہے میں سمجھنے سے فائدہ ہوں  
میں حد اعداد و شمار ہاور کے ملاحظہ میں اس وجہ سے لانا چاہا ہوں کہ آرٹل میں  
ان اعداد و شمار کے نظر کرنے کی سچہ پر چھ سکیں تارسی کے ذریعہ ہو یا کسی اور  
وجہ سے رورل اکائی ( Rural economy ) کی ٹینڈنسی ( Tendency ) نہ ہے کہ  
فریگمنٹیشن اطراف پڑ رہا ہو و کسانڈس کے ذریعہ رورل ٹراپل ( Rural problem )  
کو حل کر سکیں ہیں۔ اگر نہ حال ہے تو مجھے کچھ کہنا ہے فریگمنٹیشن جو رہا ہے  
سے حلا آ رہا ہے اس کو کسی نہ کسی جگہ آرٹ ( Arrest ) کرنا پڑے گا  
آج جو سوئل کنڈیشن ہے جو اکائی کنڈیشن ہے اسکو ڈھالنے کے لئے کسانڈس  
ہی وہ ذریعہ ہے جو احسا کرنا پڑے گا میں بگال لیمڈ ریویو کمیشن

Shri V D Deshpande That is the difference between you  
and us We do not want it compulsory Voluntary —we agree  
for it and we stand for it Compulsorily — it cannot be done ,  
it should not be done

شری گوپال راؤ اکوٹے یہ انوریٹ ہو لڈنگ ہو انڈیا کی ہے وہ کس طرح فریگمنٹ  
حالت میں ہے اگر اس سے کس طرح اگرنکلچر کو تقویت ملے گی میں سنا چاہا  
ہوں بگال لیمڈ ریویو کمیشن میں کیا ہوا ہے اس کو سوچ ( Questionnaire )  
جاری کیا گیا اسکی رو سے جو مٹیریل ( Material ) کلکٹ  
( Collect ) ہوا اسکے حد آنکڑے انوار کے ملاحظہ میں لانا چاہا ہوں  
انہوں نے سچہ نہ برآمد کیا کہ ہندوستان میں لیمڈ ہو لڈنگ ( ۳ سے ۵ ) انکڑ تک ہے

دہ لست فیکٹرز (Latest figures) ہیں اور حشرانہ کا پرمسج (۵) کٹر  
ہے لیکن میں نے ذمہ دہ راہروں سے دریافت کیا کہ یہ معلوم ہوا کہ یہ تا ۹۱  
اس طرح گواہی دے رہے ہیں کہ ان کی اوریج ہولڈنگ (Average holding) ۱۰  
اکڑ ہے اس کا دلی طور پر پتہ کر کے میں انہیں کو سنا چاہتا ہوں کہ وہ کس طرح  
مصرحہ کرتے ہیں

میری اسے راج رٹلی اگر آپ اسباب پر بھی روشنی ڈالیں تو مناسب ہوگا  
شری گوہال رائے اگوٹے (H. N. Goel) : ہاں میں اسکی وضاحت کروں گا جو کلاسفیکیشن  
(Classification) انہوں نے کیا ہے وہ انہوں نے لکھتے ہیں کہ لاٹ  
وٹنگ کا اوریج (۲۰۰) ہے اس کی ہولڈنگ (۵) ہر سٹ ہے اور اوریج (۲۰۰) ہے  
اگر ہر سٹ میں اوریج ۶۰ ہے اور ۲۰۰ ہر سٹ لوگ اسے دیکھتے ہیں کہ اس میں ۲۰۰  
انکر سے بھی کم ہیں یہ دوہری رپورٹ ہمیں ملتی ہے اس کی وجہ سے بدل کرنا  
چاہتا ہوں وہ بجائے ایک ایک انکوائری سوزی ہے جس میں اوریج ۲۰۰ ہر سٹ  
گاہے دہ سٹ جس میں سب سے زیادہ لاٹنگ (Largest Number  
of holders) کے پاس ہیں انکر سے زیادہ ہیں اس طرح  
ہمارے مسئلہ صوبہ میں اوریج ہولڈنگ (۲۰۰) ہے وہاں کساندیس ۱۰  
ہر سٹ عمل میں آچکا ہے میں نے سمجھا کہ کہا کہ انکوائری صحیح ہے کہ کسی  
کے کھردروائی سب سے زیادہ سٹ میں کسانوں کے حصے سے سب سے زیادہ  
معلوم ہیں ہر سٹ میں فراگمیشن (Termination of fragmentation)  
کی بحالگی اور اس عمل میں ہوا

شری جی جی دیشپانڈے — بوائے کے ریویو میں ریویوڈر اور ریویوڈر نے ۱۹ جنوری ۱۹۵۲  
کو جو تقریر کی ہے اس میں لکھا ہے کہ ریویوڈر نے ۱۲ جنوری ۱۹۵۲ کو ریویوڈر کا  
تقریر کیا ہے

میری گوہال رائے اگوٹے (Latest) میں لست (Latest) تاریخ ۱۹۵۳ ع کی تاہ  
سلا رہا ہوں کہ ۱۰ ہر سٹ کساندیس ہو چکا ہے انکی ہولڈنگ ۵ ہر سٹ سے کم نہیں  
اور سب سے کم کسانوں کی ۱۰ ہر سٹ سب سے کم کساندیس انہوں نے کیا ہے میں نے  
تاریخ ۱۹۵۳ ع کا حال پڑھا ہے جس کے لحاظ سے ۱۰ ہر سٹ کساندیس ہو چکا ہے  
ہوگا سب رہا ہو چکا ہے کہ آپ کے کساندیس کے لحاظ سے یہ پتہ لگ جائے گا  
۔۔۔ شری جی جی دیشپانڈے — کیا یہ ریویوڈر کا نام لیا ہے تاکہ اس میں پتہ لگ سکے ؟

شری گوہال رائے اگوٹے — میں نے اس رپورٹ کے اسباب آرٹیکلز (Articles)  
میں پڑھے ہیں میں اس کو حوالے کے لئے دے سکتا ہوں۔ اپریل میں اس کے رپورٹ  
انڈیا میگزین (Rural India Magazine) میں آئی آرٹیکلز کساندیس

آف ہولڈنگس کے بارے میں ہے جو ان ریورس کے علاوہ ہیں جس کا میں نے حوالہ دیا ہے۔ وہ ریورٹ بلکہ ننگل ایکوائری کمیشن کی رپورٹ ہے اور رینکلی میں نا حیدر نادر گورنمنٹ کی ریورس ملاحظہ فرمائیے تو یہی یہی مدعی معلوم ہوگی جس میں ریورس نا اکیا کسی کی کتابیں اگر ننگل ننگل اکائی ۱ رورل اکائی سے متعلق دیکھے اس باب پر میں ہو جائیگا کہ فراگمسن ہندوستان کے لئے مصرع زبان ہے اور ہمیں یہی مسور دیا گیا ہے کہ فراگمسن کو روکا جانا چاہیے اور کسٹالڈنس کی کوسس کی حالی چاہیے یہی طرح مدعیہ بردس سام وعر کا میں حوالہ دے سکتا ہوں لیکن مجھے متصل میں جانے کی ضرورت نہیں ہمارے فراگمسن جاب کا دوسرے کسٹری (Countries) سے معاملہ کرنی تو معلوم ہوگا کہ دوسرے کسٹری کے معاملہ میں ہمارے اس امال سائرف لیسٹ زیادہ ہیں جنہیں اسٹ کا جانا چاہیے تو میں اسے میں انوریج ہولڈنگ میں کر کے اسی طرح ڈیمارک میں م کرنگلڈ میں ۲ نگر جرمی میں ۲ نگر سوڈن میں ۲ انگر اور ہندوستان میں ۲ کر کے اگر ہندوستان کے مختلف صوبوں کا دیگر کسٹری سے معاملہ دیا جائے تو اس سبب پر چھٹکے کہ ہندوستان کے مختلف صوبوں میں دیگر کسٹری کے معاملہ میں امال ہولڈنگس زیادہ ہیں یہ کیوں ہے؟ اسکی دو بن وجوہ ہو سکتی ہیں ان سے بالکل متعلق ہیں وجہ سے فراگمسن بڑھ رہا ہے لیکن اس حال سے متعلق ہیں کہ جب تک ان وجوہ کو دور نہ کیا جائے فراگمسن ہی کو نہ روکا جائے انہوں نے خود اسکو اسٹ کرنے کی ایک رعایتی (Remedy) بتائی کہ ایک طرف ملک کو انڈسٹریلائز (Industrialise) کریں اور دوسری طرف رورل کامی کوکا و اسٹائز (Stabilise) کریں اس طرح سماج میں جو ڈسپاریٹس (Disparities) ہیں انکو دور کرنے لوگوں کے رہیں سہیں کو اونچا کرنا چاہیے لیکن یہ وہ وہ ہو سکتا ہے مختلف راستوں سے اسٹانڈرڈ آف لائیونگ (Standard of living) بڑھانا چاہیگا اس کے لئے یہ کہنا مناسب ہیں کہ فراگمسن اور کسٹالڈنس کا مسئلہ اہمیت میں رکھا جومیں میں انہیں انڈسٹریکٹر کی تکمیل نہ کرنا یہ سبب اقدام ہیں ہو سکتا اگر اسے انڈسٹریکٹر حاصل کرنا ہے تو ان میں کو عیا اختیار کرنا پڑیگا یہ کہنا درست ہیں کہ جب حال بدھتر جائیگی تو یہ مرض خود بخود دفع ہو جائیگا

میں ایک اور چیز انہوں کے سامنے لانا چاہتا ہوں یہ کہنا گیا کہ جو کسٹالڈنس کے لئے بنا ہیں ہیں اس سے متعلق ہیں انہیں بھی اس میں لیا جائیگا وہ انڈسٹریکٹر (Apprehension) ہر بل اور ہر دفعہ سے متعلق ظاہر کیا گیا لیکن اگر مسجد کی سے مسئلہ پر غور کیا جائے تو اس باب سے متعلق ہو سکتے ہیں کہ ان نکھرے ہوئے چھوئے ہوئے بکڑوں کو جو ایک ایک جگہ ایک ہی کسٹالڈنس میں ایک جگہ کیا جانا چاہیے میں مانا ہوں ہو سکتا ہے کہ مقامی حالات کے لحاظ سے



کساند س کے لیے بھی کلازس موجود ہیں میں دو ہاں لوگ اس کے لیے آگے میں  
نواکے معنی ہو ولسری صورت کے جائگے جب اسے لوگ ان نواسی صورت  
میں نہ ہو سکتا ہے وہ کہ جائگہ اب ہے جب ۲/۳ لوگ ۱۲ ولج کے مسئلہ  
ولج کے آکر کمرے ہیں کہ کساند میں ہارٹ فائد کے لیے ہے دھن بڑا د میں  
کو کساند کے کتا جائے ہم کہ میں فائد ہے وہ اس کے ہیں کہ گویم  
لے سو سو سو (Suo Moto) کتا ہے و مو طار ہے کہ  
آرسل ورنہ اطمان دلا گئے میں کوئی بھی ورنہ بوری (Worth  
the Name) کساند میں کتا ہی کے ہاں میں اس واس  
لے جائے نہیں کر گئی کہ و اس جو یا و اس دہ ہو اس طرح میں کتا ہے  
میں میں نہ کہا جا ہوں کہ رول ڈال میں کو بھائے کے لیے نہ مالند میں  
کر لیا بریک۔

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock  
The House re-assembled after lunch at Three of the Clock

[Mr Speaker in the chair]

شریف کمال ریلوی مسٹر اسپیکر دفعہ ۳۰ رسید روں ۱ فولد روں کے بمقابلہ کا  
دفعہ ۱۰ میں ہے لیکن پھر بھی نہ دیکھا ہوں کہ دھرے ۱ اودھر ہے جس لمبہ راب  
ک فولدا روں اور رسید روں کے بارے میں دفعہ ۳۰ ک میں مسئلہ طر اور حد اب سے  
دیکھا گیا تھا اس اسٹیٹ اور حد نہ سے عبت کی جارہی ہے میں نہیں سمجھا کہ اس میں  
محدبات میں نہیں کی کوئی چیز ہے۔ دفعہ ۳۰ ہم ہونے کے بعد میان ک میں جہاں  
دھانودہ تھا کہ فولدا روں اور رسید روں کے بمقابلہ کے مسئلہ بطریق میں سوچ گئے لیکن اب میں  
وہ آراب پاؤں میں۔ نہ دفعہ اسے لوگوں سے متعلق ہے جو مدسی بمقابلہ سے کم میں  
رکھے ہیں اور دوسرے نہ کہ جو چھوٹے چھوٹے کرے ہیں ان کو ایک جگہ کتا ہے  
موزا بڑی لے جو اسکو لانا ہے و اس میں ایک ہیں کہ ایک درسی سے ایسی صورت  
ہے لیکن ایک درسی سے اسکی صورت میں نہیں ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے کروں کو  
ایک جگہ کرے میں کچھ فائدہ نہیں ہے اور کچھ بمقابلہ بھی کچھ برنل میں سے  
لدھر اور اودھر کی کسی اور مائراس کی چیزیں کوٹ کر کے بنائی ہیں ہو سکتا ہے کہ  
ان میں مبادلات ہو لیکن میں کہتا ہوں کہ ادھر اور ادھر دوسرے انہوں کو نہ کہنے کے  
محلے میں جان کے حالات کہ میں سے جانے نہ دیکھا جاوے نہ دفعہ چھوٹے کاسکار جو  
پہلے عرب میں ان کے لیے بمقابلہ وہ ہے لیکن شے رسید و جو وسیع رقبہ کے با یک ہیں انکی میں  
کچھ کرے میں فائدہ ہے سمجھنے لوگ جو چھوٹے ہیں وہ اس قانون کی زد میں لے میں  
مواکما بمقابلہ ہونے والا ہے وہ کسی ہونے والا ہے اسکو میں اپنے صریح اور دیہات کے  
حالات کی دلیلی میں انہوں کے ملاحظہ میں نہیں کرنا چاہیے

ہمارے اس سب سے بدوڑ لوگ میں و ردوری کر رہے ہیں نا چھوڑا وادھہ کر رہے ہیں کچے پاس باج دس گئے ریں کا کرا بھی ہونا ہے اور وہی بڑے کاسکاروں کی ریں بھی ہوتی ہیں ب رے کاسکار کہتے ہیں کہ یہ کرا میری ریں سے لادے میں سے چھوٹے لوگوں کا مصالح ہوگا جہاں نہ نظر نہ ہے کہ میں سے ہندوؤں میں کوئی خاص فائدہ ہوگا اس دفعہ کو دسی سے لایا گیا ہے ایسا بھی کہتے ہیں اس میں گناہ میں ہے لیکن یہ ضرر وعودہ حالات میں چھوٹے لوگوں کے مصالح نہ ہے یہ میں عرض کر رہا ہوں لیکن کہ جسے سب سے لوگ میرے گاؤں میں رہتے ہیں حساکہ میں نے کہا ابا باج دس گنہ کا کرا بھی ہونا ہے نہ اصرار ہے میں نے دکھا ہے و علی تصحیح اچھر عورت مرد ملکر ایک دو گھنٹے اس ریں پر کام کر لیتے ہیں بواکو - لاہ کچھ اکہم ہوجاتی ہے

اب کچھ رساب کے رے میں کہتا ہوں رساب بہ قسم کی ہوتی ہیں ایک ریں دوری ریں کے بارو میں ہوتی ہے انکی اس کے وسیلے و دیگر ذرائع چھوٹے ہیں طاہر ہے کہ انکو ادھر اودھر کر کے سے مصالح ہونا ہے جسلا میں عرض کرنا ہوں کہ ایک باولی ہوتی ہے و پگسے ناعاب نا ری کسب کرے میں جس سے ان کو کافی لاد ہوا ہے ب اگر اس کے الگ سے کہتا ہے کہ مجھے دوسری جگہ اچھی ہی ریں دے میں نا صحت دے میں کوئی کہ اب اس قانون میں نہ ضرر رکھتے ہیں وہ و راع بہ و ہیں ہے اب اسکو صحت دے میں ہو وہ مدنی کا درجہ و خلاصہ ہے ب اسکی بہ ریں کا کرا نا ہی رہا جائے کیونکہ ب خود ہی کہتے ہیں کہ ایک ڈاکٹر ہے وکل ہے وادھہ ملازم ہے انکی ریں رکھ گئے میں یہ کہتا ہوں کہ چھوٹے چھوٹے آدمیوں کو اس سے آدنی ہوتی ہے ایسے سے کو بھی رکھا جائے اب لوگوں نے بہت سے طریقہ پس کیے ہیں مدراس میں نہ ہے کسی میں ایسا ہونا ہے وہاں وہ ہے وغیرہ مدراس میں گسور کی طرف گوڈوری کرنا پراحت کی طرف ہونو انکو لے سکتے ہیں لیکن جہاں تمام لوگوں کے پاس ایک طریقہ کی ریں ہیں ہے اس سے قبل دفعہ ۲ کے سلسلہ میں بعض حالات حسابات میں بتا چکا ہوں انکو اب دہرانا میں چاہتا

لیکن بہت سے لوگوں کا یہ حال ہے کہ ریں کے کر کے ہوئے سے ہندوؤں میں ہوسکتی اور حد لوگوں کا یہ حال ہے کہ ریں ایک جگہ ہوئے سے ہندوؤں زیادہ ہیں ہوتی ہے - یہ دونوں بھی صحیح ہیں سہواری کاسکار ہیں اگر انکی ریں خارج جگہ ہوں وہ انکے لئے نقصان دہ ہے میں نہیں راضی کرتا ہوں مجھے اسکا عہدہ ہے کہ ریں دو خارج جگہوں پر ہوئے سے مصالح ہوا ہے سادہ اب لوگوں کا یہ حال ہوگا کہ چھوٹی چھوٹی ریں ہوئے سے ہندوؤں میں کمی ہوگی اور اس سلسلہ میں بہت سے آئریل میں میں کہہ چکے ہیں - انکا کہنا میں سنا ہوں میں نے اسکا ہوگا لیکن اگر میں نہ کہوں کہ مدراس میں سیدھی ہیں جسے جہاں بھی ایسا قانون لاگو کرو بواک حواب دیکر مجھے مطمئن کر دے کہ ہمارے بحث میں کمی ہے اس میں اور بھی حساب آجائیکا لہذا ہم



کو خود دن تک اسکو مس کرنا چاہے اس طرح جہاں کے حالات اسے ہیں وہیں کہ ایک دم سے ان کھروں کو حرم کردنا چاہے ہمارے درامع اور وسائل اسکی اجازت ہیں دے اسکی مدد لی ہے اور طریقوں سے ہو سکتی ہے ایک شخص کی زمین کا کچرا ہڈی کے زمین سے نالاب کے نام سے نو اسکو وہاں سے نکال کر وہی حاراکہ کر کے نہیں اور دے نا اسکی برابر دے دے ہیں نو اسکا کٹا فائدہ ہوگا اس کے برعکس بر اسکو دے دے جو فائدہ ہوا ہے سادہ زمین کے طور پر جو زمین ہوئی ہے وہ ہوگی نو اسکا نقصان ہو سکتا ہے کہ ایک شخص کے اس ۲ روپہ کی گائے ہے ۳ روپہ کی نہیں ۲۰ روپہ کا کھلنگ ہے اب یہ سب نکال کر ایک ایک اسکو دے نو اسکا کٹا فائدہ ہوگا چھوٹے بہانے پر جو لوگ زدگی سر کر رہے ہیں ان کے لیے یہ نقصان نہ ہوگا البتہ ان لوگوں کے لیے فائدہ ہے جو ٹیپ لند لارڈس ہیں چھوٹے زمینداروں میں کم ہند اور ہو سکتی ہے لیکن میں یہ ادعا عرض کر رہا ہوں کہ سرے گوں میں ایک کسکار ہے جس کی ۱۰ اکڑیں تاح مہاب پر ہے سکی ہندوار بارہ ہر سو روپہ کی ہے اب ایک سرواڑی لند لارڈ ہے مہاب کی بجائے انکر میں ہے نئی زمین میں ہزار کی ہے سب حروں کا حساب لگا کر دے نو جو سرے کسکار ہیں وہ زیادہ زمین سے کسی حلقہ سے بھی کافی فائدہ نہیں پاسکتے جتنا کہ چھوٹا کسکار حاصل کر سکتا ہے خود کام کر لے ہیں لیکن اس میں نہ سلا نا گنا ہے کہ  $\frac{1}{3}$  لوگ راضی ہوں نو باقی لوگ بھی اس میں شریک ہونا چاہتے ہیں انکی زمین کے خلاف کرنا ہے اگر وہ لوگ چاہتے ہیں وہ کر سکتے لیکن اب جہاں اس کو لاسکتے نو اسے نقصان زیادہ ہوگا نہ سر کھا ہی نہیں بلکہ میرا بھرتہ ہے نہ جہاں میں اسے نہیں موجود ہے اگر آب چاہیں نو میں ان کو نہیں کر سکتا ہوں اس سے آب پانی ہر اس حلقہ کو لازمی ہے جو نقصان ہوگا نہ اس بڑی حد تک جمع ہے دوزخ ہے کہ چھوٹے زمینداروں میں زیادہ ہندوار ہیں ہوں جس کسی کسکار کے دل میں یہ حال پیدا ہو جائے کہ وہ زمین میری ہے وہ پھر زیادہ جمع کر کے اچھی ہندوار کھل سکتا ہے ہمارے نہ جہاں میں ایک ہی قسم کی زمین سب جگہ ہیں زمین کی سرائی کے لیے اب راجکٹ بھی نہیں ہمارے ہیں کافی درامع آج بھی ہیں زمین نالاب میں ایک نہ باقی انا ہے تو کئی فصلیں اس سے سراب ہو سکتی ہیں لیکن بعض نالاب اسے ہیں کہ حار حار میں یہ بھی ہر جگہ ہیں جو فصل سراب میں ہو سکتی ہے اس لیے اس سرط لگے سے نقصان ہوگا اب لوگوں کا یہ تصور غلط ہے کہ چھوٹے چھوٹے کڑوں سے ہندوار کم ہوں ہیں میں خود سری مسئلہ دیا ہوں میرے نہ جہاں میں میری زمین کے بارواک چھوٹا کسکار ہے جس کے پاس (۲۰) گے ہیں لیکن میری اراضی میں اس کی اراضی کے مقابلہ میں کم ہندوار ہوئی ہے زمین ایک قسم کی ہے ایک ہی ہزار کم ہے لیکن وجہ یہ ہے کہ وہ داب سے کاس کرنا ہے اور میں داب سے کاس نہیں کرنا میں وہ کر سکتا ہوں میں ہندوار الگ الگ ہوں اور بے وہ کاس کر کے ہندوار الگ ہوئی ہے اس لیے یہ تصور نہیں

جس کہ چھوٹے کھیتوں میں زیادہ بندوبست ہو سکی اور یہ ضروری نہیں ہے اس وجہ سے اب (۲) میں قانون میں سے کٹا جائے تو ہٹک ہوگا اس سے کسی مولدار یا رسددار کا نقصان نہیں ہوگا ملک میں سے حالات ہیں جن کے ذرائع آمدنی کافی ہیں جن کہ لوگ اپنی زمینوں پر ایک دو بے سے ہوسکتے ہیں سادہ کرنے اس لیے قوانین نافذ کیا جارہا ہے اور بے حصی حصوں میں ملک کا نقصان ہوگا جس کا کہ ہزاروں زمینداروں کے مالی اثرات پر بے حصی حصوں میں ملک کو آئندہ کٹنے محفوظ رکھنے کے لیے ضروری ہوگی اس لیے اس طرح میں بھی یہ کہنا کہ اس بات کو مدد کے لیے محفوظ رکھ دے جس ملک کے حالات اس قابل ہو جائیں گے تو پھر ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کسی ایسے طرح میں کرنا ہوں

شرعی فی رام کشن رائے سپر ایسٹریٹ میں اس کے بارے میں جو حرجا کی گئی اور حوالہ دینے والے ہیں اور جو میں ہوں ان میں سے کو میں نے سوچے سنا اور وچار (विचार) نہیں کیا میں سمجھتا ہوں کہ جان تک سادی غلط نہیں ہو رہی ہے جس کی بنا پر یہ اعتراضات کرتے جارہے ہیں اس بات میں دو قسم کے اعتراضات (Provisions) کیے گئے ہیں ایک تو آئندہ فرگمنٹیشن (Fragmentation) کو روکنے کے لیے ہے اور اس کا دوسرا حصہ ہے جس کا تعلق چھوٹے چھوٹے کھیتوں کو بکھڑا کرنے سے ہے اس لیے اس بات کے سکسٹن کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکا ہے ایک دوسرے میں آف فرگمنٹیشن (Prevention of Fragmentation) یعنی اس بات کو روکنا اور دوسرے کسٹنڈن (Consolidation of Holding) اس آف ہولڈنگس (Consolidation of Holding) چھوٹے ہولڈنگس کو بکھڑا کرنا ان دو اقسام کے لیے اس بات میں سکسٹن رکھے گئے ہیں اس سلسلہ میں ایک اسٹینڈرڈ نہ لائی گئی کہ اس پورے بات کو ہی اس انکے میں سے نکالا جائے اس کے تعلق سے حوالہ دینے (Arguments) اور حوالہ دلائل یہ نکرے گئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جان کی اگر کنٹرول اکائی (Agricultural Economy) کے میں نظر چھوٹے کھیتوں کا سکڑاؤں پر ناچار مسمی ہوگی اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے حوالہ میں مل سکتے ہیں ان سے بھی وہ محروم ہو جائیں گے جان کی کامی ابھی ہوئی تو ہم اس بات کی ناپید کر سکتے ہیں لیکن چونکہ جان کی اگر کنٹرول اکائی ابھی ہیں ہے اس لیے ہم ناپید نہیں کر سکتے بعض آئین میں سے یہ کہنا کہ فرگمنٹیشن (Fragmentation) کو روکنے اور کسٹنڈن (Consolidation) کرنے کے حوالوں سے وہ میں لکھی جاتا ہے اس میں یہ چیزیں ہیں ہو سکتی ہیں جتنا زیادہ اس میں اس پر مشتمل نا اہل نا پسو وغیرہ میں اس کا حاشیہ جتنا زیادہ اس میں اس پر مشتمل کو لاگو ہیں کیا جاسکتا ہے یہ زیادہ احمیس (Emphasis) اس میں پر دیا گیا کہ یہ سب کچھ کمپلسری (Compulsorily) ہو رہا ہے۔ گونا گونا اس طرح پر یہ بحث کی گئی کہ اس دفعہ کے پاس ہونے ہی تمام چھوٹے چھوٹے کھیتوں

کے ہولڈنگس کو جمع کر کے نکاحا کر دیا جائیگا۔ زرہندی ریسٹا ہسٹریکری اسکی ویکو اور اوسکی اسکو دینا چاہیگی عرص اس قسم کے اناجی ہسٹری (Imaginary Fears) کے عرص اعرامات کیے گئے ہیں ان کا جواب دینے ہوئے دو ہی خبروں کے بارے میں عرص کیونگا۔ عرص اعرامات کیے گئے ہیں اور تمام کا بھی جواب دوںگا۔ سیکس (۵۴) سے لیکر (۵۶) تک ان سب کو سرورک کر کے لیے ہو ایلڈس اسے ہیں اور ان کا مقصد یہ ہے کہ زرہندی آف اراگنسٹس (Prevention of Fragmentation) کے اصول کو نکل دینا چاہیے۔ بعض کے کہنا کہ ورے کا نور سٹر (Chapter) میں کال دینا چاہیے۔ چنڈ سٹیشن نہ ہیں کہ سیکس (۵۶) میں

#### Government of its motion

کے ہو الفاظ ہیں انکو ویت (Omit) کرنا چاہیے۔ آئریل ہسٹری کی جانب سے نہ ہو ہسٹری کیگی۔ ہر حال ان تمام اسٹیشن کے ہنچے ہیں ہواوا (ناہنا) ہے کہ چھوے کاسٹروں کو اسے سے ہولڈنگس سے محروم کر کے لیے ان سیکس کا انوک (انوک) کا چارہا ہے۔ نہ اعرامات اناجی (Imaginary) خطرات ہسٹری ہیں اسکی وجاہت کے لیے سلعہ سیکس پڑھکر چاہا ہوں سیکس (۵۴) میں نہ ہے

The provisions of this Chapter of any section or sections thereof shall apply to such local area or areas as the Government may from time to time by notification in the Jarda specify

سے ہے چلی سیکس (۵۴) میں نہ نالڈنا گنا ہے کہ نہ نورنا باب نا اس باب کا کوئی دفعہ نا دعوات کہان ہر عمل میں لائے جائیگی۔ ویا ہونا گورمب اسے ہوسٹری (Notification) کے دفعہ جس دفعہ میں اسکو لاگو کرنا مناسب حال کرنی اسکا اعلان کرنی اور وہی ہر نہ باب لاگو ہوسکتا۔ یعنی اس کلار کے پاس ہوئے ہی نورے حذر آباد اسٹیشن میں اس کا ماد ہو کر ہرانک رہی کو ادھر سے اوڈر اور اوڈر سے ادھر جس کا جائیگا۔ حذر اسٹری (Administrative Machinery) کو نہ معلوم ہوگا کہ کسی خاص دفعہ میں وہاں کے لوگ کسٹائنڈس آف ہولڈنگس (Consolidation of Holdings) کے لیے جس کمی خاص دفعہ کے حالات ہورہے ہیں انکی کے سعلق حرنہ میں اعلان کر کے اس دفعہ میں اس باب کو نا اس باب کے کمی دفعہ نا دعوات کو لاگو کرنا جائیگا۔ اس سے معلوم ہوگا کہ لوگوں کو ان کے چھوے ہولڈنگس (Holdings) سے محروم ہونے کا جو خطرہ پڑا ہر کا چارہا ہے غلط ہے اور سارے سیکس کو۔ زرہندی آف اراگنسٹس نا کسٹائنڈس آف ہولڈنگس کے بارے میں ہیں سعلق کر کے لیے حکومت حالات اور واقعات دیکھیگی کہ کن ایریا (Areas) میں نامد کر سکتے ہیں، کن ایریا میں ہیں کر سکتے، کہان کے حالات اس کے ہماپی ہیں اور کہان کے حالات ہماپی ہیں۔ ان تمام خبروں پر غور کر کے گورنٹ نوٹی (Notify)

کر گئی کہ کسی کسی کو کہاں سے لیا جائے گا اس لیے یہ سمجھ لیا صحیح ہے کہ اس کے ذریعہ گورنمنٹ کچھ اور کام کرنے والی ہے یہ بالکل وہ سہاہ کے بعد ہے جو چلنے سے دل میں چلے آ رہے ہیں اور یہی ہے کہ جب اعتراضات کیے جا رہے ہیں، ہاں کچھ ہیں اگر آرٹیکل میں اسے دل سے سہاہ نکال دیں اور گورنمنٹ کو اس کا کرڈٹ (Credit) دیں کہ وہ سب سے فرگنس کو روکنا اور کسانوں سے آف ہولڈنگس کرنا چاہی ہے اور اس حد تک ہی کرنا چاہی ہے جس حد تک ضرورت ہوگی اگر آرٹیکل میں اس کو صغی کے ساتھ تسلیم کر لیں تو کوئی سہاہ باقی نہیں رہے

آرٹیکل میں آف دی ورس (Hon Members of the opposition) نے غلط فہمی کی بنا پر ایک لفظ ایضاً کر کے ہوئے سیکس (6) میں

No land shall be permanently alienated leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent alienation lease or sub division contrary to this provision shall be void

جو لفظ ہیں ان کے متعلق میرا مزاج آف دی بل (Member in charge of the Bill) سے کانفرنس (Clarification) چاہا ہے کہ جہاں پرمنٹ لے (Permanent Lease) کیے ہوئے ہیں اس قانون کے بعد تو پرمنٹ لے نہیں ہو سکتا تاہم یہ کہ ٹرمینل جو ڈورب (Adverb) ہے وہ صرف الیناٹ (Alienated) کو کوئی مان (Qualify) کرنا ہے لے (Lease) سے نا سب ڈیویژن (Sub division) ہے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے گرامیٹکی (Grammatically) بھی (No land shall be permanently alienated) میں ڈورب ٹرمینل (Permanently) لے (Leased) اور سب ڈیویژن (Subdivided) کو گورن (Govern) نہیں کرنا اس وجہ سے جہاں پرمنٹ لے (Permanent Lease) کا کمپن (Conception) نہیں ہے

Shri A Ray Reddy — On a point of Information Sir

یہ غلط فہمی ہو رہی ہے لے سے جو فرگنس پیدا ہوا ہے وہ بھی یہ ہونا چاہیے اسلئے اس کو وائیڈ (Void) قرار دینا چاہیے

میری رائے میں وائیڈ کسانوں سے وغیرہ کے لئے سیکس (2) اور سیکس (3) کے سب سیکس (4) کے بعد ہم رولس بنا سکیں آرٹیکل میں کوئی مادہ ہوگا کہ کسانوں سے آف ہولڈنگس کے لئے رولس بنائے گا اجسار گورنمنٹ لے رہی ہے جو بھی فرگنس (Fragmentation) ہوگا اس کو ان رولس کے تحت کسانوں کے لئے چاہیگا اس میں بھی فرگنس کو روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے

سری اے راج رڈی اس کو جہاں وائیڈ (Void) کو قرار دیا جائے۔

سری بی رام کس راڈ نہ ہوا ایک قطعی ہے جہاں صرف ربرسمن (Resumption) کا ہی سوال پیدا نہیں ہوتا ربرسمن سے فراگمنس (Fragments) بنا ہوئے ہوں لہ (Lense) کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں یا اور کسی وجہ سے بند ہوئے ہوں اون کو ہم ان سیکشن کے تحت روکنگے اور ون کو کسالتھ (Consolidate) کرنے کے لیے رولس پاس کئے

سری اے راج رڈی اس قسم کا براہوں ی ٹ میں کیوں ہیں کتنا جارہا ہے؟

سری بی رام کشن راڈ برٹل سرے سے کے متعلق کوئی برسم کیوں نہیں ہیں کی؟

سری اے راج رڈی آف سی برسم کر سکتے ہیں

سری بی رام کس راڈ میں ہیں کیوں گا اگر برٹل سر ضروری سمجھے و اس سلسلے میں برسم بنس کرے اور دلائل بنس کرے گروہ دلائل حاضر ہوئے تو میں سر غور کرنا

سری اے راج راڈ کو اے ربرسمن (Resumption) کے کنار میں اس قسم کی برسم لائی گئی تھی کہ فراگمنس (Fragmentations) نہ ہوئے یا نہ

سری بی رام کشن راڈ مردن فراگمنس نہ ہوئے ور ربرسمن کے سجدہ کے طور پر فراگمنس کو روکنے کے لیے ہم رولس پاسے کا اعلان دے رہے ہیں غرض یہ کہ غلط فہمی کی بنا پر اس سسر (chapter) کے متعلق بحث کیا جا رہی ہے آئینل میں سری کوڈل رڈی نے یہ فرمایا کہ نہ سمجھو کہ چھوٹے چھوٹے ٹکروں میں بندور زیادہ نہ ہوگی ہم نے نہ مسودہ قانون لانا ہے نہ غلط ہے انا میں ہے بلکہ چھوٹے چھوٹے ٹکروں میں بھی زیادہ بندوار ہو سکتی ہے ور انہوں نے نہ صحیح کہا ہے کہ بعض وب برے ٹھے ٹکڑوں میں بند وار ہیں ہوی نہ کوئی کلمہ ہیں کہ چھوٹے ٹکروں میں کم پیداوار ہوئی ہو اور ٹھے ٹکروں میں زیادہ لیکن نہ بھی غلط ہے کہ ٹھے ٹکروں میں کم پیداوار ہوئی ہے اور چھوٹے ٹکروں میں زیادہ کوئی بحیرہ کار شخص اس کلمہ کو حل الامر (Generalise) ہیں کر سکتا کم ارکم بھی ہو رواج کا انا بحیرہ ہے ہم حوسکسی رکھا جاھے ہیں اوپن بساد اس غلط حال پر ہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں اچھی رواج ہیں ہوی نہ رجحان ہمارے مسودہ قانون کا ہیں ہے اس کے کیا معنی ہیں کہ برٹل برورسمن (Pasant Proprietor ship) کے طور پر ہولڈنگ (Holding) قائم کر دے؟ اس کے تحت خود نہ تصور موجود ہے کہ ہولڈنگس اگر قائم ہوں تو جس شخص کی وہ ہولڈنگ ہے اوسیں اسسو کنوسن (Intensive Cultivation) کرنے کی اوسکو برعب ہو اور وہ زیادہ پیداوار حاصل کر سکتے اس مسودہ قانون کا کسسن (Conception) نہ

ہے کہ ہم سب (Tenants) کو پراپرٹری (Proprietary) مانا جائے  
ہے جب وہ پورے ملک و وسکو اپنے دی عراض اور فائد کا پورا پورا حال رکھتا  
اور وہ اپنی ہولڈنگ سے زیادہ بدلاوار حاصل کرنے کی کوشش نہ کرے گا۔ اسی کو سیریل  
ایسٹڈنس (Material interestedness) کہتے ہیں

گرو سب پروپرائٹسنگ و ریڈ فائد حاصل کرنے کی حالت اسکا رجحان  
رکھتا ہے۔ سب سے پہلے کریٹیکل سیریا کا نام سبڈ آئرنڈل پمرف دی ایوئس کو  
داد ہوگا۔ سبڈ آئڈ نام آڈرو کریٹیکل ہے۔ ناکہ جتنے ٹینک طور پر نام ہے۔ ایوئس سے  
کم کہ جب تک سیریل ایسٹڈنس (Material interestedness) پیدا ہو  
وہ وہ ایک ٹیو نہیں بدور میں اضافہ نہیں کر سکتا۔ ب س مارگ (Market)  
میں وہ کہاں تک جاتے ہیں؟ کوئی پچاس فٹم کوئی سو فٹم اور کوئی دو سو فٹم اس  
پہلے (Pattern) کو قبول کرنے میں ہے۔ بات ہے کہ پمرف ایوئس دی رہی  
سمجھو کہ اس کے لئے ہیں ورائڈو، پمرف ایوئس ہے کہ وہ بدلاوار حاصل کریں  
جب کسی شخص کو معلوم ہو جائے کہ اس کی دی رہی ہے ورائے کوئی ہیں  
جسکا وہ بدلاوار کے ساتھ کی کوشش کرے گا اور زیادہ بدلاوار کر سکتا ہے جو وہ  
چھوٹا کاسکار ہونا کر کاسکار چھوٹے کاسکار کو اگر وہ حساس ہو جائے کہ مالک  
مجھے بدلاوار نہیں کرے گا مجھے سے حساس ہو جائے گا لگاں ہیں لے سکتا میں جاں کوڑ  
ہوں نہ رہی مری ہو کر رہی اور کلاں میں رہی کو ہولڈنگ ہوں نہ حال  
جب اسکے دل میں بدلاوار ہو جائے گا وہی ہے سیریل ایسٹڈنس (Material  
interestedness) میں سے ہے کہ چھوٹا کاسکار کم بدلاوار کر سکتا ہے اور  
کر کاسکار زیادہ بدلاوار کر سکتا ہے۔ مرنہ حال میں ہے وہ میں سکا اطمینان دلانا  
چاہتا ہوں۔ سول ہو سکتا ہے کہ پمرف ایوئس ضرورت کیوں ہوئی؟ سکی وجہ یہ ہے کہ  
جائزے اس کی پاپولیشن (Population) بڑھ رہی ہے۔ لاکھ نہ دار  
ہیں جس میں دو لاکھ سے نہ دار ہیں جنکے پاس پانچ دس ایکڑ رہی ہے۔ اگر  
ہم عصبانیت کے درجہ ہوں۔ ان کی ہولڈنگیں کو دو دو ایکڑ میں تقسیم کرنے  
کی اجازت دیں۔ وہ ہولڈنگ نہ سب سبائل (Substantial) ہوگی  
اور نہ ایکٹیک (Economic) اس سے کہی مقدار نہ رہے۔ وہ نہیں  
ہوگا کسی کی پگہ رہی ہے۔ ورو ہی پاولی کے عہد سرج کی کاسٹ کر رہا ہے  
وہیں مسودہ قانون میں ہے کہاں لکھا ہوا ہے کہ وہ رہی اس دہد کے عہد حاکمی  
کہاں ہے لکھا ہے کہ سب رسالت کو انکے سرج کر اس سبائل کے عہد سبائل لیا جائے  
اس کے لئے نو ضرورت ایسا ہی ہے کہ جس کا وہ میں ہے اسکم داد کرنا ہو وہاں کے  
پروٹیکشن سسٹم اور لٹل لارڈس کے (۲/۲) حصہ کی رہائشی ضروری ہے۔ کہا جائے گا  
کہ دیکھو ہولڈنگس کو کسٹالڈنٹ (Consolidate) کر دو۔ اگر  
(۲/۲) حصہ میں رہی ہے وہ وہ کسٹالڈنٹ کے سالڈ ٹکٹا جائے گا اگر کوئی سم (Lump sum)

ما رہے ہیں وہ انک دم کے لئے تک واد (अपवाद) ہونا ہے پارسس (Partition) کے معنی ہیں کہ کہا گیا کہ ہر ایک کو متبادل پارسس (Fundamental Right) میں معلوم ہیں کہ متبادل پارسس کے الفاظ آرٹیکل میں کو کہاں سے ملے ہیں ؟ پارسس (Partition) کے معنی ہیں اس باب میں جو قانون ہے وہ ہے

(a) If in effecting a partition of property among several co-sharers it is found that a co-sharer is entitled to a specific share in the land and cannot be given that share without creating a fragment he shall be compensated in money for the fragment

(b) If in effecting a partition it is found that there is not enough land to provide basic holdings to all the co-sharers the co-sharers may agree among themselves as to the particular co-sharer or co-sharers who should be provided with basic holdings and which of them should be compensated in money. In the absence of any such agreement the co-sharers to whom basic holdings can be provided and those to whom money compensation should be given shall be chosen by lot in the manner prescribed

اس قسم کے مفصلی مواد اس میں سرسب کئے لئے ہیں کہ کہا گیا کہ قسم برادری میں ہونے والی ہے تو کیا کا جائے ہم قسم کو بڑھ کر ہیں سکے ؟ کورٹ کی دگری ہوگی تو کیا اسکے بعد عمل میں ہوگی ؟ فرض کیجئے کہ میں اور میرے بھائی اپنی اراضی قسم کر لیا جائے ہیں میری نانچ انکر میں ہے تو میں ڈھائی انکر اور میرا بھائی ڈھائی انکر میں طرح قسم کر لینگے یا ہم کہ نصیبہ کر لیں کہ قسم کر لیں تو کسی کو بھی چاہی نہیں بلکہ اسلئے ہم اسے حصہ کی حد تک رقم چھوڑے لے لو اور پوری زمین میرے حصہ میں دے دو کہ نہیں ہو سکتا ہے یا کہ نہیں ہو سکتا ہے کہ مجھے عذاب میں جالے کے مانگیں اور میرے نصیبہ کر کے کے ہم جہاں ڈانک اس کا نصیبہ کر لیں قانون قسم کا مادہ کے بعد بھی بعض سیکشن (Section) ہیں اس میں کہا گیا ہے کہ اسموڈ اسل برابری (Immovable Property) کی قسم ہونی ہو تو اس طرح میں کرنا چاہئے کہ کسی کو کم آئے اور کسی کو زیادہ آئے بلکہ ایسی صورت میں کسی ایک کو بعد معاوضہ دلانا چاہئے قانون مالکرازی کے بعد سب ڈویژن (Sub divisions) کے لئے کلکٹر کو احسانات ہیں اور انکو یہ ہدایت ہے کہ جب جائداد کی قسم کریں تو کنویسٹ لٹ (Convenient Lot) ہر ایک قسم کی جائے ۔ اگر ایسا نہیں ہو سکتا ہے تو ایک شخص کو برابری دیکر دو حصے ہر ایک کو حصہ معاوضہ دلاؤ ایک سبک ہو لے دیکر بھی کسی کو یہ مل سکے و اس جائداد کو حار بھانوں میں تقسیم کر کے کیا کر سکتے ؟

سری کے اہل برہمنپارڈ آف اس سبودہ قانون میں نہ پرووڈ (Provide)  
کنا ہے کہ سیک ہولڈنگ (Basic Holding) سے کم ریس کے  
جو فولڈر ہیں وہ سے آدھا لیا جائے

سری بی رام کشن راؤ وہ اس دفعہ میں کہاں ہے؟ اب جس دفعہ کا ذکر  
کر رہے ہیں وہاں کے سائے نس بھی ہوا اور منظور بھی ہوگا اب اسکے مدکرہ  
کی جاں کنا صورت ہے اس گھر سے ہونے سے کنا فائدہ؟

سری وی ڈی دسائے جو کہ سکی و آر ہی ہے سے اس کے جاں  
کچھ کم رہے ہیں

سری بی رام کشن راؤ اچھا و رہی ہے؟ نو آرہی ہے و بریل جی راہی  
ناک میں غلط لگا لیں تاکہ اسکی چونڈ و آرہی ہے و سے اور نکل جائے میں  
پہ کم رہا ہو کہ کوئی مٹھی احکام میں ہیں حالات کے لحاظ سے نام کنا حاجت  
جکوب ہ احسار لے رہی ہے کہ ان دفعات کے لحاظ سے اگر وہ کسی خاص رہہ میں  
میں کی صورت میں کے لور وہاں کے لوگ بھی اس کے لیے راضی ہوں وہ اسکو  
ناقد کرے گی (۴) (۳) وٹکنڈ نسس (Protected Tenants) اور لنڈ  
لارڈس (Land Lords) کی رضامندی کنا ہو کوئی معمول جی  
ہے؟ (۴) حصہ کا راضی ہونا تو معمول ناں ہیں ہے اگر و رہی ہوں نو  
جہد میں اعلان کرنے کے عد ائے عداوت کی مباحثہ کے اس ر عمل کنا جائے گا  
اس اسکم کو اس طرح باڈی فائی (Modify) کرینگے ان نام برائوس  
(Provisions) کے ناوجود میں سکس سے اصلاح کرنا میں ہیں سمجھ کہ کوئی  
ماسب ناں ہوگی اگر بعد میں جہد سے ہ معلوم ہو جائے کہ اسکا اصلی نسس  
(Implementation) عمل طرہ رہو رہا ہے و س میں اصلاح بھی  
ہوسکتی ہے میں سمجھا ہوں کہ اسکے نعل سے کوئی اور اعراس ناں ہیں رہا جسکا  
کہ میں نے جواب میں دیا ریل میں سری گوناں راو اکوئے نے جہ سب قانون کا  
جواب دنا ہے جہ حال ان حالات کے بعد اور اس وجہات کے بعد میں ہاوس کے آرمیل  
میں سے ونی (۴) کرنا ہوں کہ اس حاکم (Chapter) کے  
کے جسے سکس ہیں انکو ناں لیں اور اس کلارکو منظور کریں

Mr Speaker The question is

For the Clause substitute the following namely—

‘85 For Chapter VII of the said Act the following  
Chapter shall be substituted namely—



## CHAPTER VII

### CONSOLIDATION OF HOLDINGS

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in the Gazette by publication in the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provide that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall hand to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and a further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme in spite of anything contrary contained in any other law in force at the time being in force.

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding.

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly.

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less market value than the original holding from which it is transferred the lessee the mortgage creditor or other encumbrancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consolidation Officer may determine.

The motion was negatived.

*Mr. Speaker:* The question is

Ommit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the Clause

The motion was negatived.

*Mr. Speaker:* The question is

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words of its own motion or

The motion was negatived.

*Mr. Speaker:* The question is

For the clause substitute the following—

85 Delete Chapter VII of the said Act

The motion was negatived

*Mr. Speaker:* The question is

Clause 85 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 85 was added to the Bill

*Clause 86*

*Shri L. N. Reddy:* I beg to move

(a) Renumber the clause as 86 (2) and add the following as sub clause (1) namely

(i) Add the following proviso to section 66 of the Act namely

Provided that in no case the land share of a co-operative farm member shall exceed three times the family holding

(b) For the word family wherever occurring in the Clause substitute the word basic

(c) Insert the following as sub clause (3) of the Clause—

(3) Add the following proviso to section 71 of the Act namely

Provided that such an order for establishing the co-operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them

*Mr. Speaker:* Amendment moved. There is an amendment of Shri J. Anand Rao in the Supplementary List but since it is the same as the one moved by Shri L. N. Reddy it need not be moved

बी बही बी देशनाड—अध्यक्ष महोदय यह जो अमेंडमेंट हाऊस के सामने आ रही है यह सेक्शन ६६ के तहत तैयार की गई है। मैं सेक्शन ६६ हाऊस के सामने पेश करता हूँ।

Any ten or more persons of a village or two or more contiguous villages holding between them, either as landholders or protected tenants, rights in and possession over 50 acres or more in such village or contiguous villages and desiring to start a co-operative farm comprising the land so held and possessed by them may apply in writing in the prescribed form to the Registrar appointed under the Hyderabad Co-operative Credit Societies Act, II of 1923 (hereinafter referred to as the Registrar) for the registration thereof

यह जो सेक्शन है शुरू में एक प्रॉविजो ( PROVISO ) बंदाने के लिये जिस अमेंडमेंट में कहा गया है

Provided that in no case the land share of a co-operative farm member shall exceed three times the family holding

पहले जिस सेक्शन का मकसद क्या है वह मैं हाऊस के सामने रखना चाहता हूँ। शुरू से बात जो अमेंडमेंट टू अमेंडमेंट है वह मैं हाऊस के सामने रखना चाहता हूँ। जिस सेक्शन के तहत यह बात कही गयी है कि अगर किसी देहात में बस काश्तकारों के जगह वाले हैं और उनके पास यदि कुछ मिलाकर ५० एकड़ जमीन होती है तो वे अपना कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बना सकते हैं। और यह कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनने के बाद उनको जो सरकारी सहायता मिलनी चाहिये वे सब मिल सकती है। कोऑपरेटिव्ह फॉर्म के तहत जो भी शिमकाश सरकार की तरफ से मिल सकती है वह सब उन लोगों को मिल सकती है। जिसमें से ही तो कोबी मुमानियत नहीं है कि उनके पास ज्यादा जमीन है उसे लोग खुद से ही आ सकते हैं। जिसके पास एक लाख एकड़ जमीन है उसका जमीनदार भी अपने आप उस के दो दो बार एकड़ खेती रखने वाले को साथ में लेकर एक कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बना सकता है। जिसमें तो जिन लोगों की कुछ थोड़ी बहुत जमीन थी वह भी कोऑपरेटिव्ह फॉर्म के बहाने से घटे जाने के शिमकानात हैं। ऐसे कोऑपरेटिव्ह फॉर्म न बन सकें जिसके लिये तो कोबी मुमानियत नहीं है। जिसका मतलब यह होगा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्म की वजह से उन सभी लोगों को जिनके पास मास्टर गुना फॉर्मिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन है उनको एक मौका मिलेगा कि वे कुछ प्रोटेक्टेड टैनेंट ( Protected tenant ) को या दूसरे छोटे छोटे काश्तकारों को एक जगह लाकर बस आसानी बना कर और अपनी जमीन जो कि मास्टर गुना फॉर्मिली होल्डिंग से ज्यादा है कोऑपरेटिव्ह फॉर्म में रजिस्टर कराएँ। ऐसा यदि किया जाता है तो फिर हमें अगला लैंड ( Extra land ) कुछ भी मिलने के शिमकानात नहीं है। हम तो चाहते हैं कि छोटे छोटे काश्तकार कोऑपरेटिव्ह फॉर्म के लिये आगे आएं लेकिन बड़े बड़े जमीनदार जिससे आगे जिस लिये कि आपने कुछ कसूर जिसमें नहीं आया किया है। जिसमें कसूर आया करने का जरूरत है। सेक्शन ६६ का मतलब यह है कि सरल लैंड मिल सके और लोग कोऑपरेटिव्ह फॉर्म कर सकें। लेकिन आपने जिस कानून से यह होगा कि जो बड़े बड़े लैंड ऑर्बैंस होगे वही जिस कोबी

परेटिव्ह फाम पर कंट्रोल ( Control ) करण कपोकि खुल्हा हिस्सा जिस जमीन में  
 गवादा रहेगा। और सुपरवायजरी में ब लाइ ( Supervisory landlaid ) का हक्का  
 नकार होगा। अतिरिक्थ हमने तनारी अर्बेयमट में कहा है कि जिसके पास ३ बीस मी होस्टिंग  
 न गवादा कम न ग। जैसे ४ दमी को कोवापरेटिव्ह फामिंग में आन का मौका नही रहना चाहिये।  
 मंग तो यह करना कि एक तारी होस्टिंग रखन वाला भी कोवापरेटिव्ह फामिंग में नही  
 होगा चाहिये।

अब मित्रांसल में यह भी एक आक्षेप ( Objection ) है कि जो सरप्लस लैंड ( Surplus land ) में का सबाल है याने सरप्लस लैंड देन का ज़ा इस फ़ातूल का समकव है खुदक तहल कोआपरेटिव ह फ़ासिंग के त्रिय प्रिकलस ( Preleture ) दिव्य ज़ा रहा है। कोआपरेटिव फ़ासिंग करनबाजे जो त्रय है व सरप्लस लैंड पहल मागकर करसकते ह। कोआपरेटिव ह फ़ासिंग के त्रिय जमीन सरकारी भी ज़ा सकती ह। ओर जिस अक्ष हिके से जे अपने त्रिय जमान हासिय कर सकव। असे हज़ाल में वहुत ज़ाटनटस ह ज़ा ज़ा वसिफ़ होतिगवाले फ़ासल फ़ास है खुदको जमीन हासिय फ़ास का मौका नहीं रहेगा कि वह अपन त्रिय जमीन माग सके। अतसे लो कोआपरेटिव फ़ासिंग करन की समस नहीं होती ह ओर ज़्यादा आयवनी हासिल नहीं कर सकव। वी क ज़ो लख पन्ड ह ज़ाडम ह वही अतसे वहां स ज़्यादा जमीन लाचिंग और कोऑपरेटिव के त्रिय हुकुमत ज़ा त्रिमदार रे नहीं ह वह भी हासिल करव। अता वहां मया कि अिन वस हालो में कोआपरेटिव सोसायटी की मुव्हमेंट ( Movement ) काफ़ बड़ी ह लेकिन वह देखना चाहिये कि अिन दिनों में ह ज़ा यह मयो बड़ी है। अतकी वजह यह ह कि जबसे रेशनिय ( Rationing ) हुआ तबसे यह कोऑपरेटिव सोसायटीज ज़्यादा बड़ी है। मामूली हालाल में यह नहीं बड़ी है। यह लो में दूसरे कोऑपरेटिव सोसायटीज के बारे में कह रहा ह। लेकिन, कोआपरेटिव फ़ासिंग के बारे में थ ज़ही होना। गरीबो से जमीन ख़ासन के लिये असे कोआपरेटिव फ़ासिन्ग निकाले जायेंगे।

देहात में यह कोर्बापरेटिङ्ग फार्मी बड़े बड़े लोगों के लिये अपनी जमीन बचाकर दूसरी की जमीनान खींचने का आला बन सकते हैं जिससे तो गरीबों को लैंड रिलीज का हमारा सामान्य मकसद खतम होया। जिसलिय कोर्बापरेटिङ्ग हू फार्मी बनाते यस्त जो छोट छोट काफतफार हू जिनके पास जेक पॅमिली होल्लिङ्ग की आराजी हू या खुसिये भी कम आराजी है वूनकन ही कोर्बापरेटिङ्ग फार्म बनाता चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि अक पॅमिली होल्लिङ्ग के बजाय अक बल्लिक होल्लिङ्ग रला वाम तो ज्यादा अच्छा होगा। जिससे छोट छोट काफतफार जिसमें आसनेग। अितनाही नही बल्लिक म तो यह चाहता हू कि—

For the word 'family' wherever occurring in the Clause, substitute the word 'basic.'

अससे सनी जगहों पर छोटे छोटे वक अंक बेसिक होन्गिया वालों को मौका रहेगा, कि वे जमीन हासिल कर सकें। और अससब बब फोवर्परेटिव्ज फौनिंग का मसला थायेगा तो अससे बब नबे सोच नही आ सकेये।

असके साथ दूसरी भी अमेंडमेंट्स ह। मैं यह चाहता हू कि सब जगह जहाँ अब 'परिवर्ती होल्डिंग' बताया है वहाँ सा जगह पर अब बसिक होल्डिंग बैसा रखा जाइय। मैं यहाँ पर सेक्शन ७१, ७२, ७४ पढ़कर सुनाना चाहता हू और यह बताना चाहता हू कि अब बसिक होल्डिंग रखन की बजह क्या है -

In section 70, 71 and 74 of the said Act, the words 'Uneconomic holdings' wherever they occur, the words 'holdings below the family holding' shall be substituted and in section 75 for the words 'an uneconomic holding' the words 'a holding below the family holding' shall be substituted.

अब मैं ओरिजनल बिल ( Original Bill ) में जो सेक्शन ७१, ७२ और ७४ हैं वह आपके सामने पढ़कर सुनाना चाहता हू।

*Mr. Speaker* I think this amendment is not correct.

*Shri V. D. Deshpande* This amendment has been rightly proposed to clause 86.

*Mr. Speaker* But clause 86 does not deal with section 66. It rather deals with sections 70, 71 and 74 of the said Act. Therefore his amendment cannot come in there.

श्री श्री बी. देशपांडे - यह अमेंडमेंट मैं जिस लिय बी है कि जो सेक्शन ७१, ७२ और ७४ हैं वे क्रोएपरेटिव्ह फार्मिंग के साथ डील ( Deal ) करते हैं। और सेक्शन ९६ भी खुशी के प्रस्ताविक हैं जिस लिय मैं जरूरी समझता हू कि जिस अमेंडमेंट को मूव ( Move ) करूँ।

شری کے ویسٹ رام واؤ - کہاں کہیں اکاسک ہولڈنگ کے لحاظ سے ہیں وہاں نہ ہو سکتا ہے

مسٹر اسپیکر - اگر اسکا کوئی تعلق ہو گا تو اس کا ایک لفظ آتا ہے اس لیے اب اس کے لیے حاشیہ کہاں تک درست ہے ؟

سرری کے ویسٹ رام واؤ - گونا گونا گوت ( Blanket ) کے طور پر اس قسم کی ہے اور اس لیے اس پر حاوی رہی ہے

श्री श्री बी. देशपांडे - डिस्ट्रिक्ट कमिटी में भी किसी तरह का मतलब जाया था। जो सेक्शन वहाँ अमेंड नहीं किया गया था खुद जब जरूरी समझा गया तो साथमें भी अमेंड किया गया है। क्रोएपरेटिव्ह फार्मिंग का मतलब बहुत मतलब है। खुशमें जो कुछ छूट गया है जिस के लिय सेक्शन ९६ की दरमीय करना जरूरी है। मैं जो बातें हाथुस के सामने रखी हैं खुद किताब से मैं समझता हू कि जिसको अमेंड करना चाहिये। अगर गया सेक्शन ठाना पड़े तो खुदके लिय भी देखना पड़गा।

مستراسمیک لری ورس ( Latter Portion ) می

For the word family whenever occurring in the clause substitute the word basic.

یہ نو بھیک ہے لیکن اور حہ الفاظ انڈسٹ (اے) کے طور رائے ہیں و بھیک  
ملوڑ بر ہیں سر (ی) کی حد تک عب ہو سکی ہے

श्री बूढ़ी जी देशपांडे—निकोस गंध सेवकान के लीर पर रलनल ढाहले हू ली नी नेरल अलर नही हू। अकन वललेक कमेटी में अलस तरह से अमेंडमेंट रलनल गलनल ढा अल पहले वलनल नही ढ। ग मलनलनल हू कल सेवकान ५३ के लहत अलस तरह ढाव में अमेंडमेंट कलनल गलनल ढ। यह अलस तरह से कलनल अलनल यह ली अलनल सेवकल ह।

अथ नै सैवधान ७० पक्कर सुनाता ह जो भिन्न तरह से ह ।

It not less than two thirds of the total number of landholders holding the rights in a holding less than a family holding in a village or contiguous villages and holding between them not less than two thirds of the aggregate area comprised in all such holding less than a family holding in the villages or contiguous villages apply jointly to the Taluqdar in the prescribed form for the establishment of a co operative farm the Taluqdar shall by notice require all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding

M: *Speaker* What is he reading ?

Shri V D Deshpande : I am reading section 70 of the original Act.

all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding in the village or contiguous villages to show cause why a co operative farm comprising all the lands included in all the holdings less than the family holding in the village or contiguous villages be not established and constituted

जिस क्षेत्र ७० का मतलब यह है कि अगर किसी बेहाल के दो तिहाई कालस्थार जिनके पास एक कमिली हॉलिंग से कम जमीन है और जिनकी कुल जमीन गिलाकर गांव की दो तिहाई अिलनी जमीन होती है तो ऐसे कालस्थार सब मिलकर कोबापरेटिव्ह कांमि के अिप सलसिलदार के पास बरक्षास्ट दे सकते हैं। और ऐसी बरक्षास्ट आने पर सलसिलदार औषी नोटिफिकेशन (Notification) निकाल सकता है कि बाकी बचेहुए जो अक तिहाई कालस्थार है जो जिसमें नही आना चाहते ह अन्हे कपलस्थली अिलमें आना पडगा। यह कपलस्थान वन्धा नही ह। यह

होसिवाबी लोग जिसमें जाना चाहते तो भुनको तो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का मौका रहना चाहिये लेकिन जो लोग बाकी अंश हीवाबी हैं वे यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग में जाना नहीं चाहते हैं तो भुनके लिये अंश सङ्कलन होनी चाहिये कि वे अपनी जमीन कोऑपरेटिव्ह फार्म को बच सकें और भुनके पुरा हासिल करके दूसरा कोसी काम कर सकें लेकिन यदि वह नहीं चाहते हैं तो भुनकी जमीन बबरन नहीं की जानी चाहिये। मेरा यह कहना है कि जिसमें भी एक फमिली होल्डिंग के बजाय एक बैसिक होल्डिंग रखा जाय तो ज्यादा मुनासिब होगा। आपके एक फॅमिली होल्डिंग की कद रखनेसे यह मौका दिया जा रहा है कि जो लोग रथा बाबी बैसिक होल्डिंग रखते हैं भुनको भी जिसमें आन का मौका रहेगा। ज्यादा गरीब क्रास्तकारों को जिसमें आन का मौका रहे जिसलिये एक फॅमिली होल्डिंग के बजाय एक बैसिक होल्डिंग असा रखना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि जहाँ जिस में एक फॅमिली होल्डिंग का सम्म आया है वहाँ एक बैसिक होल्डिंग असा किया जाना चाहिये। ७१ गमैट की तारीफ में जहाँ पर फॅमिली होल्डिंग का सम्म आया है वहाँ बैसिक होल्डिंग का सम्म होना चाहिये जिससे छोटे छोटे किसानों का ज्यादा से ज्यादा फायदा होगा और जो सब बड़े लैंड लॉर्ड्स हैं वे जिस हिले से अपना पास ज्यादा जमीन नहीं रख सकेगे।

सेक्शन ७२ के जो अलफान्ड मिल में रखे गये हैं वह जिस तरह से है।

The Taluqdar shall in accordance with the prescribed procedure hear the objection or objections of the landholders who may desire to be heard, and after hearing them he shall, unless he is satisfied that it is not in the best interests of the persons affected, order that a Co operative Farm consisting of all the lands comprised in the uneconomic holdings in the village or contiguous villages be established "

हम यह चाहते हैं कि यहाँ भी जो फॅमिली होल्डिंग का सम्म आया है उसके बजाय बैसिक होल्डिंग का सम्म आना चाहिये। सेक्शन ७४ असा है—

"When a Co operative Farm has been registered under section 73, all lands comprised in the uneconomic holding in the village or contiguous villages held by any landholders shall, for so long as the registration of the Co operative Farm is not cancelled be deemed to be transferred to and held by the Co operative Farm, which shall thereupon hold such land for the purposes of agriculture or of the development of Cottage Industries "

जिस कानून में जहाँ अनेकानामिक होल्डिंग ( Uneconomic holding ) के बदले फॅमिली होल्डिंग ( Family holding ) के अलफान्ड रखे जाने की व्यवस्था है वहाँ हम फॅमिली होल्डिंग की बजाय बैसिक होल्डिंग के शब्द रखना चाहते हैं। जिसके बाद—

"Add the following proviso to section 71 of the Act, namely—

'Provided that such an order for establishing the Co operative Farm shall not be given unless all landholders consent



to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them”

यह जो सेक्शन ७१ है उसमें यह कहा है कि ऑब्जेक्शन सुनने के बाद कलेक्टर यह तय करेगा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाना चाहिए या नहीं। हमन जो जिसमें ऑड ( Add ) करने के लिय कहा है उसमें यह है कि सूचना देने के लिये तो दो तिहाई की जो बात रखी गयी है वह ठीक है लेकिन कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाते वक़्त तमाम काबलकार जुसमें आने के लिये तैयार होने चाहिये या जो नहीं आना चाहते हैं वे कोऑपरेटिव्ह फॉर्म के लिये अपनी जमीन कॉम्पेन्सेशन (Compensation) लेकर देने के लिये तैयार होने चाहिये। अतःको कपलसरीली बलन नहीं किया जा सकता है जिसम जम के लिय भी कपलसन नहीं किया जा सकता है। वे चाह तो अपनी जमीन का कॉम्पेन्सेशन लेकर बलन हो सकते हैं और खुदसे दूसरा कुछ धरा कर सकते हैं।

चीन और सल की मिसाल दी गयी और कहा गया कि चीन और सल ने तो जिस कपलसन के तत्व को माना है। लेकिन मैं यह कहना चाहता हू कि वहाँ पहले जमीन का डिस्ट्रिब्युशन (Distribution) कर दिया गया था और फिर कपलसन के तत्व को माना गया है। और फिर मटेरियल इंटरिस्टेडनस ( Material interestedness ) को माना गया है वहाँ जो कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग आया है उसके लिये वहाँ पहले अटमोस्फियर ( Atmosphere ) तैयार किया गया। एक माहौल कुछ किसम का बनाया गया और जब किसानों ने यह देखा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग में फायदा है तब वह खुसमें शामिल हुये हैं। हमें कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग के लिये एक माहौल तैयार करना चाहिये और किसी बसिस को लेकर आग चलना चाहिये। खाली कपलसन से यह काम नहीं होनेवाला है। बिना लिये हम कपलसन के अमुल के प्रसारण है।

सेक्शन ६६ के बारे में ऑनरेबल मुख्तर साँफ की बिल से यह कहना चाहता हू कि जिस सेक्शन को यदि अमेन्ड नहीं किया गया तो अड़भरा गतीजा क्या होने वाला है। जिसको तरमीम करने की शक्त जरूरत है।

अगर सेक्शन ६६ में तरमीम नहीं की जायगी तो कमीजों के दौर पर सबस्टेन्शियल लैंड सर्वेई जिसका एक हल बनाकर जितनेमाल कर सकते हैं। सायद ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब ने जिस सेक्शन को चौर से नहीं देखा होगा करना यह क्या नहीं रहता ऐसा मुझे आज अतन्वी तकरीर सुनन के बाद मालुम होने लगा है। क्योंकि चीफ मिनिस्टर साहब असे क्यालात नहीं रखते ऐसा सुनका कहना है। बड़े बड़े सबस्टेन्शियल लैंड सर्वेई जो दस पॉमिनी होलिडय की जमीन रखते हैं वे कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनायें यह सुनका मतवा नहीं है। जिसमें कोबी टेकनीकल विस्कत हो तो कृषको दूर कर के तरमीम करना चाहिये। हमारा क्याल है कि एक पॉमिनी होलिडय से ज्यादा रखनेवालो को जिसमें न किया जाय लेकिन उस तरफ के लोगो का क्याल है कि टीन पॉमिनी होलिडय से ज्यादा रखनेवालो को न लिया जाय। ठीक है। जिसके बारे में बात में सोचा जा सकता है। हमारा कहना सिर्फ़ अितना ही है कि बड़े बड़े लोगो को जिसमें आन के लिये जो रास्ता रखा गया है वह बंद करना चाहिये।



اسکے ساتھ ساتھ اس نام جہاد کو آئرسو فارسیک کا کٹا کر کر ہوگا جس نہ بھی دیکھا ہے جواب اساک کسی میں کتا ہونا ہے ایک صاحب ہوئے ہیں جسکے پاس ہزار سیر رہتے ہیں اگر وہ ایک ہاتھ بھاگ میں وہ وہ وہ کاورن ہونا ہے ایسا ہی لبل (Label) کو رسو فارسیک کو بھی دنا جا رہا ہے اس میں بھی جواب اساک کسی کا مسئلہ کار فرما ہے اس وجہ سے ہم کہہ رہے ہیں کہ یہ ایک کپکپل ہے

اسکے علاوہ ایک اور چیز ہے کہ کاسکار جو اس میں شامل ہیں ہونا چاہئے انکو بھی اس میں شامل کتا جائیگا و آوسا کی اس میں جائیگے دودھ میں سکر ڈالنے میں عاب و سے میں کتا ایک ہولڈنگ رکھے والے شخص اس سے خارج کر دے جائیگے اس سے ان کی رہی سہی ہ لڈنگ میں جلی جائیگی اور اسکو ر کساروں کے لقب سے حدراناد کا راسہ دلا لیا جائیگا سلطان العلوم کا لقب ہونا ہے لیکن اسکو ر کساروں کا لقب احبار کرنا ڈنگا (اس موقع پر دل د گئی) ایسی باتیں اس میں ہیں

لنڈ ٹنور (Land tenure) بھی پروڈکس ٹرہائے میں معدو معاون ناب ہو سکتا ہے لیکن لنڈ ٹنور میں سادی تبدیلی نہ کر کے زرعی معد سارے ڈھانچے کو جسے کا و سا رکھ کر ایک پانچہ (Patch) جہاں ایک پانچہ وہاں دے رہے ہیں وہ مناسب ہیں

مجھے زیادہ وقت نہیں لیکن ایک کوٹس بڑھا چکا ہوں جس طرح آئریل سیر گونال راوے سانا میں بھی ایک کوٹس دنا چاہا ہوں وہ سری میں لال نالوں کا کوٹس ہے جو نووے ہندوستان کے لئے اگر نکل کر لاکھسٹ مالے جائے ہیں انکواری کسی کے مسئلہ میں انہوں نے کہا

No scheme for agricultural planning for the post war period would achieve material results if it overlooks the adverse effects of the land tenure system on the productivity of land

The fact is that the basic defect of the land system of our country the distribution of ownership of land the terms on which it is held and cultivated and the relations of the cultivator to the landlord and the Government—each of these factors have its own effect on the productivity of land

نو پھر آپ کو آئرسو فارسیک کا رتبہ طلبہ لانا چاہئے جس کا اس سے زرعی معیشت سدھر جائیگی اسکے ساتھ ساتھ نہ کس طرح ممکن ہے میں ایک سال میں کوٹکا - اگر چاہا اور رسا کی سال کوٹ کر لوگا نو کچھ اور کہیگے میں لال نالوں کے

نو کو آپرسو فارمنگ کو اس کا پریسکریپشن ( Prescription ) ہے ( )  
بانا ہے۔ بنیادی اساس کے مکرری فارا اگر تکلیفیں حوالہ بریں کا بھی ہیں کہنا ہے۔

The increasing productivity of agriculture in the United States and the growth of industries alongside agriculture are due not only to the country's resources and scientific knowledge but also to the tenure system that provides for incentive for profitable production

اس لیے جب تک آب کسان اور مولدار کو موڈل ایکسپلوایٹیشن ( Feudal exploitation ) سے نجات نہیں دلا سیکے یہ کامیاب نہیں ہوگا۔ آب و فوڈ کے مسئلوں کے ساتھ اس کو آپرسو فارمنگ چھا رہے ہیں اور یہ کو آپرسو فارمنگ آب کے سے پورے قانون کو ہوا میں اڑانے کے لیے ایک ذریعہ ہو جائیگا۔ سکس ( ۲ ) کے تحت جہاں بھی کو آپرسو فارمنگ قائم ہو جائیگی دفعہ ( ۲ ) اس سے متعلق ہیں ہوگا اس طرح اس کو آپرسو فارمنگ میں آب قلعہ بند ہو کر جنگ کر سکیں۔ حالانکہ آب اس سے چلے کرے ہوئے آئے ہیں اس طرح سے آب اور لوگوں کو ری ہابیلیٹ ( Rehabilitate ) کرنا چاہیے ہیں جن کے علاقہ میں پسماندہ اور جو رج بریں ( Rich peasants ) ہیں نہ کہیں ہوئے ہیں ان اصولوں کی حالت کرتے ہوئے ایسی ضرر ہم کرنا ہوں کانگریس اگر بریں رعایاں کسی کے کو پس دینے کا جو مجھے وہ ہیں ہے

شری رام کشن راؤ مسٹر سیکریٹری اوریل سمیں جسپوڈے اس کلار ( ۳۶ ) کی مخالفت کی جوں نے اس کے متعلق دو دن اس میں بھی دے دیے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اسٹینڈ ڈیٹ کا جو حق ہے وہ اس کلار میں ملو دھو گیا ہے اس واسطے کہ کلار ( ۳۶ ) کا مقصد صرف یہ ہے کہ برائے ایکٹ میں اس میں کے دفعہ ( ۲ ) اور ۷ میں جو الفاظ ان ایکٹ ہولڈنگ ( Uneconomic holding ) دیکھے گئے ہیں ان کو بدل کر

the holding below the family holding

۷ الفاظ وہاں پر سبسٹیٹوٹ ( substitute ) کیے جائیں کلار ( ۳۶ ) کا صرف یہ مقصد ہے ان حاروں دفعہ میں جہاں جہاں مادھو راؤ کمیٹی کے الفاظ کے الفاظ سے ان ایکٹ ہولڈنگ کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں ان کو بدل کر

' the holding below the family holding

کے الفاظ اس میں قائم کرنا ہے ان ایکٹ ہولڈنگس ( Uneconomic Holdings ) کے الفاظ برائے ایکٹ میں نہیں ہم نے اسی طرح سے ان الفاظ کو بدلنے کی کوشش کی ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کچھ ہیں اس میں نہ کوئی ایرب اس میں ہے نہ

امرب دھارا نہ رندہ طلبیات اور نہ کوئی پن نام رکھنے کی ہم نے کوئس کی ہے گو  
ہارے دواخانے میں بہت سی امرب اور دوائیں ہیں لیکن میں نہ دعویٰ ہیں کہ  
ہرے باس ایسا الکڑر ( Elixir ) ہے جسکو دلا کر ہم مرندہ لوگوں  
کے جسم میں روح پھونکدی جاسکتی ہے بھک کرنا ہم نہیں چاہتے ہیں ورنہ بھی  
چاہتے ہیں حالانکہ آب کے ساتھ نظر سے نہ ہے کہ ہم اسہ ہیں کرنا چاہتے لیکن میں اس کا  
دعوہ دار نہیں ہوں کہ سب لوگوں کو کوئی امرب یا الکڑر ( Flixir )  
پلا کر بل ہم بادوگا اسہ ہی دعویٰ ہیں کو پرسو فارسیک ( Co operative  
farming ) یا فراگسیس ( Fragmentation ) وغیرہ کے  
سلسلہ میں بھی ہمار نہ دعویٰ ہیں کہ نہ انک مرپ ہے جسکو پلانے سے سب درس  
ہو جائیگا اسہ ہیں ہے بلکہ نہ بھی تک درنہ ہے مجملہ اون دراع کے حوالہ  
سور ( Land tenure ) درس کرے کے لیے احسار کیے جاسکتے ہیں  
نہ میں یا ہوں کہ ہلوسان کا لٹہ سس ( Land system ) ڈفسکو  
( Defective ) ہے کی نہ انک سوروی جر ہے جو سو کے رہائے سے  
جلی آ رہی ہے۔

سری اے راج رٹھی سو کے رہائے کا سس اب نا ہی رہا نہ نو جگری  
سس ہے۔

شری بی رام کشن راڈ برنل میں اگر کافی اسدی ( Study ) کریں تو  
معلوم ہوگا کہ اسکی اسدا ہارے متو سے ہی نکلی ہے

شری اے راج رٹھی۔ ایسا ہیں ہے

سری بی رام کشن راڈ نوآب کا علم عر صبح ہے لیکن میں ایسی اسدی  
کی ہا پرکھا ہوں کہ اسکی اسدا وہیں سے ہوئی ہے اگرچہکہ سح میں اور بھی  
جراہان پیدا ہوئی ہیں لیکن لٹہ سور ( Land tenure ) کا سس  
( System ) نو سو تک جچا ہے سح میں بدلیان ہوئی رہی اج بھی  
ہوسکتی ہیں کل نہیں ہوسکتی ہیں آرنل میں سے نہ کہا کہ لٹہ سور میں  
بدلی ہوئی چاہتے لیکن کسی بدلی سے پراڈکس ( Production ) ٹڑہ  
نکلا ہے اسکی بوجا ( کسی آرنل میں سے نہ ہیں کی اسہ  
سکس پر عت کے دوران میں لٹہ رکشو طریقہ پرا عرا صاب اور بھی کی گئی جس کو  
میں اہستہ میں دے سکتا۔

اس سکس میں ہم نے کوآپریٹو فارسیک کے معلی پرووائڈ ( Provide )  
کنا ہے اور ساری دنا میں یہ سسلہ امر ہے کہ اور طریقوں کے علاوہ کوآپریٹو فارسیک  
بھی ایک ایسا طریقہ ہے جس سے پراڈکس میں اضافہ ہوسکتا ہے اور کم استطاعت

لوگوں کے لیے انک اچھا ذریعہ ہو سکتا ہے جس سے فہم کسٹنس ( Efficient Cultivation ) میں مدد ہو سکتی ہے کہ نرسو فارمنگ کے دو طرحے ہو سکتے ہیں ۔ ۴۔ صورت ساری دنیا کا مسلیمہ ہے کہ انک دسی جو کام کر سکتا ہے اگر وس کو دس آدمی مل کر انجام دے و و کام اچھی طرح سے انجام ناسکتا ہے ۔ ہزارا کسٹنس ( Conception ) بھی اس کے و دوسرا کوئی نہیں ہے ۔ ہم نہ چاہتے ہیں کہ ہمارے دس میں چھوٹے چھوٹے کہ نرسو فارمنگ قائم کر کے زیادہ ند و ر نکالنے کا وقع دے ۔ ہم ۔ میں کوئی ایسی خبر نہیں رکھتے ہیں جس راعرض لیا جائے

انک مندرجہ ۴ میں ہے جس کے تحت نرسو فارمنگ جاری ہے کہ وہ ر کا حوصلہ ہے و میں فعلی ہ لڈنگ سے ۴ ٹرے میں ر کسٹنس ( Technically ) بھی اعرض ہے ۔ سٹنس (۶۶) میں ہزاری کوئی اسٹنس نہیں ہے ۔ اس لیے وہ انک حذد خبر ہ سکتی ہے ۔ لکن قطع نظر میں ٹیکنیکل اعراض کے گر اس اسٹنس میں کوئی اھم ہوتی و ۴ کسٹنس اعراض رع کے میں دوسرے طریقہ بر سکو اپنی طرف سے نس کرنا اور تک سے کلار کے طور ر اس کو نڈ ( Add ) کرنا لکن میں دراصل کوئی اھم نہیں ہے ۔ گر بو ری دے کے لیے میں ن لوں کہ کو نرسو فارمنگ قائم کی جائے گی بولند لاؤڈ کا فاد ہوئے والا ہے ۔ ور میں کی وجہ سے اسکو کس کا حراہ نا ارون کا حراہ ملے والا ہے ۔ لکن ہم نے ساڑھے چار فعلی ہولڈنگس کی سلیک ( Ceiling ) رکھ دی ہے ۔ ساڑھے چار فعلی ہولڈنگس کی سلیک رکھے کے حد میں سے زیادہ کی حور میں ہوگی وہ و ب لے لگے ہو سکتا ہے کہ اس کو لیے میں کچھ دے لگے لکن لے و ضرور لگے ۔ جب ہم نے ساڑھے چار فعلی ہولڈنگس کی لمب رکھ دی ہے نو کو نرسو فارمنگ ( Co operative farming ) میں ساڑھے چار سے زیادہ سر ( Share ) ہو رکتا سکتا ۔ لکن پھر بھی اسکو حور درو رہ مل سکتا ہے ۔ اگر چوڑی دے کے لیے میں ایرسل سری ایل این ویدی کی اسٹنس کو مان لوں کہ میں فعلی ہولڈنگ سے زیادہ نہ ہوا چاہے نو اسکا کیا علاج ہوگا کہ اگر انک ہی شخص دس کو نرسو فارمنگ میں اپنے حصے رکھے کسی میں میں فعلی ہولڈنگ تک کسی میں دو اس طرح دس کو نرسو فارمنگ میں و دس فعلی ہولڈنگس تک سر ( Share ) رکھے گا و اس طرح حور دروازے سے داخل ہو سکتا ہے ۔ چارے ایرسل میں انک ہی فعلی ہولڈنگ کی لمب کون نہ رکھے لکن اوس شخص کے لیے نوگہاسی ہوگی کہ و حور دروازے سے داخل ہو و وہ نو چار کو نرسو فارمنگ کا بھی میں ہو سکتا ۔ اس میں انک فعلی ہولڈنگ و میں انک فعلی ہولڈنگ اور اوس میں انک فعلی ہولڈنگ ۔ اس میں اپنے نام سے اوس میں اپنے ہی کے نام سے اوس میں دے جتا کے نام سے ۔ ہم نے کو نرسو فارمنگ کا سیم اس واسطے رکھا ہے کہ عر مسطح لوگوں کو ہی اسٹنس کسٹنس ( Efficient Cultivation ) کا موقع ملے ۔ اگر میں ناچار فعلی ہولڈنگ رکھے والے



Provided that such an order for establishing the co-operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them.

The motion was negatived.

*Mr Speaker* The Question is

The Clause 86 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 86 was added to the Bill

*Clause 87*

*Sri R P Deshmukh* (Gangakhed) I beg to move

(a) For para (a) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(a) four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(b) For sub section (8) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

(8) The Chairman shall be elected from amongst its members

I do not want to move amendment (c)

*Mr Speaker* The same amendment stands also in the name of *Shri Bhagwanrao Boralkar*. Does he also not want to move part (c) of the amendment?

*Shri Bhagwanrao Boralkar* (Baramath General) I too do not want to move amendment (c) Sir

*Mr Speaker* Parts (a) & (b) of the Amendment moved

*Shri L N Reddy* I beg to move

(a) for Para (a) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—



(a) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of proportional representation

(b) For para (b) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(b) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exercise the power of voting—

(c) omit para (c)

(d) For sub section (8) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(8) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri G Sreenamulu (Wanthan)* I beg to move

At the end of sub section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following

The Land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June 1954

*Mr Speaker* Amendment moved

*Shri Ankush Rao Ghate* Sir I beg to move

(a) In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to be inserted by the clause for the word appoint substitute the word establish and in line 4 omit the word composition

(b) Renumber sub section (6) as 6(a) and add the following as 6 (b) before the proviso—

(b) The area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

*Mr Speaker* Amendment moved

Shri Ramaswami Ayyangar (General) I beg to move

For sub section (6) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (a) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the following

(i) Members of the Land Commission

(ii) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(iii) One Member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(b) The above members shall also determine the composition, functions and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(c) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission

Mr Speaker Amendment moved I think there is one amendment standing in the names of Shri Ch Venkat Rama Rao and Shri Kondal Reddy in the Supplementary List It is same as amendment No 4 moved by Shri I N Reddy I think it need not be moved

The House then adjourned for recess till Fifteen minutes past five of the clock

The House re assembled after recess at Fifteen Minutes Past Five of the Clock

(Mr Deputy Speaker in the Chair)

شری رنگ راؤ دشمکھ سپر اسپیکر ر اندکس کے نام کے بارے میں  
حوسکس ہے اس پر میں نے ایک امینڈمنٹ پیش کیا ہے اس سبکس میں نہ ہے کہ ۔

Three shall be elected by the Legislative Assembly in the prescribed manner

اس کی بجائے میں نے یہ سڈمنٹ لایا ہے کہ

Four shall be elected—

اس کے بعد دوسرا حوسکس (۳) ہے اس میں

The Government shall nominate one of the members as the Chairman

اس کی ہے

The Chauman shall be elected among its members

یہ سہری برسم ہے جو میں نے ہاؤس کے سامنے پس کیا ہے۔ میرا نہ کہنا ہے کہ جب  
لنڈ کمیشن حکومت قائم کرے گی اس کے لئے جو براؤن رکھا گیا ہے اس میں نہ ہے کہ  
میں ممبرس ہائسٹڈ رہ سکے اور اس ہاؤس کے آرٹل میں رہ سکے اس کے لئے  
میں نے اس طرح کا اسٹینڈ پس کیا ہے کہ اس ہاؤس کے چار ممبرس لنڈ کمیشن میں  
ہونا چاہئے اور گورنمنٹ ۳ ممبرس اسٹ کریسکی ہے اور اس ہاؤس کے چار ممبرس  
لئے چائنگی وہ پریپریٹل رپریسینٹیشن (Proportional representation) کے لحاظ سے  
ہونا چاہئے میں نے یہ تصور اس لئے پس کیا ہے کہ اگر ہاؤس کے میں ممبرس لئے  
چارے ہوں و اس میں اسے نمائندے بھی سرک رہا چاہئے جو ہ مصدے راند عوام  
کی نمائندگی کرے میں اس طرح اگر رری نجر کے دو ممبرس ہ جائیں و انورس  
کے دو ممبرس بھی لئے جائیں جب ہم ڈیموکریسی کا نعرہ لگاتے ہیں تو اس طرح ہائس  
کا اصول رکھ کر ڈیموکریسی کا گلا نہ گھوسا چاہئے اور ہ مصدے راند عوام  
کی نمائندگی کرے والوں کو نظر انداز نہ کیا جا چاہئے ورنہ اگر صرف میں ممبرس  
ہاؤس کے لئے جائیں تو اس طرح ڈیموکریسی کا خون ہوگا اس میں نہ پراورن ہے کہ

The Government shall nominate one of the members  
as the Chauman

میں نے بحالی باب ہے کہ حکومت اس کمیشن کا حرمس نا رد کرے گی یہ کہ ری  
باب ہے جو کہیں ڈیموکریسی کے سوچا میں دی میں نے یہ رقم رکھی ہے کہ خود  
ممبرس اپنا حرمس سلکٹ کرنا چاہئے چارہ میں جو نا رد کرے چائنگی ان کی حسب  
کہا گیا ہے کہ

The test shall be nominated by the Government from  
among persons having special knowledge or practical experience  
in land problem

ہو سکتا ہے کہ اس میں ماہرین زراعت نا لنڈ پر لم سے کافی وقت رکھنے والے ایورڈ  
ریویو کے آفیس ہوں لیکن طاف ہے کہ میں ہاں کہنے والوں کو ہی اسٹ کیا  
جائے گا ان میں سے گورنمنٹ کسی ایک کو حرمس ہائسٹ کر دے گی جو عوامی  
نمائندوں پر کنٹرول کرے گا یہ ڈیموکریسی کی توہین ہے میں آرٹل سوچے پرا رہا  
کرے گا کہ ہاؤس سے چار ممبرس لئے جائیں اور ۳ ممبرس ہائسٹ ہوں گورنمنٹس کا  
اصول رہا ہی ہے چاہئے ہائس کے ساتھ ممبرس ہاؤس سے لیا چاہئے موجودہ صورت میں  
جو اصول رکھا گیا ہے اس سے حکومتیں سگا وہ کہیں عوام کا نمائندہ ہیں کہلا سکتا  
اس لئے میں کہوں گا کہ ہاؤس کے کم از کم چار نا مل ممبرس کمیشن میں لئے جائے



اٹھانا ہے کہ کوئی ہاری زیادہ روٹیں حاصل کر کے عوام کی زیادہ نمائندگی حاصل کرے کے باوجود اس پارٹی کو نامینس کے ذریعہ مسازئی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جب ہم نے سوسائٹیز کے لیے نامینس کے طریقے کی مخالفت کی اور سنا کہ مسئلہ صوبہات میں ایسا نہیں ہے تو کہا گیا کہ لوکل سلف گورنمنٹ کے نہ کاروبار سے ہونے کی وجہ سے اس طرح رکھا گیا ہے کیونکہ جہاں ایسی اس کا عہرہ عوام کو نہیں ہے۔ لیکن ہم جہاں عوام کے ۱۷۵ نمائندے منتخب ہو کر آئے ہیں۔ اور ان ۱۷۵ نمائندوں میں سے ہی مسیحہ نمائندے پوری حکومت کی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں اور حکومت چلتی ہے۔ ان کی نسبت نہ کم، نہ کہ یہ ایسی ذمہ داری نہیں جتنی کہ کسی حد تک درست ہے۔

اسی ممبران جو اس انوان کے ہیں ان میں سے جنکو حوالے ہیں ان کو ذمہ داری دینا نہیں چاہیے۔ ان لوگوں کو بجائے میں رکھا نہیں چاہیے بلکہ انکو ماسازئی میں رکھا چاہیے۔ یہ اسکول آف ٹھاٹ (School of thought) کا جو طریقہ حال ہے ہم اس کو سپورٹ (Support) نہیں کر سکتے بلکہ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔ اس لیے کہ یہ ضروری ہے کہ ڈیموکریسی کو انکریج کیا جائے۔ اگر اس پر صحیح عمل کرے گا اب یہی اعلان رکھیے ہیں تو الیکٹڈ ممبران اس میں اکثریت ہو جائے چاہیے جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔

اس کے بعد ایک اور چہر پر میں اپنا خیال ظاہر کر کے ابھی برابر ہم کرتا ہوں۔ اس انوان میں سے کہیں لوگ لیے جاسکتے نہ ہیں بتایا گیا ہے بلکہ گورنمنٹ نے اسے ہاتھ میں نہ اٹھا رکھا ہے۔ میں اس کا صرہ ہے اور مبلغ صرہ ہے کہ جو مبلغ وائر کمیشن پر ہونے والے اس میں کہیں لوگ ہیں۔ جہاں بھی نہ ہوگا کہ جب آپ مبلغ کر سکتے ہو عمل ہوگا۔ اس میں بھی اسے لوگ دھن گئے جو ٹیسٹ کے خلاف سوانہ لڑتے آ رہے ہیں ایسے رسددار اور انکا ساتھ دینے والے اس میں بھرے ہوئے ہیں۔ جو لٹ کمیشن پر ہونگے اس میں اس کی صراحت ہونا ضروری ہے۔ اس میں اسے لوگوں کی نمائندگی ہونا چاہیے جو الیکٹڈ رہیں۔ جب انکس کا سوال آتا ہے تو سٹرکٹلے اراکین کا انتخاب ہمارا انوان اچھی طرح کر سکتا ہے مگر انوان وائر نا ڈسٹرکٹ وائر کر سکتے تو اس کو نہ اٹھا دیا چاہیے ہیں۔ انوان وائر لٹ کمیشن میں ایسی انوان نا ڈسٹرکٹ کے جو نارلینٹ نا اسمبلی کے میں ہیں ان لوگوں کو اور جو انکس کمیشن کے رگنارڈ پولیٹیکل پارٹی میں ان کے لوگوں کو بلا کر الیکٹ ہونے کا حق دیا جائے۔ یہ جو صورت یہ وہاں ہے جی فائل عمل ہے۔ اگر آپ یہ طریقہ اٹھا رہے ہیں تو اس کے نہ میرے ہیں کہ آپ ابھی بروکراسی (Bureaucracy) پر ہی بھروسہ رکھا چاہیے ہیں بلکہ نمائندوں پر بھروسہ رکھا نہیں چاہیے۔ آج ٹیسٹی بل کے بارے میں لوگوں کی حورائے ہے اور اس بل کا کیا حشر ہوئے والا ہے اس کو بھی بس نظر رکھا چاہیے کیونکہ عوام میں اس کا نہ قانون کوئی اہماد حاصل نہیں کر سکتے گا۔ جب نہ انکٹ کے ایپلیکیشن کا سوال ہے تو کلسکاروں اور لٹ ہوڈوں کے ساتھ ہمدردانہ عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ پورے انکٹ



(Other side of the picture) کو اپنے سامنے رکھا جن حاحے حاحے  
ہا کہ اسم وسعت پطری سے کام لے حاسا کہ اسٹمٹ (معاف کچے کانسواسی  
مھے نادہی ہے) برسل ممبرل س ریدی سے سی کٹاے اگر نہ سات ممبر اسمیل  
کی طرف سے حے حادی اور وہ یو یو بی رپررینس کے اصول پر ہوں تو جب ہی احیا ہوگا  
ا کہ ہم اسم ہے حالات کی مرحاں کر مکیں کونیکہ انورس یا برسر ہد ر ماری سے  
علحد حالات رکھے واوں کو ہی اسم کافی موقع دیا حاحے سے ہی فرم ورک  
(Frame \ 1) میں کام لےنے کی حو دھس ہے اسکو نکال دیا حاحے سوجہ  
سے میں س اسٹ ب کی نامہ کرنا ہوں

سکے علاو نامسی کا حو رناد اسکو آ اسم رکھے ہیں و ہارے لے  
افاں رد س ہے سوسالی کا میں بحرن ہے ہر جگہ حہاں انورس نا عر کانگریس  
وگ ہئے وہاں حہیں لے یوزی ہاری کو کنا حرکے کی کوسی کی اور کانگریس  
کے حہیں ہوا نامسی ڈموکر سی کے حالات ہے اور اس مسئلہ میں نو پ کے ہ سس  
ہے ہی ہادی میں رکھا بالکل ناموزوں ہے س سلسلہ میں مھے سرے سے ہ سہی  
کی تاب ناز آئی ہے وہاں ہ سس میں اور مہری ماری لے کچر کے اور ہ انکی ماری لے  
حر میں اس کی عوب ی نیک کے ساتھ اسوزی بھی جی برمی بھی اسلے سوسلس  
ہاری کی نامہ س ٹاس نکلا میں آرمیل مسس فار لوکل گورنٹ کا سکرنہ ادا کرنا ہوں  
کہ انہوں لے مھے نامٹ کنا دیا لیکن عام طور پر سولہ ضلعوں میں کنا ہوا ہے  
لوگ سحاری رکھے کے ناوحد بھی انی سوسالی کو کھو ہئے

اسکے سر مہری طرف دیکھ رہے ہیں جہاں ہے لوگ و نظم بھی کہتے ہیں  
لیکن مہری ناوں کو خاص طور ر وکا حانا ہے اس وجہ سے جلے ہی میں کہنا دیا ہوں

اب میں اسے اسدب بر نا ہوں اور انواں کی وجہ س کی طرف مہول کرنا  
ہوں لیکس حدر آنا د کے حو مرا ہیں رکھے ہیں سکے لیے ہ لے کوئی نام لٹ  
ہیں رکھا ہے ٹام فیکر کوس جہ اہم سمجھا ہوں کوئی حر رار میں رہے تو  
مھے اس سے انی دلحسی ہیں لیکں نام حوڈنے ہونا ہے اس سے عوام کو کلٹ چہج  
رہی ہے عوام سر رہے ہیں انا میں مچتی ہے میں میں اساکس کی وجہ سے عوام  
کے دلوں میں سراسمکی بھلی ہوئی ہے اس سے لوگوں کی اسدب بوٹ رہی ہیں ۔ معمولی  
درواست دیے ہیں تو اسکا بھی حواب ہیں ملنا ۔ اسلے اس مسئلہ پر نام لٹ رکھے  
تو میں سمجھا ہوں کہ انک جہ بڑی چاری غلطی ہم کر رہے ہیں اس سے جہ رادہ  
نکلت اور مصب اہانا ٹوڈگا اس پورے انک میں ہر دفعہ میں کہیں نہ کہیں فعلی  
ہولڈنگ سک ہولڈنگ بھری نامس آ دی فعلی ہولڈگ دو نامس اب دی فعلی  
ہولڈنگ کی نامس ہیں ان نام حروں کو نافذ کرے وہ انکو فعلی ہولڈنگ کا نام  
کرنا اور اسکے اسادرد کو چھانا جہ ضروری ہے پسک ہولڈگ نا فعلی ہولڈگ کا





At the end of sub-section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause, add the following

"The land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June, 1954"

اگر یہ ممبر آج ہی سمجھے تو اور رازد ممبر رکھئے۔ سرحال ممبر رکھیا ضروری ہے۔ کیونکہ "ام فیکٹر جب اسارٹس ہے۔ میں اسد کرنا عوں کہ آرسل سور آب دی بل اسکومان لسٹے اور اسکومول فرمائیگے۔

\***श्री अकबराबाद अकबरराज घारे (परतूर) :**—मेरी जो तरमीम है वह सेक्शन ८६ के सब सेक्शन ६ को है। हैदराबाद लैंड कमीशन(Land Commission)के तहत काम करनेवाला अेरिया लैंड कमीशन (Area Land Commission) हुकूमत कायम करनेवाली है। जसा सेक्शन ८१ में बताया गया है हैदराबाद लैंड कमीशन में अेक अफसर ( Officer ) रहेगा, असेम्बली Assembly)के तीन मबरस (Members) रहेग और कुछ लैंड एक्सपर्टस (Land Experts) भी रहेगें बुरी तरह से जिस अेरिया लैंड कमीशन के लिये भी कुछ प्रावीजन (Provision) किया गया है। मैंने यह तरमीम रखी है कि जिस अेरिया लैंड कमीशन में अेक लोकल अफसर (Local Officer) हो और अूस अेरिया के जो मंबर असेम्बली में चुनकराये है उनमें से दो को जिसमें लिया जाव जिसमें मेरा मकसद यह था कि जिससे काम करने के लिय सहायत होगी। वह जिस तरह से कि कन्सालिडेशन ( Consolidation ) के साथ हैदराबाद लैंड कमीशन कायम होगा और फिर अेरिया लैंड कमीशन कायम होगा। जिसमें थोडा बहुत खर्च होनेवाला है। जिसके बजाय लोकल आफिसर और बहा की जनता के मुताबिके चाहे वे किसी भी पार्टी के हो अुससे मुझे विलनरी नहीं है—लिये जाय तो वे लोकल अेरियाज के हाकत से बाकिफ होंगे। दूसरी बात यह है कि जहा तक मैं समझता हूँ हैदराबाद लैंड कमीशन की सीट (Seat) हैदराबाद में ही रहेगी और अुसके परव्यू (Purvey ) के अवर यह अेरिया लैंड कमीशन काम करेगा। असेम्बली की बैठकों के लिये असेम्बली के सदस्यों को यहां बाना पडता है और जिस लिये मुझको यह हुकूमत के मंबरों से मददिरा करने का मौका मिलेगा। साथ साथ कन्सालिडेशन (Consolidation) के लिये या मनेजमेंट (Management) के तहत जो अमीन गवर्नमेंट ( Government ) अेज्यूम (Assume) करना चाहती है अुसमें काम्पेन्सेशन (Compensation) के और दूसरे मसाल को हुकूमत ऑफिशियल मशीनरी (Official Machinery) से तय कर लेना चाहती है। अुस वक्त भी अगर जिसमें असेम्बली के मंबर रहेगे तो लोकल अथारिटीज (Local Authorities) को जरा डरना रहेगा कि अगर हम कुछ गलत चीज करेगे तो हमारे खिलाफ रिप्रेजेंटेशन ( Representation ) होगा। जिसमें कुछ एक्सपर्टस ( Experts ) भी लिये जानेवाले है। अन्तम की राय हमारे बारे में कुछ भी हो, वह समझती है कि हम कुछ अितने एक्सपर्टस ( Experts ) नहीं है लेकिन बेरे बावाल से जानरेवल् मंबर जिसमें रहेगे तो लोकल हाकत से वे बाकिफ रहते है और अफसरों की जरा डर भी रहेगा जिस सिहाज से अुनके जिस अेरिया कमीशन में रहने से हुकूमत को फायदा ही होगा। जिस लिये मूवर आफ बि बिल ( Mover of the Bill ) से यह ( Appeal ) अपील ककगा कि वे मेरी तरमीम को मंजूर करे।

\*श्री रामराव आचरणकर—अध्यक्ष महोदय, कलॉथ ३७ वर जी मी सूचना दिलेली आहे त्या सबंधी माझ विचार समागुहातून मी ठेवू शिथिलतो जमीनीचा प्रश्न हा अत्यंत विचित्राचा आहे आणि त्याच दृष्टीने आम्ही असेलीकामे असतांनाच काय, पण असेलीकामे बाहेर असताना सुद्धा शास्त्राकडे लोकांनी पण पाठवून विचारले आहे की, जमीनीचाचलण्या प्रसाराद्वल सरकारने काय ठरविले आहे जेव्हा पासून जमीन विषयक विलावर समागुहात चर्चाचाळू आहे तेव्हापासून लोककडून विचारला होत आहे या १५ ते २० दिवसाच्या अवधीत जवळ जवळ ८,१० वर्षे नरनिराळ्या तालुक्यातून माझे कडे आलेली आहेत आणि त्यामध्ये हे विचारले आहे की जमीन विषयक कायदा पास शास्त्रावर आम्हाला काय मिळणार आहे ही अक्ष शेतकरी आणि मजुराची मूळ आहे आणि ही शात करण्याच्या दृष्टीने ऑनरेबल चीफ मिनिसटर साहेबांनी समागुहात विशेष वेळा मोठमोठ्याने पाषण्या केलेल्या आहेत त्यांनी धागितले की मी असा कालि कारक कायदा आणणार आहे की ज्यामुळे या दुर्दैवी लोकांचे दुःख निवारण होणार आहे पण आज आपण या विलावर विचार केला तर असे स्पष्ट दिसते की ते सांगणे मुसले सांगणेच राहणार आहे अवेबेच नव्हे तर या विलाच्या चर्चेच्या वेळी घातील शब्दाशब्दाचा कीस पाहून आपले ज्ञान जमीनचाराच्या कतीने चीफ मिनिसटर साहेबांनी कार्य केले आहे

मला असे सांगायचे आहे की, पूर्वी जसे असा राजाने नामबयाचे शिकले तथार करून आपले नाव इतिहासात अकरामर मंजून ठेवले आहे तसेच मुळाना बेबलळ करणारा कायदा करून चीफ मिनिसटर साहेब आपले नाव इतिहासात सोन्याच्या अकरात लिहून ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहेत मला असे वाटते की या खुद्दशा कर्तित्वाचे हे सगळे प्रयत्न केले गेले असवेत

या कमीशनमध्ये जे मेरेस पाठवावयाचे आहेत त्याची सरकार नेमणूक करणार आहे हे सरकार नेमणूकीच्यापद्धतीचा जसे तेथे अवलंब करते, पण मला त्यांना सांगायचे आहे की असा प्रयत्न लोकशाहीच्या विरुद्ध आहे हे तत्त्व ह्यांना बितके काय अर्थबले याचा अर्थच मला कळत नाही या पद्धतिने आज विकटिकाणी म्युनिशिपालीट्यामध्ये किंवा टाऊन कमिटीमध्ये हे सरकार या नेमणूकच्या पद्धतिने आपल्या हातात घेणे ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहे तसेच या कमिशनच्या बाबतीतही नेमणूकची पद्धत ठेवून आपल्या लोकांची मेजारिटी आणून, आपल्याशीला हवीत घेणे हाचकिता घातील असा सरकारचा प्रयत्न दिसतो परंतु मला सांगायचे आहे की असा रितीने तुम्ही समावाच्या मजुराच्या प्रसाराला कलाटणी देवून त्याच्या जबाबदारीतून सुटू शकणार नाही हे लँड कमिशन (Land Commission) मिलेकशनच्या पद्धतिने अवचिते गेले असते तर पार पाहिले झाले असते परंतु सरकारला ते परवडणारे दिसत नाही मी अमेडमेंट देवून असे मुचधिते आहे की त्यात प्रतिनिधी मिलेकशनच्या पद्धतिने पाठविले जावेत, आणि असे केले तरच आम्ही सरोसर शेतकऱ्यांच्या आणि मजुरांच्या हिताच्या दृष्टीने काहीतरी करू शकू

हा जो कायदा आहे त्याचा मुख्य भाग म्हणजे जमीनीची कपाळ आणि किमान मर्यादा ठरविले हा आहे ह्या मर्यादा हे लँड कमिशन ठरविणार आहे सगळा हे लँड कमिशन नेमणूक पद्धतिने

ठरविले तर ते लोकांना जबाबदार राहिल किंवा कदाचित राहणारही नाही त्या दृष्टीने ह्या सॅंड कमिशन मध्ये माझ्या अर्मेडमेंट प्रमाणे त्या तालुक्यातील लोक येण्याची मग ते कोणते असोत किंवा कोणते पाटीचे असोत व्यवस्था केली आहे. पूर्वीच्या सॅंड कमिशन मध्ये निवडण्यात आलेले सभासद नसल्यामुळे ते लोकांच्या करिता काही करू शकले नाहीत. मला हेच समजत नाही की या लोककाही सरकारला निवडणुकीची अंशदा भीति का वाटते? मला कोणता पाटीला निवडीपूर्वक सांगायला आहे की तुम्ही स्वतःला लोककाहीचे पुरस्कर्ते समजता आणि नमणूक पद्धति कायम ठेवता अशा लोकांसाठीचे नाव ठिकठिकाण नाही. मला असे सांगायला आहे की ह्या सॅंड कमिशन मध्ये ज्या लोकांचा भरणा तुम्ही करणार आहात ते खोलीचे ज्ञान असलेले, शांतीची माहिती असलेले तसे असतील अशा अंशदा केलेला आहे. पण त्या बरोबरच मी माझ्या अर्मेडमेंट मध्ये सांगितल्या प्रमाणे लष्कराचे प्रतिनिधीही वसावेत. त्या शिवाय ते कमिशन लोकांच्या हिताची कावे कळू शकणार नाही. पूर्वीच्या सॅंड कमिशन मध्ये सुद्धा तुम्ही जमीनदारांना खेत कच्चाच्या नावावर घेतले होते. अशा रीतीने तुम्ही पाहिजे कमिशनमध्ये आहे आहे जमीनदार भरल्याचा प्रयत्न कराल म्हणून मला सांगायला आहे की काहीमवाची मनुजिबत नसला तरी जमीनदारांचा मनुजिबत असतो. हा जमीनदारांचा मनुजिबत असतो म्हणून माझ्याकडून कायम ठेवण्याचा प्रयत्न कोमेसर्न चालविला आहे. मला वाटते हे प्रयत्न सुद्धा आपले नाव अजबामर करणाऱ्या हेतूनेच आपले बीफ मिनिस्टर साहेब करीत असावेत.

[Mr Speaker in the chair]

हा कायदा जरी पास झाला तरी बंदखल झालेले कुळ ज्यांना जमिनीची भूक लागलेली आहे ज्यांना जमीनीसाठी बलिदान केलेले आहे, त्यांना जमीनी मिळवणार नाहीत आणि ते स्वतःही बसणार नाहीत. हे मला कोमेसर्नला बजावून सांगायला आहे, आणि याचा सर्वस्वी जिम्मेदार आजचा सत्ताधारी पक्ष राहिल.

आमचे ऑनरेबल मुख्य मंत्री साहेब नेहमी मिजिहासाठीच अवाहुरण देतात. मीही त्यांना आज काही मिजिहासाठीच गोमटी सांगू. बिच्छीतो पाडवानी १२ वर्षांचा वनवास भोगल्या नंतर त्याच्या तर्फे प्रतिनिधित्व करण्यासाठी श्रीकृष्ण कौरदाकडे गेले आणि त्यांनी दुर्धोषवाळा सांगितले की पाडवानी निदान पाच गावे तरी दे, तेहि तुझे बंधूच आहेत. परंतु दुर्धोषनाले सांगितले की पाच गावेच काय पण सुर्वीच्या टोकाविलकी सुद्धा जमीन मी पाडवानी देणार नाही. मी सुद्धा बीफ मिनिस्टर साहेबांच्या तपोर हेच अवाहुरण ठेवू. बिच्छीतो आमचीही मागणी लक्षात आहे की कुळाना थोडीशी जमीन द्या आणि त्यांना जमिनदारांपासून संरक्षण द्या. परंतु १०, १२ मलाच्या जोरावर ते आमच्या मागणीला ठोकर मारीत आहेत.

श्री शेवराव बाबसाहेब—पाडवानीच्या अवाहुरणाचा येथे काय संबंध आहे?

श्री रामराव आंबेडकर—कारा संबंध आहे. काराव्यवस्था होते आणि पाडवानी कमी होते लोकांचे येथे आहे.



معلومات حاصل کرے اور سفارشات پیش کرے۔ یہ احکامات کمیشن کو دے گئے ہیں  
لیکن ان میں سے کئی (۵) آرٹیکلز میں کمی ہو گئی ہے۔

(۱) The said Commission shall function as an advisory  
body and shall discharge such other functions as may be pre-  
scribed

Provided that if the Government finds itself unable  
to accept the advice given by the said Commission on any  
subject it shall give the said Commission an opportunity to  
represent their views before coming to a decision

اس کمیشن کی نوعیت یہ ہے کہ ایک ڈوائسری باڈی ہے جسے کمیشن (Functions)  
اسکے سامنے دی گئی ہیں۔ نئے علاقے اور بھی کمیشن اسکے سرپرستی میں ہیں۔ ہم ان سے  
مسورہ طلبہ کر سکتے ہیں اور وہ اس ڈوائسری دے سکتے ہیں لیکن ان کی ڈوائسری کو  
مانا گورنمنٹ کالے لازمی ہے۔ دراصل کمیشن کی نوعیت اور احکامات اسی قدر  
ہیں اب اس کے بارے میں جو اسٹیمس پیش ہوئے ہیں ایک مسئلہ ہو رہا ہے۔  
مسئلہ یہ ہے کہ وہ حکومت کے ساتھ باہدہ دینا چاہتے ہیں۔ وکٹری ہے کہ  
ہوئے سے ۲۰۰ ع ایک ایک کمیشن اسی رپورٹ میں کرے۔ پھر یہ کہے ہو سکتا ہے  
کہ جو ہے میں ملٹی ہوڈنگ کا اعلان ہو اور تمام مراحل طے ہو کر کمیشن رپورٹ  
پیش کر دے۔ کمیشن میں یہ مان لیا گیا ہے کہ ملٹی ہوڈنگ کا اعلان کرے کے بعد  
چھ مہینے کی مدت دعا کی۔ اسی صورت میں نہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ مدت میں ملٹی  
کمیشن ابھی رپورٹ پیش کرے آرٹیکل میں خود غور فرمائی کہ نہ کہے سکتے ہیں  
ایک مہینے ہوں کہ انہوں نے بڑی مہربانی سے احکام دیے کہ اگر مدت کافی نہ ہو تو  
میں توسیع مدت کالے استدعا کرے۔ مدت میں مزید توسیع کر سکتا ہوں۔ بڑی مہربانی۔  
میں تو استدعا ہی کرے گا عادی ہوں اور مدتوں میں توسیع کرائے کی مجھے عادت ہے  
اس لیے انہوں نے کہا کہ ہم توسیع دینے کالے سار ہیں۔ قاضی کے ساتھ توسیع دے سکتے  
لیکن میں نہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ قانون میں اس طرح عادی نہ نالہ لے سکتے ہیں  
سار ہیں ہوں۔ ممکن ہے کہ یہ کام چھ مہینے ہو سکا۔ ایک سال دو سال میں بھی ہو سکا  
جو پلانک میں سال لگ جائے۔ اس میں کہ اس سے پہلے ہم ہوجائے اس لیے میں بھی  
مدت کالے سار ہیں ہوں۔ چونکہ اس کمیشن کا ورک (Work) اور اس کو  
(Scope) سمجھنا ہے اس لیے میں اس کے لیے سار ہیں ہوں کہ مدت میں مرکز دے جائے  
سات مہینوں کا جو پراویس ہے اس میں نہ اسٹیمس لای گئی ہے کہ اس کے عادی سار  
میں الیکٹ (Elect) کیے جائے۔ حساب میں ہے پہلے بھی کہا ہے کہ نہ کمیشن  
ڈوائسری جس پر کہا ہے گورنمنٹ اسی ڈوائسری کمیشن کو اسٹیمس (Nominate) کرے  
یہ وہ طریقہ ہے۔ لیکن میں کچھ اس سے آگے نہ بڑھتا ہوں کہ اسٹیمس (Confidence)



شری بی رام کس راؤ گراساے وانے میں سے منتخب کر لگے۔ جہاں اب باہروائیوں کو لیں نا انے میں سے منتخب کر لیں لیکن جہاں تعداد کے برائے کا سوال نہیں ہے۔ ایک افضل ممبر ہوگا جو عربہ کار اور باہر ہوگا۔ میں ارسال ممبر کے معلومات اور فائل پر سہ ہیں کر رہا ہوں۔ میں ماننا ہوں کہ تین ممبریں جب قابل ہیں۔ اسی لئے تو ہم ایک اعلیٰ ترین قانون میں کر رہے ہیں اور اسکو نافذ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن یہ نہیں ممکن ہے کہ باہر ہم سے جس کچھ لوگ اسے نہیں ہوں جو اکسپٹس (Experts) ہوں۔ اسلئے اسے لوگوں کیلئے گھانسی رکھی جائے اسے ہی لوگوں کی زیادہ ضرورت ہے۔ ہم میں سے بھی کچھ لوگوں کو لیا جائے لیکن زیادہ اسلئے لوگوں کی ضرورت ہے جو اکسپٹ نالغ (Expert knowledge) رکھتے ہوں انکو نامیٹ (Nominate) کرنے کی گھانسی رکھی جا ضروری ہے جو ممبروں کے کام سے واقف رکھے ہوں نا جنہوں نے دوسری جگہ اسے کام اعام دے ہوں انکی معلومات سے فائدہ اچانا جاسکتا ہے کہ جازا یہ لچھلچھانہ ارحلہ امپلس ہو سکتے اسلئے میں نے ایک ممبر میں ایک ممبر میں اور میں اکسپٹس پر مسلسل کسی کو رکھ ہے اس سے بلس (Balance) کسی طرح ملے (Tilt) ہونے کی گھانسی میں ہے۔ پورہ اگر ارسال ممبر کے امپلس اصول کر لیں جائیں تو اس میں نا ہی رہا۔ بلس لمب کر کے کہنے میں امپلس سے معنی میں ہوں۔ تعداد برائے باہروائیوں پر بلس (Proportional Representation) کا سوال بھی جہاں زیادہ نہیں ہونا۔ ہم سب آپس میں دوسرے میں جہاں زیادہ ہیں اور کوہوں کا معاملہ میں ہے۔ جہاں ہم سب دس کے ایک مسئلہ کو حل کرنے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ اس میں سب ہیں کہ کچھ اصلاح رائے ہے۔

شری وی ڈی دشیانلے عبادہ ویویشی کے بسٹ کی سرپرست فرانسیسٹ کے وہ نہ بھائی بھئی کہاں گئی تھی؟ وہاں نوچار کے چار سرپرست ایسی ہی تھیں کے بھیلے گر۔ اسی لیے ہم ویویشی ریورنس کو رکھ رہے تھے

سری رام کشن راڈ وہ حدیہ تک طرفہ ہیں ہے۔ یہ حدیہ ہماری طرف سے ہیں  
 بنانا گاہے۔ یہ ہرادرانہ حدیہ نہ یہاں چارگی ریکی (Reciprocal) ہو  
 کوئی ہے جس طرح کا ٹرینٹ (Treatment) دیا جاتا ہے اسی طرح کا ٹرینٹ  
 اذہر ہے یہی بنانا جاتا ہے اگر ارنل لندر آف دی ایورس اس موہارڈ (سوتھ  
 اور سٹھوا) (सुभावना) دکھائے ہیں تو ہماری طرف سے بھی اسی طرح کا  
 جواب ملتا ہے اگر ہر حیرت نیک کسی کو بھی بدی کے طور پر دکھا جائے اسی  
 حرکت پرے رنگ میں نس کا جاتا ہے ہم ایک مسد کھڑا دکھائے ہیں تو اس پر  
 کالا دھا لگا کر نہ کہا جائے کہ نہ کڑا تو بالکل کالا ہے سیدھے ہی ہیں اس طرح کا  
 رنگ دیا جاتا ہے اگر ایہ فراہم کے ساتھ

سری وی ڈی دیسپانڈے۔ ہم کوئی حراسی (Generosity) نہیں چاہتے۔ ہم ماس (Masses) کی طرف سے آئے ہیں۔ یہاں رحم کا سوال نہیں ہے۔

شرعی رام کس راؤ میں بھی یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ میں دان دینے کیلئے یہاں بیٹھا ہوں۔ مجھے یہاں دان دینے کا حصار ہے۔ اگر اس کی کسی حرکت کو مناسب سمجھتا ہوں تو اس میں مداخلت کرنے والا ہے۔ آپ سمجھ کر آئیں گے۔ اگر ایئر لیڈر آف دی وریس اسکے لئے کھڑے ہوں تو میں ان سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں انہیں واپس دوں گا۔ ہم انہیں میں سے کوئی کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے آف (Offer) کا تھاکہ رولس بنائے وہ آپ کو بھی کانسلٹس میں لے گئے۔ یہ کسی رول کے تحت نہیں ہے۔ یہ ایسا طریقہ عمل ہے۔ تاکہ آپ تمام انہیں (Efforts) کو آڈٹ (Coordinate) کر کے کوئی ایئر اسٹریٹیجی کام لیا جائے۔ لیکن ایک ڈوائزری باڈی (Advisory body) کیلئے پروپوزلز ریزپرٹس یا ریسٹاف دی ایگورٹ (Right of the electorate) کا سوال میں مناسب نہیں سمجھتا۔ میں نے اس پر سوچ سمجھ کر مداخلت نہ کر کے لوگوں سے سہارا کر کے اس حرکت کو رکھا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں کسی حرکت کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں۔ البتہ انڈین سمریری ایکس رائز جو ایک لفظی اسٹبلشمنٹ (Appoint) کی بجائے اسٹبلشمنٹ (Establish) رکھے کیلئے پس کیا ہے۔ میں اس کو قبول کرتا ہوں۔ اس اسٹبلشمنٹ نہ ہے کہ

In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to be inserted by the Clause for the word appoint substitute the word establish

اس کو تو میں مانا ہوں۔ انہوں نے اسٹبلشمنٹ میں دوسری صورت نہ بھی دیکھی ہے کہ کامپوزیشن (Composition) کے لفظ کو اومٹ (Omit) کیا جائے۔ اس کو میں نہیں مانا۔ کیونکہ اسٹبلشمنٹ کے کامپوزیشن (Consultation) کے ساتھ انہیں اسٹبلشمنٹ قائم ہوئے۔ اس میں الفاظ نہ ہیں کہ

The Government may appoint an area Land Commission

اس میں ایوانسٹ کی جگہ اسٹبلشمنٹ کے لفظ کو میں قبول کرتا ہوں اور

The Government may establish an area Land Commission for a District or a part of the District and shall in consultation with the Hyderabad Land Commission established under sub section (1) determine by a notification in the Jarida the composition functions and powers of the Area Land Commission

کامپوزیشن کے لفظ کو اومٹ کرنے کی صورت انہوں نے اس لئے پس کی ہے کہ انہیں کمیٹی لوکل ایم۔ ایل۔ ایر پر سیشن مانا جائے۔ میں اس کو قبول نہیں کرتا۔ اس لئے



’کامورس‘، کو کالے کی حد تک میں سمجھتا ہوں انوائسٹ کی جگہ  
’اسٹائس‘ کے لفظ کو میں بول کرنا ہوں دوسرے امڈسٹ کو میں اسلئے بول  
ہیں کرنا کہ ایکس کے کامورس کے نامے میں صدر لڈکسٹس نصیبہ کر کے  
ونٹکس جاری کرنا لڈکسٹس دورہ کر کے حالات معلوم کر کے نئی سفارشات اس  
سلسلے میں حکومت کے پاس دے کر دینا جس کے لحاظ سے ایکسٹسٹس مقرر ہونگے اسلئے  
میں اس حد تک نرم کو بول کرے میں معذوری ظاہر کرنا ہوں جاں کو روو بانووں  
کی بحث میں ہے ہم سب وہ آدمی اپنے دس سے دلوں کے رکھنے کا معاملہ  
کر رہے ہیں۔ اور سب ایک ہی سمجھ کر چلنے کی ضرورت ہے اگر نہ سدھاوا  
جاری رہے تو میں وعدہ کرنا ہوں کہ اس طرف سے بھی سکورسٹس نوکٹ (reciprocate)  
کا حاسکا اور زیادہ کوانٹس کے ساتھ ہم کام کر سکتے اس عرصے کرتے ہوئے میں  
بہ گراہیں کرنا ہوں کہ لڈکسٹس کے کامورس کی حد تک جو کچھ رو رو رکھا گیا  
ہے اس کو آرٹیکل میں میں بول کر رہی

*M. Speaker* The Question is

(a) For para (a) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(a) Four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(b) For sub section (8) of Section 87 A. of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(8) The Chairman shall be elected from amongst its members

The motion was negatived

*M. Speaker* The Question is

(a) For para (a) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(a) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of proportional representation

(b) For para (b) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(b) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exercise the power of voting

(c) Omit para (c)

(d) For sub section (3) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(3) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

The motion was negatived

*Shri G Sieramulu* Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by the leave of the House withdrawn

*Mr Speaker* In *Shri Ankush Rao Ghare's* amendment No 6 (a) the portion, namely In line 1 of sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause for the word 'appoint' substitute the word 'establish' has been accepted by the Chief Minister. Shall I, therefore, put the remaining portion to vote?

*Shri Ankush Rao Ghare* Sir I beg leave of the House to withdraw the remaining portion namely and in line 4 omit the word 'composition' from my amendment

The amendment was by the leave of the House withdrawn

*Mr Speaker* Now I should like to say one thing. In the last line of the proviso to sub section (6) of section 87 A there is again the word 'appointed' in bold type. Will this be affected by the Chief Minister's acceptance of *Shri Ankush Rao Ghare's* amendment?

*Shri V D Deshpande* I would submit that wherever the word 'appoint', occurs it should be substituted by the word 'establish'

سری رام کشن راؤ۔ میرے حال میں "اپوائنٹ" کی جگہ "اسٹیبلش" کا لفظ دونا چاہیے۔ تاکہ لسکوچ ایک ہی ہو جائے۔

*Mr Speaker* The Question is

"In line 4 of the proviso to sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause, for the word 'appointed' substitute the word 'established'."

The motion was adopted

*Mr. Speaker:* I shall now put Shri Ankush Rao Ghure's amendment (b) to vote

The question is

(b) Renumber sub section (6) as G (a) and add the following as G (n) before the proviso—

(b) The Area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

The motion was negatived

*Mr. Speaker:* The question is

For sub section (6) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (a) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the followings —

(i) Members of the Land Commission

(ii) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(iii) One member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(b) The above members shall also determine the composition function and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(c) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission

The motion was negatived

*Mr. Speaker:* The question is

1048      6th January 1954

*The Hyderabad Tenancy and  
Agricultural Lands (Amendment)  
Bill 1953*

Clause 37 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 37 as amended was added to the Bill

*Clause 38*

*Mr. Speaker* Since there are no amendments to clause  
38 I shall put the clause to vote. The question is

Clause 38 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 38 was added to the Bill

The House then adjourned till Half Past Nine of the  
clock on Thursday the 7th January 1954

---